جوہرِ تیسرا

ترجمہ مع ضمیمہ

حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی مجددی غفراللہ ذنوبہما و ستر
رض کرتا ہے کہ ترجمۂ جوہر اول و دوم کے بعد مجھ کو
ہے تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کر سکا اور ایک مدت تک اُسنے
تقاضون نے مجبور کر ڈالا - اب مین حق تعالیٰ کا شکر
ے اکثر موانع دور ہوے اور نیز اُسکی ذات پاک سے امید ہے
ں سے کلیتہً نجات بخشے اور جملہ مقاصد اور حاجات دنیا و
در طبیعت کو اعتدال نہ تھا مگر توکلاً علی اللہ اسکا ترجمہ شروع کر دیا
با +

ں مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا بجائے خود دشوار یون ہے
یران کا مگار بہت خوبی سے وہ عقدے حل کئے گئے اور ہر مقام
ل تشریح عمدہ صورت سے میسر ہوئی اور ہر ایک لاحل مقام کو اُسکے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا
شائقین مطالعہ سے معلوم کرینگے - اور نیز اسکے آخر مین بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال
عجیب و غریب جو اکثر بزرگان دین سے منقول اور نافع خلائق ہین شامل کئے گئے ہین اسہ
تعالیٰ مجھکو اور سب مسلمانون کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین +

۲۵ شوال المکرم سنہ ۱۳۱۱ ہجری

۱۰۳۷ | بسم اللہ

نیسرا جوہر طریق دعوت اعمال مین اور یہ ایک

مقدمہ

جاننا چاہیئے کہ جب طالب مراتب ابرار اور اخیار کو طے
ہو تا کہ اسرار الٰہی اور حقائق اشیا اُسپر منکشف ہون اور تصرف
لازم ہے کہ جب اسمائے عظام کی دعوت شروع کرے تو چاہیے
(اور مرشد کامل وہ ہے جو اسمائے الٰہی کے ہر مراتب سے واقف
کو خوب پہچانتا ہو اور حقائق اشیا اُسکے دل پر روشن ہون اور وہ
محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے
یہ صفات مسطورۂ بالا پائی جائین اُسکو مرشد کامل تصور کرنا چاہیئے بعضے
اور طالبون کو ارشاد کر دیتے ہین اور اجازت و بدیتے ہین اسیوجہ سے اُسکو
بھی ظہور مین آجاتی ہے) (یہ درویش بیخویش بھی ایک مدت تک ہر دو
اثنا دمین بہت سے مشائخون سے ملتا رہا لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پایا
سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور کی خدمت
مدت ملازمت مین رہا البتہ اُنکو اس فن مین کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے
تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کلی و جزئی سے آگاہ کیا۔ اسکے بعد یہ فقیر کئی
سال تک ایک خلوت مین مشغول بدعوت رہا اور اُسی اثنار مین یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا اور کیا
کچھ دیکھا کہ ہیئت اُسکی احاطۂ تقریر و تحریر سے باہر ہے آخر الامر بعنایت ازل لازال و بہ ہیت حبیب لایزال
و بامداد پیران کامگار و مرشدان نامدار وہ مغیبات سب عمل مین آئے اور یہ عہد ہوگا قیامت تک
اس فقیر کے سلسلہ مین رجعت نہ ہوگی) اور طریق دعوت اور شرائط اسمائے بھی معلوم کرے اور جب

---

۵۱ یعنی چہل اسما ۱۲ منہ جم عفی عنہ ۵۲ اُنکا نام حاجی حمید ہے حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب
اخبار الاخیار مین انکا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور آخر مین حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی حمید
کی خدمت مین پہونچنا اور خطاب غوث سے شرف یابی کا بھی ذکر لکھا ہے ۱۲ منہ جم ۵۳ پانچ نفساء [illegible] قفل

دورِ مدور - بدل - ختم - تکرار وغیرہ ۱۲

دعوت دے تو شرائط اسماء اور شرائط عمل کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب ولازم جانے اُسکے بعد اس راہ مین قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداد سے کام پڑیگا اسلئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہئے لہذا ذیل مین لکھا جاتا ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

واضح ہو کہ یہ چار حرف خ ط س ش یہانپر شمار سے خارج ہین کیونکہ انمین سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہین بچتا - پس عامل کو چاہئے کہ اپنے اسم کی خاصیت اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمار ابجد کو وارد ہ برج کے موافق کرکے اسطرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق حکم جمل جمع کرے اور اُسکو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے اپنے برج سے شمار کرکے اُس برج کو معلوم کرے) وہی برج اُن اسماء کا ہوگا اور جو اُس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی +

اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر اس طور پر نہ کریگا تو جن دعوات مین کہ استخراج ہر دو اسم یا فقط اسمائے الٰہی مشروط ہے وہ دعوات پوری خوبی اور تاثیر کم ہوگی +

۱ جو وقت شرائط اسماء شروع کرے تو سب ذیل یا وکیل ۴۰ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یا مجیب ۵۵ بار اور عشر کے بعد یا ولی ۴۶ بار و فصل کے بعد یا فتاح ۴۹ بار و دور مدور کے بعد یا معطی ۱۲۵ بار اور نہل کے بعد یا وہاب ۱۴۳ بار اور ختم کے بعد یا ہادی ۲۰ بار پڑھے ثمرات بے نہایات اور تاثیرات بے غایات ظہور مین آئینگی ۱۲ منہ رح **فائدہ** اور ورد تمام ہونیکے بعد ایکبار جمیل اسماء کو بھی پڑھے کہ اسمین ایک بہت بڑا اسرار ہے جسکے حال سے ہر کسی کو وقوف نہین ہے اور ورد کو سبع سوکلات پڑھے اگر بنیت خالصتاً للہ تعالیٰ قبلہ کیطرف متوجہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جنوب کو متوجہ کرکے پڑھے اور مرید صادق کے لئے جہت شمال اور بہ نیت تجرید و تفرید بجانب فوق ۱۲ منہ رح

۲ اکل حلال و صدق مقال وغیرہ ۱۲ **۳** عامل کو چاہئے کہ دعوت کے شروع مین سوکلات دوازدہ برج کو بھی اسم کے ساتھ ملاکر سات بار ضرور پڑھے اور مدد طلب کرے اور طرف کا خیال ضرور رکھے جیسا کہ پیچھے فائدہ مین بیان ہوچکا ہے ۱۲ منہ (بعض نسخہ مین سوکلون کے نام یہ لکھے ہین) سراخیل سرابطیل سطائیل سرائیل سھراکیل صحکیائیل قھقائیل صرصائیل فقانیل عزرائیل سکھیل سحکائیل ۱۲ منہ رح +

۴ مثلاً بدطرح دوازدہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو حمل اور دو رہین تو ثور اور تین رہین تو جوزا - وحسن علی ۱۲ مترجم عفی عنہ

خواص اسمائے بروج مع مؤکلات ۔ نقشہ ذیل سے معلوم کرو

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل ۱	ثور ۲	جوزا ۳	سرطان ۴
عزرائیل	عزرائیل	سرائیل	قنطائیل
اسد ۵	سنبلہ ۶	میزان ۷	عقرب ۸
سرائیل	سکبیل	سراکیل	سرسائیل
قوس ۹	جدی ۱۰	دلو ۱۱	حوت ۱۲
[illegible]	سمعائیل	صمکیائیل	فیتائیل

[illegible] اسم نقشہ بروج سے دریافت کرلے تو پھر کواکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب [illegible] ہے اور اُسمیں کیا تاثیر رکھتا ہے سعد ونحس دیکھکر عمل کرے +

[illegible] کے ۱۲ گھروں کی تقسیم سالوں یا روں پر اسطور ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو خانے ہیں ماسوا شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے +

زحل		مشتری		مریخ		شمس	زہرہ		عطارد		قمر
جدی	دلو	قوس	حوت	حمل	عقرب	اسد	ثور	میزان	جوزا	سنبلہ	سرطان

تنبیہ یہ بات تو کہ [illegible] سے معلوم ہوگئی ہے مگر یہ بات [illegible] ہے کہ ہر ایک [illegible] یعنی کوکب ایک ایک [illegible] سے متعلق ہے اور اُنکے کیا نام ہیں اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد ونحس کا حال بھی معلوم ہو۔ بیان نقشہ ایک شب روز کی [illegible] کا کہ [illegible] ہفت کھینچے ہے اُنمیں حاقی ہے مثلاً روز یکشنبہ اور شب [illegible] کی ۱ کی خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک [illegible] ماسوا ۱ ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز ۲ روز دوشنبہ اور شب [illegible] کی ۲ کی خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک [illegible] ماسوا ۲ ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز ۳ روز [illegible] اور شب [illegible] کی ۳ کی خاصیت ہے اول ساعت

فائدہ نقشہ ذیل کو ملاحظہ کرے کہ کوکب کس برج میں کتنی [illegible] رہتا ہے جو اسم جس برج کو کے موافق ہو اُس وقت اُس اسم کی دعوت دے ۔ (نقشہ سیر الکواکب)

خواص	اسمائے کواکب	دور تمام	سیر کواکب در بروج	رجعت
سعد اکبر و نحس اصغر	شمس	یکسال	یکماہ	۰
نحس اکبر و سعد اصغر	قمر	بست و ہفت روز و نیم	کمابیش دو روز	
نحس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار و نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزدہ سال	یکسال یکماہ	چہار ماہ
نحس اصغر	مریخ	یکسال و شش ماہ	بیست و پنج روز	ہفتاد روز
سعد اصغر	زہرہ	یکسال و دو ماہ	بست روز	چہل و پنج روز
[illegible]	عطارد	شش ماہ	[illegible]	بست و پنج روز

رسالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے کوکب اپنے امداد و اسماء کے موافق
کرے اور بخورات بھی اُسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے اور یہ بھی یاد
ہیئے کہ اٹھائیس حروف سات ستاروں پر منقسم ہیں اور ہر ستارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جسکو
نقشہ ذیل سے ظاہر ہے ؛

ل	موافق	زحل	ا ب ج د
ہ	موافق	مشتری	ہ و ز ح
ل	موافق	مریخ	ط ی ک ل
ہ	موافق	شمس	م ن س ع
ہ	موافق	زہرہ	ف ص ق ر
خ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
طع	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اسطور پر ہیں

ل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ن	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دار چینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

ہم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمہ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیے تاکہ سالک ان سب باتوں کو
ہن میں جما لے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھکو دیا نہ ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ
ت پائی گئی کہ جسکے دیکھنے سے ہر شخص حروف کو اکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو جلد

عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہیئے کہ دعوت کے بعد سات دن سیاہ رنگ کے مُوکلوں کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار
اُنسے مدد طلب کرے اور اپنے مجوزہ کو سات پر تقسیم کرکے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور
ملا پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچویں زہرہ سے چھٹی عطا
دین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے لکھکر سجادہ ہمرنگ کوکب کے تیار کرکے اُسی اقلیم میں بچھا دے اور دعوت شروع
اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ میں پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ میں اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطا میں
دین سے پڑھے اور اگر تسخیر کے لئے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر میں بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی
طول دے اور جانب جنوب سے اُسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے مُوکلوں کے نام یہ ہیں

میل بحراد بھیا ئیل کلیمیا اسمون اسکی تقوئیل ۱۲ منہ

خواص اسمائے بروج مع مؤکلات ۔ نقشۂ ذیل سے معلوم کرو

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل ۱	ثور ۲	جوزا ۳	سرطان ۴
سراخیل	عزرائیل	سرائیل	قنطائیل
اسد ۵	سنبلہ ۶	میزان ۷	عقرب ۸
سراخیل	سکبیل	سراکیل	سرصائیل
قوس ۹	جدی ۱۰	دلو ۱۱	حوت ۱۲
صطائیل	سماکیل	صمکیائیل	فیتائیل

سہ ۔ خاصیت اسم نقشۂ بروج سے دریافت کرلے تو پھر کواکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج میں ہے اور اُسمیں کیا تاثیر رکھتا ہے سعد و نحس دیکھکر عمل کرے +

اور ۱۲ بارہ برجوں کی تقسیم ساتوں سیاروں پر اسطور ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو خانے ہیں مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے جیسا کہ نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے +

زحل		مشتری		مریخ		شمس	زہرہ		عطارد		قمر
جدی	دلو	قوس	حوت	حمل	عقرب	اسد	ثور	میزان	جوزا	سنبلہ	سرطان

فائدہ نقشۂ ذیل کو ملاحظہ کرے کہ کوکب کس برج میں کتنی مدت رہتا ہے جو اسم جس برج کا کوکب کے موافق ہو اُس مدت تک اُس اسم کی دعوت دے + (نقشہ سیر الکواکب)

خواص	اسمائے کواکب	دورہ تمام	سیر کواکب در برج	رجعت
سعد ذات	شمس	یکسال	یکماہ	۰
نحس مستقیم				
یازدہ مفاوات	قمر	بست و نہ روز	یکروز و دو روز	
سعد ذابح نحس				
نحس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار دہ نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزدہ سال	یکسال و یکماہ	چہار ماہ
نحس اصغر	مریخ	یکسال و شش ماہ	چہل و پنج روز	ہفتاد و پنج روز
سعد اصغر	زہرہ	نو سال و دو ماہ	بست روز	چہل و پنج روز
بین بین	عطارد	شش ماہ و بست روز	ہفتاد روز	بست و پنج روز

سہ ۔ باستوگے چاند فقہ سے معلوم ہوگی ہفتاد و ہفت جم نے آگے درج کیا ہے کہ ہر ایک ستارہ یعنی کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہے اور اُنکے کیا نام ہیں اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے یہاں صرف ہر ایک شب و روز کی خاصیت جو کہ دیگر مؤلفت لکھتے ہے لکھی جاتی ہے مثلاً روز یکشنبہ اور شب کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز ۔ روز دوشنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز ۔ روز سہ شنبہ اور شب دل ہفتہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت

پس[۱] اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے کوکب اپنے نام اور اسماء کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اُسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اٹھائیس حروف سات ستیارون پر منقسم ہین اور ہر ستیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جسکی صورت نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے ؛

ابجد	موافق	زحل	ا ب ج د
ھوزح	موافق	مشتری	ھ و ز ح
طیکل	موافق	مریخ	ط ی ک ل
منسع	موافق	شمس	م ن س ع
فصقر	موافق	زہرہ	ف ص ق ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اسطور پر ہین

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
عود و لبان	عود و مشک	عود و لاکیر	عود و دار صینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمہ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیے تاکہ سالک ان سب باتون کو اپنے ذہن مین جما لے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھ کو یہان پر ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جسکے دیکھنے سے ہر شخص حروف کو اکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت

[۱] عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہیئے کہ دعوت کے بعد باتون سیاہ یا سبز مُوکلون کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھے اور اُنسے مدد طلب کرے اور اپنے مجرہ کو سات پر تقسیم کر کے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچوین زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتوین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکالکر سجادہ ہمرنگ کوکب کے تیار کر کے اُسی اقلیم مین بچھا دے اور دعوت شروع کر دے اگر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ مین پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ مین اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد مین کذو جسد مین ہے پڑھے اور اگر تسخیر کے لئے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر مین بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی جانب طول دے اور جانب جنوب سے اُسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے مُوکلون کے نام یہ ہین

ارقائیل بخراد بھیائیل یکلیبا اسمون اسکی تفوئیل ۱۲ منہ

اس کتاب مین جو اسم لکھے ہین

آسان طور سے یکجائی معلوم کرسکے اور شیخ علیہ الرحمہ کے مطالب کا خلاصہ بھی (کہ جو حاشیہ پر بطور منہیہ کے لکھے ہوئے ہین) اس نقشہ مین آجائے - لہذا درج ذیل کیا جاتا ہے

نقشہ جامع اسامی ایام کواکب و خواص و الوان و بخور وغیرہ

ایام کواکب	اسامی کواکب	خواص	ذات				بخورات	الوان کواکب
			آرتشی	بادی	آبی	خاکی		
شنبہ	زحل	نحس و ظالم اکبر	ا	ب	ج	د	عود و لوبان	سیاہ
پنجشنبہ	مشتری	سعد اکبر	ھ	و	ز	ح	عود و شکر	صندلی
سہ شنبہ	مریخ	نحس و ظالم	ط	ی	ک	ل	عود و ملاگیر	سرخ
یک شنبہ	شمس	سعد اکبر	م	ن	س	ع	عود و دارچینی	زرد
جمعہ	زہرہ	سعد اصغر	ف	ص	ق	ر	عود و صندل سفید	سفید
چار شنبہ	عطارد	سعد اصغر	ش	ت	ث	خ	عود و صندل سرخ	فیروزہ گون
دوشنبہ	قمر	سعد اصغر	ذ	ض	ظ	غ	عود و کافور	سبز

بین بین

جبکہ سالک اُس اسم کو اُس کوکب کے موافق کرچکا اور اُسکے سب مراتب مسطورۂ بالا سے واقف ہوچکا تو اُسکو چاہیئے کہ اُسی کوکب کے روز یا اُسکی ساعت مین دعوت شروع کرے (اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کوکب اُس برج مین ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کردے) بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ بعض چند سال تک دیجاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تحت تصرف اُس اسم و کوکب کے ہوگا وہ تمام عامل[1] کے تحت و تصرف مین آجائیگا +

شرائط متعلق خواص اسم

اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ تعالی ہر فصل مین حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا پس جب یہ شرائط مذکورۂ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کرلے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم ہین

[1] اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسیکی دعوت دیگا اور شرائط دعوت کبیر یا صغیر باکلیات جزئیات سے مرتب کریگا تو اور رہا اور آیات قرآنی اور عزیمتین اور ہندی افسون وغیرہ کہ جنکا سر حرف اس اسم کے سر حرف کے موافق و مطابق ہوگا وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف مین آجائینگے انکی شرائط دینی نہ پڑینگی صرف اُنکی دعوت سے کار برآری ہو جاویگی - شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ +

اُس سے بھی اسکو مکمل کرے جیسا کہ نصاب[1] زکوۃ عشر قفل دور دور بذل ختم تکرار توہم۔
ہر اسم کو انھین شرائط کے ساتھ پڑھے احیاناً اگر کوئی امر مشروع واقع ہو جائے تو اُس سے جلد تائب
ہوتا کہ اُس اسم کا تصرف بحال رہے اور اگر ایک دو شرائط ان مین سے ترک ہونگی تو ضرور ہے کہ عمل
از سر نو شروع کیا جاے۔ ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت مین لکھی جائیگی اور سب سے زیادہ ضروری یہ
بات بھی ہے کہ ایام دعوت مین تعیین روز اور وقت کا از حد پابند ہو اور وقت کو ہاتھ سے نہ جانے
دے اور آمین ایک اسرار ہے جسکو مشائخین کاملین یون ظاہر فرماتے ہین کہ جسوقت سالک دعوت
شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہر روز بلا ناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے رہتے ہین اور صاحب دعوت کے ہزار بار
پڑھنے تک دائم الحال بمعنا و خود حاضر رہتے ہین اور چلے جاتے ہین۔ جب وقت معینہ مین فرق آیا تو
آنے جانے مین اُنکو تکلیف ہوئی اور وہ اسکے عادی نہین ہو بعد سے دعوت ناتمام رہتی ہے اور وہ
قبول نہین کرتے۔ آمین ذرا سا بھی شبہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرور تشویش پہونچتی ہے
جب دعوت مرتب ہو تو روز دافق دوازدہ بروج یا موافق سبع سیارہ یا موافق عناصر اربعہ و طبائع یا جمل
اسم نکالکر بارہ بارہ یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دیکر بعد باقی ماندہ کو حسب قاعدہ احاد یا
عشرات یا مآت یا الوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے۔

اور عمل کی یہ شرطین ہین اکل حلال[2] صدق مقال[3] کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا۔ نیت درست[4] رکھنا۔

---

[1] جاننا چاہئے کہ جب مرشد حکم الٰہی کے موافق مرید کو خزانہ اسرار ازلی مین سے نقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اُسکی مداومت
کی وجہ سے وجود طالب مین اسرار الٰہی متمکن ہو جاتے ہین اور صاحب نصاب ہو جاتا ہے کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم
سے قواعد معہودہ کے موافق اسم معہود کو پڑھتا ہے تو بالفعل اُسکا حاکم ہو جاتا ہے مگر ہمیشہ کے لئے اُسپر مطمئن نہین رہ سکتا پس تعالے
تصرف کے لئے اُسپر زکوۃ دینا ضروری ہوتا ہے۔ جب زکوۃ سے فارغ ہو تو اُسکے شکرانہ مین بہ نیت عشر پڑھے تاکہ ہمیشہ کے
لئے تصرف قائم ہو اسکے بعد قفل کی نیت سے پڑھے تاکہ ابواب کے دروازے طالب پر کھل جائین کیونکہ یہ باری تعالیٰ کے خزانہ کے
ثواب و تاثیرات کی کنجی ہے پھر بہ نیت دور مدور یعنی بلاحظہ صفات جلالی و جمالی پڑھے تاکہ صفات مسطورۂ بالا کے ساتھ متصف اور
صاحب تصرف کامل ہو اسوقت مین چاہئے کہ تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل اور ترحم و سخاوت اختیار کرے اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے
جسکو اصطلاح عاملین مین بذل کہتے ہین اسکے بعد بہ نیت ختم (پڑھے) جسکے معنی صبر لگانے کے ہین تاکہ بعد آوری شرائط تمام تاثیرات
اور فوائد عامل کے لئے محفوظ و مصئون ہون اور عامل اظہار اسرار سے باز رہے اور بوقتاً فوقتاً اسکے مراتب ترقی پذیر ہوتے رہین اھ منہ

[2] عامل کو چاہئے کہ تمام کھانے کی چیزین اور ضروری اشیاء وسیلہ حلال سے پیدا کرے اور اسپر کوشش کرے اور نہایت ضرورت کو
کسی سے قرض حسنہ لے اور جو روغن کنجد وغیرہ استعمال کرے تو اُسمین بھی احتیاط کرے اگر ضرورہ آنکال لے اور روغن کش کو خوش

صدق دل سے پڑھنا - مرشد کو ماننا - حق کی طرف - دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) روزہ بلا انفصال رکھنا - خلقت سے تنہائی اختیار کرنا - گوشہ گزین ہونا کپڑا جگہ - بدن پاک رکھنا - مرشد سے اجازت لینا - اشراح خاطر رکھنا نفس پر شدت و تنبیہ کرنا - بے طلب جانور دن کا رہا کرانا - حجرہ تنگ و تاریک صغار رکھنا - بات کرنا کرانا کھانا پینا - اسکے لئے ایک خادم مقرر کرنا - گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا ترک کرنا حیوانات جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے ؎

جلالی - مثل گوشت - ماہی - بیضہ - شہد - مشک - چونہ صدف - استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شئے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ - یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو انھوں سے بنا ہوا ہو یا جام وغیرہ

جمالی دودھ - دہی - سرکہ - نمک علی (یعنی سانبھر وغیرہ) خرما وغیرہ اور قبلہ اول سے وغیرہ (یعنی بوس و کنار مساس جو مبادی جماع ہین)

مکروہات لہسن پیاز گندنا حلتیت (ہینگ) وغیرہ -

محرمات احرامی بناؤ سنگھار کرنا - لباس فاخرہ پہنا فصد یا حجامت سے خون نکلوانا - سلا ہوا کپڑا پہننا اگر ایک بھی شرط ان مین سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورہ بالا کے موافق عمل نہ کریگا تو بیشک خطر عظیم واقع ہوگا بلکہ جان کے لالے پڑ جائینگے اس امر مین سب درویشون کا اتفاق ہے مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ "اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت مین فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہین کوئی عمل بغیر اجازت مرشد نہ کرے بلکہ اُسکے بے حضور بھی نکرے - اور تسخیرات کے لئے تو سبھی شرائط کے ترک مین خوف ہے - ماسوا انکے اور شرائط کے ترک مین جان کا خطرہ تو نہین ہے لیکن اجابت دعوت مین تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل نہونگی" انتہی - ایسی حالت مین داعی کو لازم ہے کہ اُسکے دفعیہ کے لئے عمل رد رجعت مین مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے - اگر اپنے مین حالت نہو تو دوسرے کو اُسکے دفعیہ کے لئے مقرر کرے اور اگر بعد دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اُس سے سخت عاجز ہو جائے تو لازم ہے کہ ہر روز بلاناغہ تا صحت آیۃ الکرسی اور سورۂ فاتحہ ایک ایک بار پڑھتا رہے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھکر سنایا کرے صحت کے بعد اُسکو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اسم جمالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہین مگر اُسکے لئے بھی شرائط جمالی و جلالی دونو کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم

پرہیز کی مکمل چون وغیرہ مانا بال کروانا یہ سب محرمات احرامی مین داخل ہین

۵۱ حضرت شیخ الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہین کہ اگر درمیان صوم بلا انفصال یوم عید واقع ہو تو چاہئے کہ اُس روز روزہ نہ رکھے کیونکہ اُن دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اور سب شرائط کو مرعی رکھے اور ورد کا معمول ہاتھ سے نہ دے ۱۲ ۵۲ نمک لاہور کلی استعمال رکھے ۱۲

جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اُسکا یہ طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجائے سر کلمہ اسم جلالی - اسم جمالی قرارت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اُسکے برعکس کرے لیکن اُن دونو حالتون مین اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے - اسم جلالی کو روز سہ شنبہ اور مشترک کو روز چہار شنبہ اور جمالی کو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت مین اول روز شروع کیا ہے اُسی ساعت مین ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے ساعت شمس مین عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت مین شروع کرے ف حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہین کہ اگر کسی کو مطلب جمالی مین ایام نزول ماہ (کہ یہ اسکے لئے سخت مخالف ہین) واقع ہون تو چاہئے کہ اپنے مطلب کے موانعات کے دفعیہ کے لئے نیت کرکے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مدعا جلد برآتا ہے لیکن تعیین قرأۃ مین فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت مین ہے نہ شرائط مین اگر اثنائے شرائط مین ایک روز یا پنجہزار بار اور دوسرے روز چھہ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہین ہان دعوت سریع الاجابۃ اور دعوت حاجت مین قرأۃ عدد معینہ سے سرمو تجاوز نہ کرے کہ اسمین خوف ہے ف حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ واصل ایسا فتوحہ فرماتے ہین کہ اگر قرارۃ دعوت روزمرہ کی تعداد اسقدر ہو کہ روز تمام نکر سکے تو اُسکی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب ہر روز قرارۃ روزمرہ مین داخل کرے اور وِرد معینہ کو اس آٹھ پہر مین پورا کرلے - دعوت سے پہلے تین روزہ رکھے اگر اسم جلالی ہو تو دوشنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یکشنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کرکے گوشہ مین بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہین آرام کرے پچھلی رات کو اُٹھے وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے اسکے بعد دوگانہ بہ نیت کشف الارواح پڑھے جسکی نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت مین وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے ملکیہ پڑھے اٰہٗ وَاٰہٍ وَاٰیَہٗ اور عین اس دعا کی مشغولی مین اپنے باطن پر توجہ کرے اللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک

ف غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنابت ہو (یعنی ناپاک نہو) اگر جنبی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کہ جو بہ نیت دعوت ہے کرے - غسل پاک کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے تاکہ حصار دعوت اور مانع رجعت ہو اور شرائط یاد رہین کے لئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل مین لائے - غسل کے بعد کسی سے بات چیت نکرے کم سے کم ہزار بار جبتک پڑھ لے اور ہر شرط کے شروع مین نصاب سے لیکر ختم تک ان سات شرائطون مین غسل اور دوگانہ لازم کرے اگر غسل کے بعد کا وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اُسی وضو سے کئی شرطین ادا ہو سکتی ہین پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہین مگر ایک شرط کی قرأۃ کو جب تک پورا نہ کرلے دوسری شرط کی قرارت شروع نہ کرے ۱۲ -

کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیۃ پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ بالکلمہ شہادت اور دوسری رکعت مین فاتحہ کے بعد وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ بالکلمہ تمجید پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ پھر خدا تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے اسکے بعد ابتداع طہر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام وعشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام وشہدائے نامدار ومشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیبات کو اکتالیس ۴۱ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ثواب پہونچائے۔ پھر اذا زلزلت الارض دو بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ فاتحہ پانچ بار مخصوص بہ ثواب ارواح پیران سہروردیہ اور دوگانہ بارواح قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت غوث الثقلین سید شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھکر بتوجہ تمام متوجہ ہوکر مدد طلب کرے پھر ایک دوگانہ مخصوص بارواح حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور ادا کرے بعد فاتحہ پڑھے اور ننانوے ۹۹ بار یا ظہور الحق کہے اور مدد طلب کرے (مترجم کہتا ہے کہ ایک نسخے کے حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین حضرت شیخ محمد غوث رح اور ایک دوگانہ بروح سلطان المحققین حضرت شیخ عیسیٰ عند اللہ اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدین حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الٰہی رح ادا کرے) لیکن اتنا نہ ہوسکے تو حضرت شیخ مؤلف کتاب کی روح کو تو ضرور ہی دوگانہ وفاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے اس سے یہ مراد نہین کہ دوگانہ ہائے مسطورۂ بالا کو ترک کردے پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد برحق زندہ ہو ورنہ انکی روح پاک کو ثواب پہونچائے۔ پھر ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ اللہ ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کے ساتھ جناب الٰہی مین متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے اور پھر سجدہ مین جائے اور عرض حاجات کرے پھر ننانوے بار اسم اور ستر بار درود شریف پڑھے پھر دعوت اسم شروع کرے جس مقدار سے کہ پڑھنا شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھتے بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ اَقْفَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهَا وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ بِغَيْرِ رَدٍّ بِحَقِّيْ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اتمام شرایط واختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقرا کو تقسیم کرے اور اُنسے دعا کی ابتدا کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو جانور جو بے طلب خریدے گئے ہون سخا کرے یہ شرائط دعوت ہین جو لکھی گئین آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل مین مجمل یا مفصل لکھی جائینگی (چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اسواسطے انکو پندرہ فصلون پر منقسم کیا ہے جنکی فہرست ذیل مین درج کی جاتی ہے وہو ہذا)

پہلی فصل - حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج مؤکل ہر حرف اور اُن ناموں کے بیان مین ٭

دوسری فصل مقطعات کی دعوت کے بیان مین ٭

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان مین ٭

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان مین ٭

پانچوین فصل دعوت کلیات وجزئیات کے بیان مین ٭

چھٹی فصل دعوت صغیر الآدم کے بیان مین ٭

ساتوین فصل دعوت صراط مستقیم کے بیان مین ٭

آٹھوین فصل دعوت حقی کے بیان مین ٭

نوین فصل دعوت اویسیہ کے بیان مین ٭

دسوین فصل دعوت مجموعہ اخمسیہ کے بیان مین ٭

گیارھوین فصل دعوت کبیرہ کے بیان مین ٭

بارھوین فصل دعوت صغیرہ کے بیان مین ٭

تیرھوین فصل دعوت دعائے سیفی وعزرائیلی ودعائے کبیرہ وشمخ وقرشیہ وعظائم واسمار الحسنیٰ واسمائے جبروتی کے بیان مین ٭

چودھوین فصل رقو دعوت اور سحر کے بیان مین ٭

پندرھوین فصل اربعین اور اُسکے طریقون کے بیان مین ٭

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج مؤکل ہر حرف اور اُنکے ناموں کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ حروف تہجی کی دعوت حاملان کامگار اور مقربان نامدار نے بر سبیل خاجت اس سند کے

ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اول نیت کو ملاحظہ کرے اور اُس ملک کی زبان مین عامل کی نیت کا سرحرف[1] معلوم کرے اور اسکی ترکیب یہ ہے کہ پہلے چار ضلع قایم کرے اور ہر ضلع مین سات سات خانے بنائے اور ہر خانے مین ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانون مین اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلعے چار خصلتون سے ممتاز ہین اور دوازدہ بروج انہین چار خصائل سے نسبت رکھتے ہین اور وہ خصائل یہ ہین آتشی - بادی - آبی - خاکی (پوری کیفیت نقشۂ ذیل سے معلوم کرو جیسا کہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیون سے منتخب کرکے لکھا ہے اور وہ یہ ہے -

اسمای کواکب	خصائل				ہفت صفات الٰہی	تعلقات حروف باعضا
	مرفوع آتشی	منصوب بادی	مجرور آبی	مجزوم خاکی		
زحل	ا	ب	ج	د	حیات	سر
مشتری	ہ	و	ز	ح	علم	دست راست
مریخ	ط	ی	ک	ل	قدرت	دست چپ
شمس	م	ن	س	ع	بصر	پشت
زہرہ	ف	ص	ق	ر	سمع	شکم
عطارد	ش	ت	ث	خ	کلام	ران راست
قمر	د	ض	ظ	غ	ارادت	ران چپ
اسکے بروج	حمل - اسد قوس	جوزا - میزان دلو	سرطان عقرب حوت	سنبلہ - ثور جدی		

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع مین ہے وہی حرف لے اور اُسکے برج کے موافق دعوت دے - اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کارساز نے مقرر فرمائے ہین اول مرکز دوم بنیان سوم مدار جب ان مین سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اسمین تاخیر واقع ہو تو اسی طرح تینون درجے طے کرے انشاء اللہ تعالیٰ تسیری ضرور کامیاب ہوگا -

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اُسکا ظہور اور کل حرفون کا مرکز الف ہے اور الف تمام حرفون کا قطب ہے اور قطب ہے اسمائے الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے ہزار ہین جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب علم ہو جاتا ہے اور کل حروف تہجی بنیان ہین اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور اضافی کے +

اب طریق دعوت باعتبار مرکز حرف معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو موکل مرکب اور

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز

[1] یعنی نیت مین بزبان عربی لفظ محبت کا لیا تو سرحرف اسکا میم ہوا اور عجمی زبان مین لفظ دوستی آیا تو سرحرف اُسکا دال ہوا - وقس علی ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ +

بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے +

اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار مبنیان ہو تو اُن حروفون سے اسمار حسنیٰ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہون۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہون تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہون اُسکو لے جیسا کہ الف اور کافی کے عدد برابر ہین + یعنے اعداد ۱۲۱

اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حرف[1] ملفوظی الف اور بے کا ملاحظہ کرے جب اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اُسکو سرے سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے جب اُس عدد کے موافق اُس حرف پر پہونچے پس اُس حرف کو اُس حرف کا مدار سمجھے +

اگر اٹھائیس[2] سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اُسکو اُسکا مدار قرار دے اور ارقام حروف غیر ملفوظ سے (جیسا کہ ادب) مؤکل استخراج کرے اور کلمۂ ایل اُسکے آخر مین بموجب حروف اُسکے اعراب کے (جیسا کہ آگے قاعدہ بیان ہوگا) آخر مین منضم کرے اور سر اسم کے موافق ہی اسم الٰہی حاصل کرے پھر وہ اسم موکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد مؤکل اور اسم کے شمار کرکے دعوت شروع کردے اور ہر درجہ مین اسیطرح عدد مؤکل اور اسم کا لحاظ رکھے اگر کامیابی مین تاخیر ہو تو تینون[3] درجون کو ایک جگہ جمع کرکے تین چلون تک بیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان مین فاصلہ نکرے اور وقت کو نگاہ رکھے البتہ بفرمان الٰہی قبولیت ہوگی +

---

[1] مثلاً اگر سر حرف نبت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے اکیسو گیارہ ہوے جب اٹھائیس اٹھائیس طرح کئے تو ستائیس باقی رہے اب نقشۂ مسطورۃ الصدر مین حرف گنتے شروع کئے کہ ستائیسوان حرف کونسا ہے معلوم ہوا کہ ظ ہے پس یہی حرف الف کا مدار ٹھیرا پس اسمائے الٰہی مین ایسا نام دیکھنا چاہئے کہ جس کا سر حرف ظ ہو معلوم ہوا کہ یا ظاھر ہے اب مؤکل استخراج کیا تو ذ ق س ی مخرج ہوا جسکو ذ قصائیل پڑھنا چاہئے کیونکہ ان چار حرفون کے عدد اور ظ کے عدد برابر ہین پھر انکے آگے ایل منضم کردیا گیا (یہ قاعدہ آگے چلکر نقشہ استخراج موکلات سے ظاہر ہوگا) اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یا ظاھر بحق یا ذ قصائیل اسی طریق سے ہر اسم کے موکل نکل آتے ہین ۱۲ مترجم عفی عنہ

[2] جن حرفون کے اعداد اٹھائیس سے کم ہین وہ سات ہین بے حے زے طے دا وہے ے کہ ان مین طرح ممکن نہین ہے پس ایسے حرفون مین سے جو حرف آئے اُسکے اعداد شمار کرے اور بقاعدہ جمل جس جگہ پر تمام ہو وہی حرف ہے ۱۲

[3] شیخ علیہ الرحمہ حاشیہ پر فرماتے ہین کہ اگر ان تینون چلون مین مقصود حاصل نہو تو پھر چوتھے چلے مین ان تینون درجون کو جمع کرکے پڑھے ۱۲

اب یہاں پر طریق دریافت کرنے مؤکلات حروف تہجی اور اُنکے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔
جاننا چاہیئے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے ہیں اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہے اور دوسرا ساکن اور آخر میں کلمۂ ائیل کہ جو ایک اسم الٰہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر میں بکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حرفوں کے بعد واقع ہوتا ہے تو ثابت رہتا ہے ورنہ محذوف ہو جاتا ہے۔ طریق مؤکلات ترکیبی یہ ہے۔

(الف[1]) ۔ یہ پہلا حرف ہے بارھویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف مفرد ہے زیر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو اِسرافیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ب[2]) پانچواں حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زبر کے ساتھ اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو جبرئیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ت[3]) اٹھارواں حرف گیارھویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف زبر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو عزرائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ث[4]) چوبیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے زبر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے شمول کلمۂ ائیل سے میکائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ج[5]) بائیسواں حرف تیئسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل کلکائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ح[6]) تیسرا حرف پچیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف بالفتح اور بیسواں حرف بالکسر مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل تنکفیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

	طریق عمل خواندنی اسمائے موکلات حروف تہجی

[1] (الف) (طریق مرکز) یا اسرافیل یا ائیل بحق الف یا الف (طریق بنیان) یا اسرافیل یا ائیل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق دار) یا ذوفضائیل بحق یا ظاہر حسب تینوں شامل کر کے پڑھے تو اسطرح پڑھے یا اسرافیل یا ائیل یا ذوفضائیل بحق الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظاہر

[2] (ب) یا جبرئیل یا ائیل بحق بے یا بے + یا جبرئیل یا ائیل بحق یا باعث یا بدیع یا باقی + یا کہائیل بحق یا لطیف ۱۲

[3] (ت) یا عزرائیل یا ائیل بحق تے یا تے + یا عزرائیل یا ائیل بحق یا تواب + یا سکھائیل بحق یا صمد +

[4] (ث) یا میکائیل یا ائیل بحق ثے یا ثے + یا میکائیل یا ائیل بحق یا ثقہ + یا جبائیل بحق یا وارث +

[5] (ج) یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم + یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل + یا قرنائیل بحق یا ذوالفضل العظیم ۱۲

[6] (ح) یا تنکفیل یا حائیل بحق حے یا حی + یا تنکفیل یا حائیل بحق یا حی یا حکم یا حکیم یا حمید + یا مناہیل بحق یا صبور ۱۲

(خ۵) چوبیسوان حرف ستائیسوین حرف سے اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل
مہکائیل مؤکل حرف مذکور ہوا +

(د۵) آٹھوان حرف دسوین حرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھوان حرف پہلے حرف
سے مرکب بشمول کلمۂ ائیل دردائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ذ۵) پہلا حرف ستائیسوین حرف سے بالفتح مرکب اور دسوان حرف اسی حرکت سے پہلے کے ساتھ
مرکب اور سولھوان حرف بالکسر مفرد بشمول کلمۂ ائیل اہراطیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا کا ہوا۔

(ر۵) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسوان بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چھبیسوان حرف پہلے حرف کے ساتھ
بالفتح مرکب اور بائیسوان حرف مفرد بالکسر بشمول کلمۂ آئیل امواکیل مؤکل حرف مذکور کا

(ز۵) چوتھا حرف دسوین حرف سے اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل
شرفائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(س۵) ستائیسوان حرف چوبیسوین حرف سے اور چھبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسوان
حرف مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل ہکموکیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ش۵) ستائیسوان حرف چوبیسوین حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل
ہکمائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ص۵) پہلا حرف ستائیسوین حرف سے بالفتح مرکب ہے اور پانچوان حرف بالفتح مفرد ہے اور پچیسوان
حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل اہجائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(خ۵) یا مہکائیل یا خائیل بحق خے یا خے + یا مہکائیل یا خائیل بحق یا خالق یا خلاق یا خبیر + یا خرقیائیل بحق یا تمام ۱۲ +

(د۵) یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دال + یا دردائیل یا دائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم + یا ہبائیل بحق یا زاکی ۱۲

(ذ۵) یا اہراطیل یا ذائیل بحق ذال یا ذال + یا اہراطیل یا ذائیل بحق یا ذا الجلال والاکرام + یا بائیل بحق یا جامع ۱۲

(ر۵) یا امواکیل یا رائیل بحق رے یا رے + یا امواکیل یا رائیل بحق یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع + یا میائیل بحق یا نافع ۱۲

(ز۵) یا شرفائیل یا زائیل بحق زے یا زے + یا شرفائیل یا زائیل بحق یا زاکی + یا مہبائیل بحق یا فاصل ۱۲

(س۵) یا ہموکیل یا سائیل بحق سین یا سین + یا ہموکیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان + یا دبائیل بحق یا حمید ۱۲

(ش۵) یا ہمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین + یا ہمرائیل یا شائیل بحق یا شکور یا شافی یا شہید + یا مشبائیل بحق یا خلیل ۱۲

(ص۵) یا اہجائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد + یا اہجائیل یا صائیل بحق یا صانع + یا بجائیل بحق یا کریم ۱۲

(ض) اٹھارھوان حرف سولھوین حرف سے اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل عطکائیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ط) پہلا حرف بارھوین حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارھوان حرف مفرد بالکسر با کلمہ ائیل اسماعیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ظ) تیسوان حرف چھبیسوین حرف سے اور گیارھوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے با کلمہ ائیل لوذائیل موکل حرف مذکور کا ہوا

(ع) تیسوان حرف چھبیسوین حرف سے اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل لوماثیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(غ) تیسوان حرف چھبیسوین حرف سے اور ساتوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل لوخائیل موکل حرف مذکور کا ہوا

(ف) بارھوان حرف دسوین حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسوان حرف بالکسر مفرد با کلمہ ائیل سہرحاکیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ق) اٹھارھوان حرف سولھوین حرف سے اور دسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل عطرائیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ك) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسوان حرف چھبیسوین حرف سے بالضم مرکب اور گیارھوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل حرودذائیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ل) سولھوان حرف پہلے حرف سے اور پھر سولھوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل طاطائیل موکل حرف مذکور ہوا

(ض) یا عطکائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد + یا عطکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد + یا رحبائیل بحق یا شاہر ۱۲

(ط) یا اسماعیل یا طائیل بحق طیاطے + یا اسماعیل یا طائیل بحق یا طاہر + یا صیائیل بحق یا قیوم ۱۲ +

(ظ) یا لذائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے + یا لوذائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر + یا طلیائیل بحق یا نور ۱۲

(ع) یا لوائیل یا عائیل بحق عین یا عین + یا لوائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم + یا بلیائیل بحق یا صادق ۱۲

(غ) یا لوخائیل یا غائیل بحق غین یا غین + یا لوخائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی + یا صرشیائیل بحق یا خیر الغافرین

(ف) یا سرحاکیل یا فائیل بحق فے یا فے + یا سرحاکیل یا فائیل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر + یا صیائیل بحق یا واحد

(ق) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف + یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قہار یا قدوس یا قابض + یا لجائیل بحق یا متین ۱۲

(ك) یا حرودذائیل یا کائیل بحق کاف یا کاف + یا حرودذائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا ربیہ + یا سہیائیل بحق یا فتاح ۱۲

(ل) یا طاطائیل یا لائیل بحق لام یا لام + یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف + یا نبائیل بحق یا ستار ۱۲

یا شرصیائیل

(مہ) دسوان حرف چھبیسوین حرف سے بالضم اور اٹھائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل دُدْیَائِیْل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(نہ) چھٹا حرف چھبیسوین حرف سے اور تیئیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بکلمۂ ائیل حَنْجَائِیْل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(وہ) دسوان حرف بسوین حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بکلمۂ ائیل رَفْتَائِیْل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ھہ) آٹھوان حرف چھبیسوین حرف سے بالضم مرکب اور دسوان حرف بالفتح مفرد۔ اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بکلمۂ ائیل دُوْدِیَائِیْل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(یہ) دسوان حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسوان حرف اٹھائیسوین حرف سے مرکب بالکسر اور سولھوان حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح بکلمۂ ائیل سَرَاکِیطَائِیْل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

ایضاً جبکہ حروف مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اُسکے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہوچکی تو اب دیکھو حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہئے کہ اصل ان حرفون کی **عالم احدیت** مین کیا ہے اور **عالم اعیان** اور عالم **ملکوت** مین کیا صورت رکھتے ہین اور عالم **ملک** مین کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ **احدیت** مین شیون اور **اعیان ثابتہ** مین صور اسمائے الٰہی اور **ملکوت** مین وجود ملک اور **ملک** مین صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفون کی صورت دیکھنے مین آتی ہے یہ ماہیات اُن ملکوت کی ہین جب ہر حرف کے آخر مین کلمۂ ائیل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے مؤکل ہوجاتا ہے۔ اور جب اسم کے ساتھ ملاکر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے طریق یہ ہے آئیل یابائیل یاتائیل یاثائیل یاجائیل یاحائیل یاخائیل یادائیل یاذائیل یارائیل یازائیل یاسائیل یاشائیل یاصائیل یاضائیل یاطائیل یاظائیل یاعائیل یاغائیل یافائیل یاقائیل یاکائیل یالائیل یامائیل یانائیل یاوائیل یاہائیل یالائیل

(مہ) یاردیائیل یابائیل بحق میم یاسیم یاردیائیل۔ یابائیل بحق یامومن یاکہیعص یامعز یاذل یاعلی یاردیائیل بحق یاسبع

(نہ) احلائیل یابائیل بحق نون نون یاحلائیل یابائیل بحق یاناصر یانافع یاغنی۔ یاسکیائیل بحق یانام۔

(وہ) یارفتائیل یاوائیل بحق واو یاوادیارفتائیل یاوائیل بحق یاواحد یاواحد یاوکیل۔ یاکتدئیل بحق یاواسع۔

(ھہ) یادودیائیل یابائیل بحق ہے یا ہے یادودیائیل یابائیل بحق یاہادی۔ یاہبائیل بحق یاسمیع

(یہ) یاسراکیطائیل یابائیل بحق یے یا یے یاسراکیطائیل یابائیل بحق یابدیع۔ یافتیائیل بحق یارزاق ۱۲ منہ

طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی

ایضاً جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات مؤکلات تھی سو لکھی گئی۔ اب طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی معلوم کرنا چاہیئے۔ اسمائے الٰہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو چاہیئے کہ پہلے آخر کے حرف کو اول کلمہ سے جدا کرے باقی حرفوں کے عدد نکالے اور اُن اعداد کے موافق اور حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اس مجموعہ کے اول میں لگا دے اور آخر کلمہ میں ایل شامل کرے اُس اسم کی روحانیت جسکو مؤکل کہتے ہیں نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَكَ کا مؤکل کَلْصَائِیْلُ اور اِلٰهَ کا مؤکل هَكْطَائِیْلُ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الٰہی کے مؤکل نکالے۔ اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے مؤکل ترکیب حروف اعداد دوسرے مؤکل حرف جوداد تیسرے مؤکل اسم الٰہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یَا هَمْوَاكِيْلُ يَا سَائِيْلُ يَا كَلْصَائِيْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ دعوت کے شروع میں ان مؤکلوں کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد مؤثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے ✦

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ عاملان کارگاہ اور متصرفان نامدار نے اس دعوت کو اسم کے ردِّ دعوت کے لئے تعین فرمایا ہے اور اُسکی صورت یوں ہے کہ جتنے حروف قراءۃ میں آتے ہیں ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اُسکے بعد جو باقی رہے اُسکو اول برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اُس اسم کے موافق ہوگا اور جو تاثیر اس برج کی ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی۔ مثلاً اگر ایک ہو تو حمل اور دو رہیں تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرلے۔ اور اسم اعظم کی موافقت کوکب کے ساتھ اور اُسکے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح و بسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے) معلوم کرے اور دائرہ کھینچے اور اُسکا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی پٹی لے اور اُسپر سُبْحَانَكَ سے غیاثی تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ میں اُسکا دائرہ بنا دے اور اُسکے دونوں سروں کو سوئی سے ملا دے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس میں اُس سے اپنے حجرہ میں دائرہ کھینچے اور اُس

سُبْحَانَكَ - میں ب ح ا ن ك - حرف آخر کاف کو جدا کیا پانچ حرف باقی رہے اُنکے ۱۲۱ عدد ہوئے پس اب ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیئے جسکے عدد ۱۲۱ ہوں جیسے مثلاً لصا تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرجہ اُسکے اول میں لگایا تو کلصا ہوا آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو کلصائیل ہوا ✦

دائرہ کا رنگ مثل اُس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے (اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا صندلی مریخ کا سرخ شمس کا مانند زہرہ کا سپید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز) پھر اُس دائرہ کے اندر اُس برج کی صورت بنائے اور اُسپر مصلا بچھا کر اُس کوکب کے روز یا اُسکی ساعت مین دعوت شروع کردے +

ایضاً ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور برج اور کوکب اور اپنے اسم کی جمع کرکے موکل مرکب کے ساتھ ملاکر سر دائرہ پر تمام کرے - اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہے تو اُسکو لازم ہے کہ اول عمل دعوۃ مقطعات شروع کرے تاکہ رجعت اسم نہو اسکے بعد جس دعوت یا شرائط مین چاہے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام مین یہی زیادہ مشکل ہے پھر جسکو چاہے اجازت دے خدا چاہے اُسکو بھی رجعت نہوگی - بہت سے طالب ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہین اور منزل مقصود کو نہین پہونچتے +

اور طریق دوگانہ اوپر مذکور ہو چکا ہے اُسکے موافق عمل کرے **دعوت اسم اول باموکل** یا هٰمُوَاكِيلُ مِيكَائِيلُ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ مدد اسکے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہین پس بحکم قاعدہ طرح یہ اسم انشی ہے اور طالع اس اسم کا برج قوس مین ہے جسوقت دعوت شروع کرے اول ایک دائرہ برنگ کوکب کھینچے اور اُسپر ہیئت اُس برج کی بنا کر مصلا بچھاوے اور روز شمس یا اُسکی ساعت مین مصلے پر بیٹھکر دعوت شروع کردے اور عود اور دارچینی کا بخور کرے اور بشمار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب جمل سبکو جمع کرکے ہمراہ موکل اُس مصلے پر بیٹھکر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان مین

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرف مفصل بیان کی جاتی ہے اور وہ اس طور پر ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل مین اٹھائیس نام احد صمدانہ کے ہین ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے جو اُس اسم الٰہی کے ذکر مین مشغول ہے - اصل حروف بسیط ہین جسوقت اسمائے حروف بسائط مذکور کی دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہوئے اور روحانیت اُنکی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیان ہوئی اُنسے اسمائے بست و ہشتگانہ الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمائے الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر (جنکو ہندی مین نچھتر کہتے ہین) ظاہر ہوئین پس جس طرح اٹھائیس حروف اسمائے الٰہی کلی ہین اسی طرح منازل قمر اسمائے کونی کلی ہین اس عالم مین جو کچھ تاثیر ہے وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہے - عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہے ملک و ملکوت بایکدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہین بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہین ہو سکتی

اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عند اللہ و عند الناس اور جمیع موجودات کے نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے
اگر کوئی سوال کرے کہ تخصیص اس دعوت کی کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے **جواب** فی الواقع ایسا
ہی ہے لیکن ان دعوتون مین نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اسمین فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف مین تفصیل
مراتب ہے اور ہر ایک شئے مین تجلیات اسم (جو عالم مین نمودار ہین) ظاہر ہین جسوقت سالک اس دعوت سے
مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف مراتب حروف کا پاتا ہے +

سند شرائط - حروف مکتوبی و مدغم غیر جاہد جو کہ اسم مین ہون جمع کرے - فرض کرو کہ مثلاً بیس حرف
ہون پس ہر حرف کو سو مرتبے پڑھے نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا دو ہزار ہوا اور اُسکا نصف اضافہ
کرکے پڑھے زکوۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار ہوا اور اُس نصف کا نصف زیادہ کرکے پڑھے عشر
مرتب ہوا کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار پانسو ہوا اور نصف نصف النصف یا دو کرکے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جسکی تعداد دو
سو پچاس ہوئی - اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا تو سات ہزار پانسو ہوے یہ دور مدور مرتب ہوا -
بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت مین قرات بذل و
ختم تمام اسماے عظام مین اسیقدر ہے - یہ شرائط تھین جو بیان کی گئین +

طریق دعوت - معلوم کرنا چاہئے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اُسکے تمام حروف شمار کرے
اور بقاعدۂ حضرت موصل الطالب الی المطالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف
کے تین حرف وضع کرلے اور ہر حرف کے ہزار لے اور حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد
ورقم دونون کو جمع کرکے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبے سورۂ فاتحہ سے
اسم کو ختم کرکے پڑھے اور آخر دعوت مین بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکورہ ختم کرے بعنایت الٰہی سریع الاجابت
ہوگا - **دعوت اسم اول** سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَوَارِثَهُ
وذاجہ نصاب چار ہزار پانسو بار **زکوۃ** چھ ہزار سات سو پچاس بار **عشر** سات ہزار سات سو

ف اگر کوئی شخص سبحانک سے کل شئی تک دعوت دے تو بعد ادائے سند شرائط حق تعالی اُسکو کشف قلوب عطا فرمائے اور
ارواح حاضر ہون اور فتوح غیب پردۂ لاریب سے ہر روز ظہور مین آئے اور شفاعت اور امداد ارواح حضرت محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وسلم اور کل پیغمبرون اور درویشون کی اُسکو نصیب ہو اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اُسکے خیال ہی سے ظاہر
ہو اور فیض و ہدایت اور حقیقت فردانیت اُسکی اہل عالم کے دلون مین مکشوف ہو اور اُسکا اثر خود اُسکے چہرے سے
عیان ہو اور ہمیشہ بادشاہ اور امیر سب اُسکے مطیع فرمان ہون اور اکثر خلق اُسکی مرید و معتقد ہو - عامل کو چاہئے کہ
واقف ہو کر دعوت دے ورنہ فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ ضرر پہونچیگا ۱۲ منہ

پچھترہار **فضل** پانسو تریسٹھ بار دور مدور سولہ ہزار سات سو چھترہار **بذل** سات ہزار بار **ختم** ایک ہزار بارہ حسب قاعدہ مذکور اس اسم مین ایک سو پنتیس حرف ہوتے ہین پس قرآت حروف اور جمل دونون کو جمع کرکے اول و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اوپر مذکور ہوچکا ہے پڑھنا شروع کرے - اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے ؛

واضح ہو کہ اس فصل مین بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہین اور بعض مخالف اور وہ سماع سے تعلق رکھتی ہین اُنکے لئے کوئی قاعدہ نہین ہے جو بیان کیا جائے وہ مکاشفہ سے پائے گئے ہین اسکے متعلق نکات اور فوائد بتعلم خفی علیحدہ لکھی گئے ہین اُسکو دیکھکر عمل کرے ؛

(۲) سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهُ

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ

(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ

(۵) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

ف ۱ اگر رفیع بفتح عین اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ شرح صغیرہ مین مذکور ہے اسکا ثمرہ حال کو خود معلوم ہو جائیگا اور اگر بضم بضم عین اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دروازہ اُسپر کھل جائیگا اور ثابت قدمی میسر ہوگی - اور اگر برائے قہر بفتح عین و کسر لام و ہائے جلالہ پڑھے جسکے لئے پڑھے وہ ہلاک اور خراب ہوگا - اور جس طرف کہ دشمن ہو اُسکو پشت دیکر دعوت دے بہت جلد اجابت ہوگی - اور اصلی اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے اور بنیت مزید عشق منہ شمال کی طرف کرے اور بہ نیت تجرید و تفرید مشرق کی طرف اور بہ نیت خالصۃً للہ قبلہ کی طرف منہ کرے تا باحت اجابت ہو ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر فعالہ بکسر فا پڑھیگا تمام دشمن ظاہری و باطنی اُسکے مقہور ہونگے - اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہیگا ذلیل ہوگا - اگر فعالہ بفتح فا پڑھیگا تمام افعال حسنہ اُسکو حاصل ہونگے - چنانچہ مدینہ کے لئے دعا کریگا مدینہ برسیگا اور اپنے اور مسلمانون کی ترقی درجات کے لئے دعا کریگا ترقی مدارج ہوگی - اور دشمن کی ہزیمت چاہیگا ہزیمت ہوگی ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر رحمٰنُ بفتح نون و کُلِّ بکسر لام پڑھے تمام درخت اُس سے کلام کرین اگر رحمٰنُ بضم نون و کُلُّ بفتح لام پڑھے خدا تعالی کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اُسکے سرانجام پائین ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر حیّ بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام ادواح کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جائے - اور اگر حیّ بفتح نون پڑھے جس مریض کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالی کے فضل و کرم سے اُسکے مرض جاتا رہیگا اور جس کیلئے تعویذ دیگا مؤثر ہوگا اور تمام قول و فعل اُسکے درست ہونگے ۱۲ منہ رح

ل (ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودون کے کہ بلند ہے بزرگی اُسکی اے معبود ۱۲ ۲ (ترجمہ) اے اللہ

(۶) يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَئُوْدُهٗ يَا قَيُّوْمُ

(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرُهٗ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ يَا وَاحِدُ

(۸) يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا دَائِمُ

(۹) يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا صَمَدُ

(۱۰) يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوًا يَّدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ يَا بَارُّ

(۱۱) يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِيْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ

(۱۲) يَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ

ف اگر فلا یفوت بفتح تا پڑھو تو اسی علم ایمان ظاہری جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا اور جو شیخ کے ساتھ پڑھیگا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا اور وجود کی ماہیت اُسپر کشوف ہوگی ۱۲ منہ رح

ف اگر اوّل بفتح لام و آخرہ بکسر خا پڑھے علم مبدأ و معاد صاحب عمل کو نصیب ہوگا اور کچھ اُسپر مخفی نہ رہیگا اور اگر اوّل بضم لام و آخرہ بفتح خا پڑھے تمام خلق اُسکی معتقد ہو اور سب اُسکی طاعت کریں اور جس فاجر پر اُس عامل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اُسکا دور ہو اور وہ شخص پارسا ہو جاوے ۱۲ منہ

ف اگر فناء بکسر ہمزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اُسکو فنا دکھلائی دے۔ اگر فناء بفتح ہمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونوں مرتبوں میں سالک اپنے کو پاوے ۱۲ منہ رح

ف اگر کَبِیْرُ بکسر لام و سکون ہا پڑھے تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور اگر کَبِیْرُ بضم لام و ہا پڑھے متجلی بذات ہو اور تمام عالم کو اپنی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کَبِیْرِ بکسر لام و بکسر ہا پڑھے تصرف تمام ہمار صفات کا اُسکو حاصل ہو ۱۲ منہ رح

ف اگر یا بَارُّ بضم را اور لَہٗ صفحہ بکسر ہا پڑھے عمل اُسکا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا مونہہ دیکھے اُسکے دلمیں عبرت پیدا ہو اور کبھی بُرائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بَارُّ بفتح را اور لَہٗ صفحہ بسکون ہا پڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور ویران ہو جاوے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جاویں ۱۲ منہ رح

ف اگر یا کَبِیْرُ بضم را اور تہتدی تے کے ساتھ پڑھے تمام اکابر اُس جگہ کے عامل کیطرف رجوع ہوں اور معتقد ہو کر فرمانبردار ہوں اور کبھی سرکشی نکریں اور جو سرکشی کرے تو ذلیل و گمراہ ہو۔ اور اگر کَبِیْرِ بفتح را و تہتدی بیعنی بہتدی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب خذ حرفاً قل الفاً پڑھکر پھونکے اُس مقام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اُسکے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانیکی نیت کریگا اُسی جا پہنچا جائیگا یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ

ف اگر یا بَارِئُ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اُسکی تعظیم میں ہو اور شیخ کی سرکشی کرے وہ بے ہدایت ہو اور یا بَارِیْ بے کے ساتھ پڑھے جس مریض پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست ہو جاوے۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف (ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں چھپی رہتی کوئی چیز اُسکے علم سے اور نہ تھکاتی ہے اُسکو اے تدبیر کرنیوالے عالم کے ۱۲

ف (ترجمہ) اے بے مثل خالی غیر اپنے سے اے نئے ظاہر کرنیوالے ۱۲

(۱۳) يَا زَاكِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا زَاكِيُ

(۱۴) يَا كَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خُلِقَ لَهٗ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا كَافِيُ

(۱۵) يَا بَاقِيًا مِنْ كُلِّ جَوْهَرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ يَا بَاقِيُ

(۱۶) يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا حَنَّانُ

(۱۷) يَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنَّهٗ يَا مَنَّانُ

ف ۱ اگر یَا زَاکِی الطَّاہِرُ بغیر یَے کے پڑھے ساتھ تعلق رکھے اس عالم مین ہین حاضر ہون اور اس عامل کے فرمانبردار ہون اور اگر یَا زَاکِیَ الطَّاہِرُ بفتح یا پڑھے عالم ارواح اس صاحب عمل کے روبرو حاضر ہون اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کرین اور صاحب عمل جس مہم کے لئے اُنسے مدد چاہے مدد کرین ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر موسع بفتح سین پڑھے خدا تعالیٰ اسکو رزق عطا فرماوے اور دل غنی کرے اور کسی مخلوق کا اُسکو محتاج نہ بناوے - اور اگر موسع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بچھو اور کوئی درندہ اُسکو مضرت نہ پہونچائے اور سب اُسکے حکم کے تابع ہون اور اُسکے نام لینے اور سوگند دینے سے دوسرے پر سے اثر اُس گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یَا بَاقِیًا مشدد اور فعالہٗ بفتح فا و ضم لام پڑھے تمام چیزون مین متصرف ہو اور جس کیسکو صاحب عمل اجازت دیدے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اُسکو دکھلائی دے - اور اگر یَا بَاقِیًا بغیر تشدید اور فعالہٗ بکسر فا و فتح لام پڑھے اور ستر خلوتین کرے ہر ہفتہ مین ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد گذرنے اکیس ہفتون کے عالم ہیولا کا ظہور ہو کر اُسکے تحت و تصرف مین آئے - سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر اس سرائے باطن مین ارواح پیغمبران اور صدیقان اور شہداء اور صالحین ہین جنکی زیارت سے عامل مشرف ہوگا اور اُسکے فضل و کرم سے جسکو چاہیگا دکھلا سکیگا ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر حَنَّانُ بضم نون اور سکون سین بسکون تا اور رحمۃً اور عِلْمًا بقاعدہ پڑھون رہے اور مدا کو مشدد پڑھے تمام مخلوقات آشتی و بادی اُسکے مسخر ہونگے اور ہر کام مین اُسکے معین و مددگار ہو جائینگے - اگر حَنَّانَ بفتح نون اور سکون سین بفتح تا اور رحمۃً بہ تنوین تا پڑھے تو قوم قبیل و ما قبیل جنکا مسکن زمین ششم پر ہے حاضر ہون اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اُس سے آگاہ کرین اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلا دین یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر مَنَّانُ بضم نون پڑھے اور خالصًا للہ دعوت دے تو ایک شخص عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکی نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو - اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکو علم کیمیا سکھلا دے عامل اگر پتھر پر نظر ڈالیگا خالص سونا ہو جائیگا ۱۲ منہ رح

ف ۱ (ترجمہ) اے پاک کرنے والے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۲

(۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا دَيَّانُ
(۱۹) يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا خَالِقُ
(۲۰) يَا رَحِيْمُ وَكُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ غِيَاثُهٗ وَمَعَادُهٗ يَا رَحِيْمُ
(۲۱) يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزَّتِهٖ يَا تَامُّ
(۲۲) يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ يَا مُبْدِعُ
(۲۳) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ يَا عَلَّامُ
(۲۴) يَا حَلِيْمُ ذِي الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا حَلِيْمُ

ف ۱ اگر کُلٌّ یقوم بقاعدۂ یرملون اور رہبۃ اور رغبۃ کمبسر یا پڑھے تمام ممالک کی چیزونکا متصرف ہو اور کل ماہیت تحت وقوف کی اُسپر منکشف ہو۔ اگر کُلٌّ بضم لام اور رہبۃ۔ رغبۃً بفتح با تنوین پڑھے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کا معجزہ اُسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا ہادی اور امام ہو ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر خالقَ بضم قاف اور کلٌّ بہ تشدید لام با تنوین اور مَعادُہٗ بضم دال پڑھے مبدء انسان اُسپر بکشوف ہو اور اگر یا خالقِ بفتح قاف اور کُلِّ بالضم بلا تنوین اور معادہٗ بفتح دال پڑھے تمام درختوں کی ماہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ اگر چاہے تو بلا تخم بھی درخت قائم ہو جائے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یا رَحِیْمُ بفتح میم اور غیاثہٗ بفتح ثا اور معاذہٗ بفتح ذال پڑھے اُسکے دل مین ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شئے مین حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر یا رَحِیْمُ بضم میم اور غِیَاثُہٗ بضم ثا اور معاذہٗ بضم ذال پڑھے صاحب دعوت موحد ہو کہ وحدت وجود کے کچھ نظر نہ آوے ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر یا تامُّ بضم میم اور السُن بضم نون پڑھے ایک ملک ہو اور سلاطین اور موکل اُسکے فرمانبردار ہون اگر تامَّ بفتح میم اور السَن بفتح سین نون پڑھے تصرف ظاہری و باطنی اُسکو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر بدائعِ کمبسر عین دم تبع کمبسر ضین اور من خلقہٖ کمبسر یا ۷ ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بحکم خذ حرفاً قل الفاً مشدد ۱۲ منہ رح اور تکرار کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو اور جو مراتب قطب کے ہین معائنہ کرے اگر بدائعَ بفتح عین اور من خلقہٖ بسکون ہا پڑھے تمام اہوال و مقامات اور عامل اُسکے مسخر ہون ۱۲ سماع منہ رح

ف ۶ اگر علّامُ بضم میم اور غُیُوبُ بضم عین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسماء اعظم کی برکت سے اُسپر بکشوف ہو اور عامل اپنی نظر سے ساحر کر دے ۱۲ منہ رح

ف ۷ اگر زوالانات بنیز وال کے پڑھے اسقدر اُسکا دل سفید ہو اور روشنی پیدا ہو کہ شرہ ہزار عالم کا عکس اُسکے دل پر پڑے اور اُسکو دکھلائی دے اور جانورون کی بولیان سمجھنے لگے۔ اگر زوالانات دال مہملہ کے ساتھ پڑھے کوئی انسون اور جادو اُسپر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو مسحور عامل کی نظر اور اُسکے دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے اور جادو اُتر جاوے ۱۲ منہ رح

ف ۸ اے حاکم بندون کے ہر ایک کھڑا ہوتا ہے تواضع کرتا بسبب خوف اُسکے کے اور رعیت اُسکے کے اے حکم کرنے والے ۱۲

(۲۵) يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مُعِيدُ

(۲۶) يَا حَمِيدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا حَمِيدُ

(۲۷) يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ يَا عَزِيزُ

(۲۸) يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ

(۲۹) يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا قَرِيبُ

ف اگر یا معید بضم دال پڑھے خطاب حق اسکے دلمین غالب ہو اگر معید کی دال زبر سے ساتھ پڑھے یا صفت کی توفیق سکو حاصل ہو اور حرام لقمہ سے بچتا رہے اور سوائے لقمۂ حلال کے اُسکے حلق مین نہ جائے ۱۲ منہ رح

ف اگر فعال بفتح فا اور ذالِ بکسر نون پڑھے دنیا اور مال ومنال اور جاہ وحشمت صاحب عمل کو حاصل ہو اور اس کثرت سے کہ شمار نہ ہو سکے اگر ایک وزیر دولت کا ہو گا تو اسکا جانا دشوار ہو گا قبل از تصرف کے جتنے حیلے بہانے ہو سکین کرے اور ہر وقت پیتے رہے اگر تشنہ ہی رہے اگر فعال بضم ذال پڑھے اس فقرہ مین مبتلا ہو کہ کوئی اُسکو نہ پوچھے اور محتاج ہو جاوے اور جو کوئی اس شخص کی دعوت کرے تو اس ہم کی وجہت اُسپر حملہ آور ہو وے مفلس اور محتاج ہو جاوے ۱۲ منہ رح

ف اگر علی جمیع امرہ بکسر ہا پڑھے ہر چیز پر قادر ہو اور سب اسکے تابع ہو اور فرمانبردار ہون اور اُسکی ہیبت وعظمت خلائق کے دلون مین اثر کرے جسکی وہ عزت کرے سب عزت کرین اور جسکو وہ نکالدے سب اُس سے نفرت کرین اور اگر امرہ بسکون ہا پڑھے علائق دنیوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اُسکو نہو ۱۲ منہ رح

ف اگر قاہر کا الف ہے کے متصل پڑھیگا جسکو چاہیگا زیر وزبر کریگا اگر ایک ہفتہ دوپہر کی قہرون کے بیچ مین متصل سر نگا کہے اور کپڑا بے سیا پہنکر سات ہزار بار روز پڑھیگا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی صورت زرد تصور کریگا دشمن بیمار ہو گا اور سرخ تصور کریگا ہلاک ہو گا اگر الف کو قاف کے ساتھ متصل کرکے پڑھے گا کارہاے دینی ودنیوی انجام پائینگے جسکو عنایت سے دیکھیگا وہی نوازا جائیگا اور منظور نظر ہو گا ۱۲ منہ رح

ف اگر یا قریبُ بضم باء متعالی بسکون یا وُلّیٌ بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی صورت مین ظاہر ہون اور عامل کی روح کو آسمان پر لیجائین اور جبرئیل علیہ السلام تسلیم کرین اور اُسکو مقام معراج پر پہونچائین تاکہ قاب قوسین اور ادنی کے درجہ پر پہونچے وہان پہونچتے ہی عامل بیہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل ماہیت اُس عالم کی بیان کرے صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر کسیکو اپنی خلوت مین نہ آنے دے - اگر قریبٌ بفتح با اور متعالیٌ بضم یا مشدد اور کُلّ بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفًا قل الفًا بحرف مکرر دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قریب ان حاصل ہو - اور وہ یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤن اور اعضا تن سے جدا ہون اور پھر یکجا ہون - اس ذکر کے لئے ایک حجرہ علیحدہ تنگ وتاریک ہونا چاہئے کہ کوئی اُسکی آواز نہ سنے اور نہ وہ کسیکی آواز سنے ۱۲ منہ رح ٭

(۳۰) يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرٍ عَزِيزٍ سُلْطَانُهُ يَا مُذِلُّ

(۳۱) يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَادِيَهُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا نُورُ

(۳۲) يَا عَالِيَ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا ارْتِفَاعُهُ يَا عَالِي

(۳۳) يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ يَا قُدُّوسُ

(۳۴) يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُبْدِئُ

(۳۵) يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا جَلِيلُ

ف ۱ اگر یا مذلّ بضم لام و کلّ بفتح لام دشمن کی ہلاکی کے لیے پڑھے ہلاک ہو اور اگر یا مذلَّ اور کلَّ دونو بفتح لام اور عزیز بکسر زا پڑھے تمام اہلاء اور اہل دفتر اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اُسکی مطیع و فرمانبردار ہون - اور اگر جبّار اور عنید اور عزیز بکسر واحد پڑھے اور سلطانہٗ بسکون نون و ھا پڑھے تمام اعداء اُسکے ہلاک ہون اور کوئی اُنکی نسل سے باقی نرہے اور اگر کوئی باقی رہے تو ذلیل اور خراب اور خستہ حال رہے - اس دعوت مین جو تصور کریگا وہی ہوگا - اگر سلطانہٗ بضم نون و ھا پڑھے سلطان جابر و قاہر عامل کی نظر پڑنے سے مہربان ہون اور کوئی تکلیف اُسکو نہ پہونچا سکین - یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر خلق بغیر یا پڑھے تمام روحانیان اُسکے مسخر ہون اور اُسکو اپنے مقام پر لیجائین اور سیر کرائین اور ہر مہم اور مشکل مین اُسکے معین اور مددگار رہون - اگر خلقت تے کے ساتھ پڑھے ہفت افلاک کی ماہیت اُسپر ظہور کرے اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ تمام نشان اُنکا بے سکھائے اور بتائے اُسکو معلوم ہون - اگر بجائے خلق خَلق پڑھے تمام خلقت اُسکی معتقد اور مسخر اور فرمانبردار ہو - ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر عالی بفتح یا اور شامخ بفتح خا پڑھے تمام سیارے اُسکے مسخر ہون اور سب سیارون کی ماہیت سے آگاہ ہو اگر عالی بضم یا اور شامخ بضم خا پڑھے بارہ برجون کی صورت اُسپر ظاہر ہو اُسکے تحت و تصرف مین آئین ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر یا قدوس بالاِ ل مجمہ پڑھے تمام خلق اُسکی مشفق و مہربان ہو - اگر یا قدوہ بالاِ ل مہملہ پڑھے صاحب عمل ہمیشہ و دراک اور ذوق و شوق الٰہی اُسکو زیادہ ہو اور سوائے حق کے اُسکے دل مین کوئی خطرہ نہ گذرے عقل معاش کم ہو اور عقل معاد نصیب ہو ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر یا مبدء البرایا الف وصل کرکے پڑھے اور اُس مریض پر دم کرے جو قریب بہ مرگ ہو خدا چاہے تو وہ مریض تندرست ہو جاوے اور اگر ابتدا بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب تصرف ہو کہ وہ پر دم کرے تو زندہ ہو جاوے اور صاحب مقام قسم بالولی ہو ۱۲ منہ رح

ف ۶ اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر الف و لام اور وعدہ بالاِ ل مجمہ پڑھے جو کچھ ساتون زمین کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب دعوت پر کشوف ہو - اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق با الف و لام اور وعدہ با الاِ ل مہملہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے خلائق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو پہلی ترکیب سے پڑھے خلق مین آشکارا ہوگا ۱۲ منہ رح

ف ۱ (ترجمہ) اے ذلت دینے والے ہر متکبر سرکش کے ساتھ قہر کے ساتھ غالب ہے غلبہ اسکا اے ذلت دینے والے ۱۲ ف ۲ (ترجمہ) اے نور ہر چیز

(۳۶) یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُنْهَ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ

(۳۷) یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ فَالْعَدْلُ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا کَرِیْمُ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الدَّانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ

(۴۰) یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاٰئِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیَلِیْ یَا غِیَاثِیْ

ف ۱ اگر یا محمود بضم دال اور فلا تبلغ بضم غین پڑھے تمام عالم متفق ہے مغرب تک اُسکی ثنا و ستایش کرین اور اگر یا محمود بفتح دال اور تبلغ بفتح غین اور کل بضم لام پڑھے بحال احوال مصطفوی موصوف ہو اور بتصرف نبوی صلعم اُسکو حاصل ہو اور العلماء ورثۃ الانبیاء کے درجہ پر فائز ہو

ف ۲ اگر یا کریم بضم میم اور عدل بضم لام اور ملأ باہمزہ پڑھے مقام اولیا اور انبیا ظاہراً و باطناً اُسکو نصیب ہو اور اگر کریم بفتح میم پڑھے اپنی اور دوسرون کی کیفیت موت و حیات سے آگاہی پاے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یا عظیم بضم میم اور فاخر بفتح اور لا یذل بتنوین لام پڑھے قولاً و فعلاً تمام خلق مین اُسکو سرداری ملے اور امام العالمین عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلائق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیم بفتح میم اور ہمزۂ ثنا کو الفاخر کے ساتھ وصل کرے اور خلائق بغیر تنوین کے پڑھے حق تعالیٰ یہ رتبہ نصیب کرے کہ اُس مقام پر کوئی ایسا کافر نہو جو اُسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہو اگر مسلمانون کے لشکر کے مقابلہ مین کافر زیادہ ہون تو اُن کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وہ سب کافر ہیبت سے ذلیل اور خوار ہونگے اور ایسے ہی اُس باغی کے لئے جسنے اپنی بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے خدا چاہے تو ہیبت سے ہلاک ہو

ف ۴ اگر یا قریب بضم یا پڑھے پیغمبرون کی جماعت مین پہونچے اور تمام مشکلین حل ہون۔ اگر یا قریب بفتح یا پڑھے سات تن اوتاد قلندر صاحب عمل کے مصاحب ہون اور حکمت و عمل سے اُسکو آگاہ کرین ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر صنایع بالیا اور ثنائہ بغیر نعائہ پڑھے تمام خلقت بغیر اُسکے دیدار کے حیران اور پریشان پھرے جب تک اُسکو دیکھ نہ لین قرار نہ آئے۔ اگر صنایع بالیا اور ثنائہ و نعمائہ دونون پڑھے آفتاب و مہتاب اور عطارد یہ تینون صاحب دعوت کے فرمانبردار و مطیع ہو جاوین ۱۲ منہ رح +

ف ۶ اگر یا غیاثی بفتح یا اور کل بفتح لام پڑھے حق تعالیٰ تمام رنج و غم سے اُسکو فارغ کرے اور اُسکا دل نعمتہاے بے شمار سے شادان رہے۔ اگر یا غیاث بغیر یا پڑھے حق تعالیٰ اُسکی تمام حاجتون کو روا کرے۔ اگر حیلی بفتح نون اور تنقطع بفتح عین اور حیلتی بفتح یا پڑھے حق تعالیٰ اُسکو رزق حسنہ عطا فرمائے اور خزانۂ غیب اور عالم لاریب سے نعمتہاے ظاہری و باطنی اور رزق کے دروازے اُسپر کشادہ کرے

ف ۷ (ترجمہ) اے تعریف کئے گئے پس نہین پہونچتے وہم اُسکی تمام حقیقت تعریف اور بندگی کو اے تعریف کئے گئے ف ۸ اے بزرگ بخشش

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان مین

اگر عامل چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواح اُسکے تحت وتصرف مین آئین اور فرمانبردار ہون اور اُسکے حکم سے سرکشی نہ کرین تو اُسکو چاہئے کہ طریق آداب اور سند دوگانہ (جیسا اوپر بیان ہوچکا ہے) بشرائط تمام ادا کرے اُسکے بعد تسخیرات کا عمل شروع کرے **شرائط یہ ہین** بہ نیت نصاب مجموعۂ اسماے عظام سُبحانک سے عیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت عشر اور اُسکا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت دو رمل دو برابر نصاب یا نصاب سے دو چند یا تمام شرائط سے دو چند پڑھے **بذل** اور ختم سات ہزار موافق دعوت حرفی۔ شرائط کے بعد تین خلوتین ایک گوشہ مین اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اُسکے کان مین کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہونچے اگر ایسی جگہ شہر مین میسر نہو تو پہاڑ یا جنگل مین تلاش کرے مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہان دوسری خلوت نکرے اگر میسر نہو تو برابر اُسی حجرہ کا رنگ تبدیل کرتا رہے +

پہلی خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ گیرو یا شنجرف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اُسکی تہ دے۔ پھر اُسپر سرخ مصلا بچھا کر بیٹھے اور ہر روز تیس ہزار ساٹھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے مین ایک نئی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے مین جنون اور اُنکے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اُسکے روبرو حاضر ہونگے اور عذر کرینگے اور عہد واثق کرینگے۔ مگر صاحب دعوت کو چاہئے کہ پڑھنے مین مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے آخرالامر جب وہ بہت عاجز ہون اُنسے مہرہ طلب کرے اور قراۃ کو معین کرالے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بارے مین عہد واثق کرے جو ٹھیر جائے اُسپر عمل کرے عامل کو چاہئے کہ یہ راز کسی پر منکشف نہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ تصرف نرہیگا +

دوسری خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے۔ اگر زردی نہو سیاہی کی تہ دے اور اُس تہ پر اُسی رنگ کا مصلا خواہ زرد خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوتین اختیار کرے اور قرارت موافق خلوت اول پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے مین ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے مین کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اُسکا مطیع نہ ہوگا۔ جب اس مرتبے پر پہونچے تو عُجب و پندار سے اپنے تئین بچائے اور مغرور نہ ہوجائے تاکہ اس پھل کا مزا پائے اور دنیا داروں کی صحبت سے بچتا رہے ورنہ ضرر کا خوف ہے +

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت مین اپنے حجرہ کی زرد تہ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبز ہی مصلا بچھا کر بیٹھے اور قرارت مذکور بموجب خلوت اول پڑھنا شروع کرے پڑھتے وقت عامل پر عجیب وغریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہئے کہ استقلال کے ساتھ اپنا ورد [illegible] اور اپنے [illegible] اصلا وہم کو دخل

نہ دے جیسا اس خلوت مین عجائب وغرائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہیئے - اس خلوت مین سالک جس کام کی طرف خیال کریگا وہی ہوگا - کوئی مشکل مشکل نرہیگی سب عقدے بامداد ارواح حل ہونگے سات ہفتے تک خلوت مین رہے ہر ہفتے مین نیا ظہور ہوگا چنانچہ ایک ہفتے مین زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُس فرش کی راہ سے آسمان پر لیجاوینگی اور پہلے آسمان کی سیر کرائینگے - جتنی روحین وہان ہونگی وہ سب اِس سے ملاقات کرینگی - اسیطرح سب آسمانون کی سیر کریگا جب ساتوین آسمان پر پہونچے گا تمام انبیا اور اولیا کی روحون کو معائنہ کریگا وہ اُس سے دریافت کرینگے کہ تیرا کیا مقصد ہے اگر سالک یہ کہیگا لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس کلمے کے سُنتے سے تمام ارواح خوش ہونگی اور اسکی تحسین کرینگی اور حق تعالی کی طرف توجہ کرینگی اور اُسکو مقبول کرائینگی بعد حصول قبولیت اسکو لوح محفوظ کے قریب لیجائینگی اور اُسکی زیارت سے مشرف کرائینگی - عامل کو چاہیئے کہ کسی کو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یہ مرتبہ نہ رہیگا - بزرگون نے کہا ہے کہ لا تفشی اسرار الربوبیۃ

پانچوین فصل کلیات وجزئیات کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدون پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت وقراءت حروف اسم پر ہے اگر شرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے کنار معائنہ کرے اور تھوڑی مدت مین علم لدنی حاصل ہو اور جس کسیکو کسی عمل مین مشکل آپڑے فوراً اُسکی زبان سے حل ہو **سند استخراج شرائط دعوت** اس طور پر ہے کہ جو حروف لکھنے اور پڑھنے مین آتے ہین مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شئے مین اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف ندا اگر کہین آئے تو اُسکو ترک کردے اگر درمیان مین آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے غرضکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جفر مین لکھا ہے جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہو چکا ہے عمل مین لائے اور شرائط **دعوت** اس طور پر ہین کہ تعداد حرف مکرر وغیر مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت عشر اسم کے پہلے کلمے کی حروف کی مقدار بہ نیت فصل اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت دوسرا مصل اور مقدار حرکات تشدید وسکون بہ نیت بذل مقدار نقطہ بہ نیت ختم پس بشمار ہر حرف وحرکت اور تشدید وسکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے مگر فصل مین سو سو بار - اسکے بعد بہ نیت دعوت

حروف اصلی و وصلی بحکم خُذْ خَرْفًا قُلْ اَنْفًا ہر حرف کے پیچھے ہزار بار پڑھے عنایت الٰہی سے سریع الاجابت ہو (پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ۔ **نصاب** چھیالیس ہزار **زکوٰۃ** سترہ ہزار **عشر** دو ہزار پانسو چھپن **قفل** چھ سو بار **دور مدار** مجموعۂ اسمائے عظام اکتالیس بار **بند** اکتالیس ہزار بار **ختم** انیس ہزار۔ اس اسم میں ایک سو بیس حروف اصلی و وصلی ہیں پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکالکر اسی میں شامل کرے اور دعوت دے اور باقی اوراد کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے

چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان میں

یہ دعوت سب دعوتوں سے عجیب و غریب اور بے مثل و بے نظیر ہے طالبان واثق کے دریافت کرنیکے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اسکار میں بیکار نہو اور معلوم کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پر کار پر کسطرح نمودار ہے واضح ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر منقسم ہیں ہر فلک پانچ ناموں سے نامزد ہے مگر کرسی دو ناموں سے اور عرش تین ناموں سے اور ہر ہفت فلک کے لئے سات سات اقلیم مقرر ہیں (اقلیم سے مراد مرتبہ یعنی ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہیں مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم کے لئے ایک رئیس مقرر ہے پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہے مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہو گا اگر واقف ہو گا تو شرکت سے باہر ہو جائیگا کیونکہ اور دو تین تسخیر اشیاء کے لئے ہیں اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی اور فیہا کے لئے لہٰذا ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت حاشیہ میں درج ہو گی ✦

واضح ہو کہ جیسے اور دعوتوں کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہیں ویسے ہی اسکی شرائط تقسیم میں عالم عرش سے مرکز خاک تک ہے۔ داعی جب دعوت سفیر الآدم کی شروع کرے تو اسکو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اسکے بعد دعوت دے **سند شرائط** یہ ہے **نصاب** بارہ ہزار موافق دوازدہ بروج **زکوٰۃ** اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل قمر **عشر** سات ہزار موافق ہفت کواکب **قفل** چار ہزار موافق عناصر اربعہ **دور مدار** تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ و طبائع اربعہ **بند** تین ہزار موافق مواالید ثلاثہ **ختم** ایک ہزار موافق مرکز یہ تو شرائط کا بیان تھا **اب طریق وضع دعوت** معلوم کرنا چاہیئے اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف مکتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے (مرتب وہ سہ حرفی حروف ہیں جنکا ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب دو حرف ہیں جو دو حروف سے مرکب ہوں) پہلے اصلی حروف قایم کرے اُن میں سے

حروف مرتب وصلی استخراج کرے (حروف وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزاے تحلیلی ہین جو تو ہو جاتے ہین) اور انکو علیحدہ لکھتا جاے اسکے بعد ان سہ حرفی حروف مین جنکا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریق سے عمل کرے کہ اُسکے جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کرکے علیحدہ لکھتا جاے غرضکہ اسیطرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکین نکالے جب دو حروف رہ جائین کہ جنکے اجزا کسی طرح سہ حرفی نہو سکین انکو دو حرفی مین داخل کرے۔ دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفون سے مرکب ہین دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو تین تین حرفون سے مرکب ہین تین مین ضرب دیکر نو کرے پھر تمام حروف کو ضبط کرکے بحساب ابجد اعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کواکب فلک ثوابت جواہل ریاضت کے نزدیک ایک ہزار ایک سو بیس ہین ہر کوکب کے مقابل ہزار حد دے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوے انکو اعداد حروف اصلی و وصلی پر منقسم کرکے) جو حاصل تقسیم ہو بمدت تعداد حرف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہوا اُسکو اتمام دعوت کے دن بڑھالے۔ یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا بیان لکھا جاتا ہے ؛

طریق دعوت اسم اول سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ اِس اسم مین بحکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حروف ہین اور بحساب ابجد اُنکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد اکیسو بیس ہے پس ایک دفعہ تو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب ارقام دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور دوسری بار صد کواکب گیارہ لاکھ بیس ہزار

اقلیم اول فلک اول

ف اگر عامل فلک اول کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سو کواکب کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَوْسَالِ رَفْعِلِ بَصْرَةٍ كَلِمِيَا اَسْمَعُوْنَ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الخ اثناے دعوت مین بے انتہا لشکر نمودار ہوگا اور پھر گم ہو جائیگا جب اسطرح چند دن گذرینگے تو ایک شخص تخت زمرد پر سوار چار خادمون کے ساتھ علما کے لباس مین ظاہر ہوگا اور السلام علیک کریگا۔ عامل کو چاہیے کہ سواے جواب سلام کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام مین مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہیگا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ داعی جواب دے کہ مین خالصًا للہ تیری اقلیم کا عجیب و غریب تماشا دیکھنا چاہتا ہون وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھالیگا اُسکے چارون خادم تخت کے چارون کونے پکڑ کر اُڑینگے اور اپنی اقلیم مین لے جائینگے اس اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائیگی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جداگانہ ہوگا پس جس تخت کو دیکھے گا پہچان لیگا کہ یہ تخت فلان اقلیم کا ہے ۱۲ منہ رح

کو ایک سو بیس پر تقسیم کر کے جسکی تعداد نو ہزار تین سو تینتیس ۹۳۳۳ ہوے ایک سو بیس روز تک پڑھے اور چالیس عدد جو تقسیم سے باقی رہے اُسکو آخر دن مین بڑھا لے خدا تعالیٰ کی عنایت سے دعوت مؤثر ہو باقی اسماء کی دعوت کا طریق اِسی پر قیاس کرے +

مترجم کہتا ہے کہ جیسا اس دعوت مین اشکال واقع ہوا ایسا کسی مین نہین ہوا شیخ علیہ الرحمہ نے اُسکے طریق وضع دعوت کو ایسے مجمل الفاظ مین لکھا ہے کہ ترجمہ کرنا تو درکنار اُسکا سمجھنا ہی بجائے خود دشوار ہے سے خالی نہین اگرچہ ذہنی امور کا اظہار کرنا اور قلم بند کرنا سوائے امداد غیبی کے سخت دشوار ہے سو الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے میری مدد کی اور یہ عقدہ حل ہوا۔ **واضح ہو** کہ طریق وضع دعوت سے لیکر آخر مثال تک ترجمہ کرنے مین شیخ کی عبارت کی پابندی نہین کی گئی بلکہ اُنکے مفہوم کو جو مثل نقطۂ موہوم کے معہود ذہنی تھا معرض ظہور مین لایا گیا اور کوئی نکتہ اور دقیقہ فروگذاشت نہین کیا ہر ایک بیان کو مفصل طور پر لکھدیا اور آسانی کے لئے نقشۂ استخراج حروف بھی لکھدیا گیا تاکہ سالک بخوبی سمجھ لے اور مترجم کو دعائے خیر سے یاد کرے +

حروف ثلاثی (۲۷) س ان ك ل ا ا ل ا ا ان ا ك ل ش و و ا و ا ق و ا م

حروف ثنائی (۱۷) ب ح ہ ت ی ر ب ی ر ف ہ ر ز ہ ر ح ہ

دفعہ اول حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن ل ل ل ن ل و و و و یہ حروف سہ حرفی مرتب ہین جو نو ہو جاتے ہین + اور بحالت وصل (۹۰) مثلاً نون ہے کہ تین حرفون سے مرکب اسکا ہر حرف سہ حرفی ہے تو تین کو تین مین ضرب دیا تو نو ہوے +

دفعہ دوم - حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۷) س ل ا ل ل ل ل ل ل ا ش ل ل ا ل م اور بحالت وصل (۱۵۳)

دفعہ سوم حروف مرتب مستخرجہ بحالتِ اصل (۶) س ل ل ش ل م +

اور بحالت وصل (۵۴) +

دفعہ چہارم حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م راب اُنکا کوئی جز سہ حرفی نہین ہوتا لہذا انکو حروف ثنائی مین شامل کیا گیا جیسے ثنائی کے دو دو حرف لئے جائینگے ویسے ہی انکے دو دو حرف لئے جائینگے

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل ..... (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل ..... (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل ..... (۷۷)

میزان کل ۴۱۴

(۲) يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ
(۳) يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
(۴) يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمُهٗ
(۵) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ
(۶) يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ

(ف ۱) اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو ضرور ہے کہ پہلے اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یَا فَكْرِهُوَانِ - مُرْسِيٰ - مُرْتَا - اَنْوُحِ بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت پر سوار مع اپنے چار خادمون کے حاضر ہو اور مطلب دریافت کرے - داعی اُسکی اقلیم کی سیر کی آرزو کرے - رئیس معاً عامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور ہر ایک چیز کا معائنہ کرا کے متصرف کرا دے + ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اسطور پر دعوت دے مَارُوْتَ اَفْتَارِرُ - قَبُوْرِ - بُوْرِقِ - اَذْنُوْتِ بِحَقِّ يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے چار مؤکلون کے تخت پر سوار حاضر ہوگا اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم مین لیجا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرا دیگا ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے نَوَاسِ - قَبْضُوْرِ - كَوْكِنِ - جَيْرِ - شَوْمِ - بِحَقِّ يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح +

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اسطرح دعوت دے شَوْمِ - اَمْنِيْنَاوِ - اَرْسِيَالِ - اَرْنِيَالِ بِحَقِّ يَا حَيُّ حِيْنَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا کر داعی کو متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح +

(ف ۵) اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَيْنَفَرِرُ - نَوَارِ - عِنْدَ يَاكِبِ - اَرْنِيَالِ - بَوْمِ شِيَالِ بِحَقِّ يَا قَيُّوْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہو اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کرے عامل کو چاہئے کہ بلا خوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہون پس رئیس نرم ہوگا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے لیجائیگا (داعی اُس سانپ کو دیکھکر کسیطرح کا خوف و خطر دل مین نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جانکا خوف ہے اُس سانپ کی تعظیم دنیا کی برابر ہوگی اور ہر اقلیم کے سانپ کی

* صورت جداگانہ ہوگی) اور سیر کرا کے متصرف کرا دیگا مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ منہ رح

(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرُهٗ

(۸) يَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ

(۹) يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ

(۱۰) يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوًا يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

(۱۱) يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ

اقلیم دوم فلک دوم

اقلیم سوم فلک دوم

اقلیم چہارم فلک دوم

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تحت وتصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق پر دعوت دے بِرَمْتَالٍ - لِكُوْنِيَالٍ - رَهِيَالٍ - اَذْمِيَالٍ - كُرْسِيَالٍ بِحَقِّ يَا وَاحِدُ الخ - اثنائے دعوت مین رئیس مع خدام بطریق مذکور حاضر ہوکر عامل کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اُسکو اپنے تصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور خدام کے اسطرح دعوت دے يَكْسَتَوَالٍ - اَشْقِرٍ - فَخْرِيَالٍ - اَمِنِكَالٍ - اَتَرْخُوْنِ بِحَقِّ يَا حَآئِرُ الخ اثنائے دعوت مین بطریق مذکور رئیس حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر راعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اُوْرِيَالٍ رُهُوْنٍ - اَمِنُوْنٍ - اَطَالٍ - اَلْمِيْنٍ - بِحَقِّ يَا صَمَدُ الخ - اثنائے دعوت مین رئیس مذکور باوش مسطر حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَلْبَالٍ - صَفْنِيَالٍ - نَمُوْنِيَ - اَوْرَتٍ - اَنْقِي بِحَقِّ يَا بَارُّ الخ - رئیس اثنائے دعوت مین بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاکر سیر کرائے اور متصرف کراوے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر راعی تیسرے فلک کی اول اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے دعوت دے سَيْخَالٍ - اَلْيَالٍ - مَرْتِنِيَالٍ - اَرْدِرِيَالٍ - اَبُوْرِيَالٍ - بِحَقِّ يَا كَبِيْرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس شیر پر سوار مع اپنے چار مؤکلون کے راعی کے روبرو حاضر ہوکر سلام علیک کرے اور شیر سے اُتر کر مسیح کے روبرو بیٹھے اور بہت سہمناک الفاظ سے گفتگو کرے عامل بالکل نہ ڈرے اور بلا خوف اسم پڑھتا رہے جب رئیس اُسکو قوی اور نڈر دیکھیگا عرض کریگا کہ تیرا کیا مقصد ہے - عامل جواب دے کہ مین فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہون رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑکر اپنے ہمراہ شیر پر سوار کراکے اپنی اقلیم مین لیجائے اور تماشا دکھا کر متصرف کراوے اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جداگانہ صورت پر ہوگا - ۱۲ منہ رح

(۱۲) یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ

(۱۳) یَا زَاکِیَ الطَّاھِرِ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ

(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوْسِعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ

(۱۵) یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہُ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا

(ف ۱) اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند ساتھ دعوت دے فَرْکُوْشٍ - لَوْکَرِیْنٍ - نَمُوْھَنُوْشٍ - اَزْمَوَارِشٍ - طَیْطَفُوْشٍ بِحَقِّ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق پر لیجاکر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اُسکو لازم ہے کہ اول اُسکے رئیس کی مع چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے عَوْرِیَالٍ - فَنُوَالٍ - یَکْمُوْرِیَالٍ - ھَمْیَالٍ - صَدْنِیَالٍ - بِحَقِّ یَا زَاکِیَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاکر وہانکے عجائبات دکھاے اور متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس طریق پر دعوت دے یَاطِیْمِیَالٍ طَرْخِیَالٍ قُوْمِیَالٍ اِزْمِیَالٍ عَفِیَالٍ بِحَقِّ یَا کَافِیَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہوکر داعی کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور سیر کراکے متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اول مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند سے دعوت دے سَفَرْیَالٍ فَحْیَالٍ سَیَالٍ - فَصَصَالٍ فَحْلِیَالٍ بِحَقِّ یَا نَقِیًّا اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور اپنی اقلیم کی سیر کراکے متصرف کرادے

(ف ۵) اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ظَھْرِیَالٍ - نَوْھَرِیَالٍ - اَرْتِیَالٍ (اَرْقِیَالٍ) - شَمُوْرِیَالٍ - اَجُوْدِیَالٍ بِحَقِّ یَا حَنَّانُ اثنائے دعوت مین رئیس طاؤس پر سوار مع اپنے چار مؤکلون کے حاضر ہوکر مسبح کو دیکھکر ہنسے اور کہے کہ تجھکو کیا ہوا ہے اے شخص جو تونے اپنی جان کو ہلاکت مین ڈالا مسبح کو چاہئے کہ اپنے کام مین مشغول رہے اور اُسکی طرف ذرا التفات نکرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش آئیگا اور کہیگا کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور ہمسے بیان کر داعی فلک چہارم کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دے اور مجھ سے عہد کر اور حق تعالیٰ سے میرے لئے آمرزش کی دعا کر داعی قبول کرلے - پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کرکے اپنی اقلیم مین لیجاکر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے - (واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جداگانہ رنگ پر ہوگا ۱۲ منہ رح

(۱۷) يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقَ مَنُّهٗ

(۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ

(۱۹) يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ

(۲۰) يَا رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ غِيَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ

(۲۱) يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزَّتِهٖ

اقليم دوم فلک دوم

اقليم سوم فلک چہارم

اقليم چہارم فلک چہارم

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب دستور مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے يَا جَمْيَالِ - اَبْدَالِ رَمْيَالِ هَجْيَالِ اَمْيَمَالِ بِحَقِّ يَا مَنَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے + ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اسطریق سے دعوت دے يَا دِيْدَيَالِ يَا رُكْبِيَالِ اَنْكَالِ يَعْبَدَالِ دِيْبَا مَيْلِ بِحَقِّ يَا دَيَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور اسی طریق کے ساتھ حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اسطرح دعوت دے يَا عَزْبَوَالِ هَيْنَيَالِ قَصَصْيَالِ يَشْعِيَالِ - اَرْفِيَالِ بِحَقِّ يَا خَالِقُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اسطرح دعوت دے اَرْخَوَالِ - مَرَادَرِ فَيْقَرَ ذُوْنَا كَفُوْشٍ بِحَقِّ يَا رَحِيْمُ الخ اثنائے دعوۃ مین رئیس بسند مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اسیطرح اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح +

(ف ۵) اگر عامل فلک نہم کی اقلیم اول کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَمْيَالِ بَهْيَالِ فَرُوْكُوْسِ بَهْدَالِ وَحُوْلِ بِحَقِّ يَا تَامُّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس طولے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر ہوا ور مسبح کو دیکھکر سرنگون ہوکر سواری سے اُتر کر مسبح کے روبرو آبیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہوکر گویا گذارش کرے کہ اے عارف خدا تو کیا چاہتا ہے مسبح کہے کہ مین فلک نہم کی سیر کرنی چاہتا ہون وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنے طولے پر سوار کرکے اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح +

(۲۲) يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهِ

(۲۳) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ

(۲۴) يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ

(۲۵) يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَّخَافَتِهِ

(۲۶) يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ

اقلیم دوم فلک عطارد

یا عفقوس

اقلیم سوم فلک قمر

اقلیم چہارم فلک شمس

اقلیم پنجم فلک زحل

اقلیم اول فلک

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چھ موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے یا عَفْقُوسِ - قَمْمُوسِ - كَلْيَالِ كَنْيَالِ - لَوْطَالِ - يَقْضِيَالِ بِحَقِّ يَا مُبْدِعُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چھ موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یا رَفْيَالِ - فَسْقِيَالِ - صَعْفِيَالِ - كَلْفِنْيَالِ - فَخْرِيَالِ - بِحَقِّ يَا عَلَّامُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چھ موکلون کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے عَنْقِيَالِ - كَلْيَالِ - مَقْبُولِ - أَنْقِيَالِ - قَرْوِسِيَالِ بحق یا علیم الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے قَرْوُشِيَالِ - أَرْوُشِيَالِ - سَرْيَالِ فَوْسَا - قَوْسِيَالِ بِحَقِّ يَا مُعِيدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(ف ۵) اگر داعی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے بَقْرِيَالِ - مَلْخُوثِ - سَكْسَافِ - أَخِنْ يَالِ بِحَقِّ يَا حَمِيدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت زجاج پر سوار بہمراہی خدام حاضر ہوکر مسیح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہے مسیح بیان کرے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا چاہتا ہون - رئیس مقصود مسیح دریافت کرکے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنے برابر تخت پر بٹھالے اور اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے - اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ

(۲۸) یَا قَاھِرُ الْبَطْشِ لِشَدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ

(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ

(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ

(۳۱) یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھَادِیْہِ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلْمَاۃِ بِنُوْرِہٖ

قسم دوم فلک شش

قسم سوم فلک شش

قسم چہارم فلک شش

قسم اول فلک مغتم

ف ۱ اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَنْھُوْنِ - قَنْوُنِ - رَاقْیَالِ - سَھْیَالِ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بسند مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبْقِیَالِ - مَحْرِیَالِ - دَرْھِیَالِ - نَوْرِقِیَالِ - قَیْطُوْنِ بِحَقِّ یَا قَاھِرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَارِیَالِ - اَحْدِیَالِ - بَحْرِیَالِ - قَسْقُوْنِ - اَبْرِیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر پانچوین اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اسطریق سے دعوت دے اَقْرِبَالِ - سَبْنِیَالِ - اِعْمِیَالِ - حُرُوْسِ - صَوْصِسِ بِحَقِّ یَا مُذِلَّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر فلک مغتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبْرَقِ - بَرْقِیَالِ بَرْشِیَالِ اَوْنِیَالِ عَوْنِیَالِ بِحَقِّ یَا نُوْرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بیشمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسبح کے گرد تسخیر مین اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ کی ضربین لگائے اور اُس سے ایسا شور ہو کہ نمونۂ قیامت بنجاے۔ مسبح کو چاہیے کہ کسیطرح کا خوف و خطر اپنے دلمین نہ لاے اور اپنے کام مین مشغول رہے وہ دن تو اسطرح گذریگا۔ دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہیگا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسبح بیان کرے کہ مین فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیا دیکھنا چاہتا ہون رئیس یہ سنتے ہی اگر کا ہاتھ پکڑکر تخت پر بٹھاکر اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(۳۲) يَا عَالِيَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا رِتْفَاعِهٖ
(۳۳) يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
(۳۴) يَا مُبْدِئُ الْبَرَايَا وَمُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا
(۳۵) يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ
(۳۶) يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُنْهَ تَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اسطریق سے دعوت دے بَرْخِيَالٍ - وَغِيَالٍ - وَقَدْسَيَالٍ ومرخيالٍ - فَرْقَالٍ بحق يَا عَالِيَ الشَّامِخُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح +

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند سے دعوۃ دے مَرْشِيَالٍ - مَرْكِيَالٍ - شَهْيَالٍ هُوْنٍ - هُوْدٍ بحق يَا قُدُّوْسُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے حُرُوْنِيَالٍ طَكْشَنِيَالٍ - بَرْسُوْنِيَالٍ - فَطِيْطَيَالٍ - جَلْبَالٍ بحق يَا مُبْدِئُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے + ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے صَلْيَالٍ - وَنْقِيَالٍ شَمْكِيَالٍ قَدْحِيَالٍ فَرْهَالٍ بحق يَا جَلِيْلُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے - ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر عرش علی کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے دَنْيَالٍ بَرْهُوْتٍ اَرْشِيَالٍ صَمْيَالٍ - عَفْرِيَالٍ بحق يَا مَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس اور چار طرح طرح کے لشکرون کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسیح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسیح سے کہے کہ اے موحد خدا تیرا کیا مقصد ہے تو نے اسقدر جانکشی اختیار کی - مسیح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ حاملان عرش تین ہین جب تک وہ تینون حاضر نہونگے عرش کی پوری کیفیت و ماہیت معلوم نہوگی منجملہ اُن تین کے ایک مین ہون - جو چیز متعلق ہے مین دکھلا سکتا ہون مسیح کہے کہ بہتر ہے جو آپکے متعلق ہے آپ دکھائیے - رئیس مذکور مسیح کا ہاتھ پکڑ کر ذاہب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونون میں سے کسیکو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہونچین تو مسیح اور رئیس دونون مقابل ہون رئیس مسیح کے آگے سلام کرکے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا مین نے دکھا دیا اب یہان سے دوسرون کے متعلق ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ +

(۳۷) يَا كَرِيمُ الْعَفْوِ الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ

(۳۸) يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَنَالُ عِزَّهُ

(۳۹) يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ

(۴۰) يَا عَجِيبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ الْاٰئِهِ وَثَنَائِهِ

(۴۱) يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي

(ف ۱) اگر داعی عرش کی دوسری قلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار مُوکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَرْكِيَالِ وَرْقِيَالِ سَلْمِيَالِ اَرْحِيَالِ اَبْعَثُ بِحَقِّ يَا كَرِيمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اُس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوے حاضر ہون اور اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی قلیم مین لیجائین اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر عرش کی تیسری قلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مُوکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے كَدْوَانِ كَمَادِتٍ كَمَادِتٍ - اَنْجَحِ - بُرْحَالِ - قِيَالِ بِحَقِّ يَا عَظِيمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اُس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوے حاضر ہون اور مسیح کا ہاتھ پکڑکر اپنی اقلیم مین لیجائین اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مُوکلون کے اس سند سے دعوت دے اَهْدُوسِ - سَفْرُوجِ - فَلُوذِ يَا حَسُوبَانِ - سِفْيَالِ بِحَقِّ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور مسیح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا چاہتا ہے سالک بیان کرے کہ مین کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہون اُسکے جواب مین وہ رئیس کہے کہ اُسکے دو محافظ ہین ایک لباس سفید جو مین ہون اور دوسرا لباس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانیکا حکم ہوا ہے مسیح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائین وہ رئیس مسیح کا ہاتھ پکڑکر غائب ہو اور اپنی اقلیم مین لیجاکر اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر داعی کرسی کی دوسری قلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار مُوکلون کے اس سند سے دعوت دے يَا ثِيثِنَالِ اَهْرَطْيَالِ - دُدْفِيَالِ - اَمَاشْيَالِ هَشْيَالِ بِحَقِّ يَا عَجِيبَ الصَّنَائِعِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس لباس سرخ حاضر ہو کر مسیح کا ہاتھ پکڑکر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھلائے مسیح وہانکے فرشتون کو يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ کی دعوت مین مشغول دیکھے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) جب مسیح اپنی جگہ پر آئے تو اُسکو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چھ مہینے تک اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتونکا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہیگا - اور یہ بھی واضح رہے کہ ان اقلیمون کے بہت سے اسرار نہین لکھے گئے ہین سالک حصول مرتبہ سے ضرور معلوم کرلیگا ۱۲ منہ رح .

ساتوین فصل صراط المستقیم کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ تمام دعوتین تجلیات گوناگون ظہلاتی ہین اور ہر دعوت سالک پر بمنزلہ وجود اور وجود موجود کو پیدا کرتی ہے اور ہر اسم کی اشاعت سے دعوت مین ہر فرد عالم کی کیفیت خاص ترقی پاتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے اور ہر دعوت مین کا علم بیان کرتے ہین اور محو ہو جاتے ہین کہ ایک لمحے کے بعد مربی کونی جو کو اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہین سالک کی صورت مین ظاہر ہوتے ہین سالک اُن صورتون کے دیکھنے سے اپنے آپکو ادنیٰ سمجھتا ہے کہ تعجب کرتا ہے کہ مین کون ہون اور کیا ہون اور کیا ہوگا جب ہوش پیدا ہوتا ہے تو اپنے آپکو تخلقوا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہے پھر اپنے آپکو اسمائے الٰہی کونی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ مقام ہے کہ بیان نہین کیا جا سکتا۔ جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا ؛

اب یہ جاننا چاہیئے کہ ہر حرف کتنے نقطہ کا ہوتا ہے اسواسطے اسکے جاننے پر دعوت موقوف ہے ؛

ا الف	ب بت ث	ج ح خ	د ذ	ر ز	س ش	ص ض	ط ظ ع
۱ نقطہ	۹ نقطہ	۵ نقطہ	۶	۴	۶	۹	۱۱

ف ق	ک	ل	م	ن	ہ	و	ی
۴	۱۵	۱۰	۴	۱۲	۵	۱۲	۹

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اسقدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور اُنمین سے حرف مکرر کو حذف کرکے باقی کے نقاط معلوم کرکے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطۂ موہوم شمار مین زیادہ کرے کیونکہ نقطۂ موہوم جوہر فرد کا حکم رکھتا ہے اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف (یعنی ہیئت حرف) مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جوہر فرد کے حرف مرکب نہین ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے ہان روح اور جسم دونو کے ملنے سے بندگونی و الٰہی محکم ہو جاتے ہین۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیئے واضح ہو کہ ہر دعوت مین نو نو شرائط ہین مگر اس دعوت مین نصاب۔ تکرار۔ توھم تین ہی ہین چاہیئے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیۂ کلام ربانی اور اُسکے بعد پانچون اسم اور آخر مین یا غیاثی ملاکر اسطور پر پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ

---

۱ یعنی تمام مراتب الٰہی مین اپنے کو پاتا ہے اور غیر کو صلاح و سیان مین نہین دیکھتا ہے ۱۲ کشف الاسرار ۲ واضح ہو کہ یہ قسم خط کوفہ پر مبنی ہے کیونکہ یہ خط تمام خطون کی اصل ہے ۱۲ کشف الاسرار ؛

إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ
يَا اللّٰهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ فِعَالِهِ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَعْوَ
مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا حَيُّ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُعَاذِي عِنْ
كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي تین سو اکسٹھ بار پڑھے پانچ اسم کی نصاب مرتب
ہوئی بعض کہتے ہین کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء سے جن اسماء کو بہ ترتیب
مذکور پڑھیگا نصاب مرتب ہو جائیگی +

سند دعوۃ ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار اور وصل پر ہزار اور مراتی رقم حروف اصل و وصل
ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کرکے خلوۃ مین پڑھے تمام اسرار و عدانیت اللہ تعالیٰ کی عنایت
سے صاحب دعوت پر منکشف ہونگے -

دعوۃ اسم اول سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ اس اسم
مین سترہ حرف مکرر ہین بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف
اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب چھبیس[1] حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل
دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا
تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسو انچاس ہوا پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے انکو آخر روز مین بڑھانا چاہیے تاکہ تعداد
پوری ہو جاے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کرلیوے +

سند اسم اول دعوت

آٹھوین فصل دعوۃ حقی کے بیان مین

جو غواص کہ دریاے توحید کی سیر کی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت
اور لآلی بے نقص سے اپنا دامن پر کرکے باہر آنا چاہیے تو اسکو لازم ہے کہ خزانہ دعوۃ حقی جو عین واصل الی الحق
ہے حاصل کرے خالصاً مخلصاً اللہ تعالیٰ سبحانہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین
الیقین اور حق الیقین اور حقیقۃ الیقین کا اسپر منکشف ہو - سالک کو چاہیے کہ سوا توجہ حق کے دوسری طرف
خیال نہ دوڑاوے ورنہ اسم کی رجعت اسپر مراجعت کریگی - واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن ہین ویسے
ہی اس دعوۃ کے بھی بطن ہین جسکو سعادت اصلی نصیب ہے اسکو یہ دعوۃ نصیب ہوتی ہے اور کمال حق

[1] واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کیے ہین انکے حروف وصل چھبیس سے بہت زیادہ ہوتے ہین معلوم نہین کہ شیخ علیہ الرحمہ نے چھبیس
کس قاعدہ سے نکالے ۱۲ مترجم عفی عنہ

جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوتا ہے الدعوۃ ظہر و بطن و لکل حرف یکون ثمانیۃ و عشرون و لکل بطن مشاہۃ الحق یرفع حجابہ من مرتبۃ الی مرتبۃ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہو الحق +

اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کے لئے ہین اور یہ دعوت خاص حق کے پہنچانے کے لئے ہے جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوا اور اس دعوت مین دو دعوتین اور ہین ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شرائط ہر سہ دعوت - عروج ماہ روز پنجشنبہ - بترتیب مذکورہ سابق غسل و دوگانہ ادا کرے اسکے بعد ایک جگہ پر بہ نیت **نصاب** چار ہزار چار سو چوالیس بار اور بہ نیت **زکوٰۃ** روز جمعہ بہ ترتیب مذکورہ شروع کرے اور سات دن ہزار بار ایک مکان مین پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان مین اور بہ نیت

فائدہ ملا ترجم عفی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنی لغت مین جاننے کے ہین اور اصطلاحی معنی حصول عند المدرک یعنی ایک شئے کا ذہن مین آجانا) اور یہ تین قسم پر منقسم ہے **اول علم الیقین** کہ وجود باللہ کو معلوم ہو۔ **دوم عین الیقین** کہ بار بار و متواتر معلوم ہونیکے بچشم سر دیکھے اور معلوم کرے سو حق الیقین کہ اسکا معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایان ہون **مثال** جیسے آگ کا سنا ان ہونا چیز آگ کا کام جلا دینا ہے تو یقین کیا جائیگا کہ بیشک آگ جلانیوالی ہے اسکا نام علم الیقین جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اسکو عین الیقین کہینگے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہین ہے بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھکر ہے۔ اور اگر خود آگ مین گرے اور اسکے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اسکو حق الیقین یہ درجہ سب درجون سے افضل ہے اور جیسے کسیطرح کے شک و شبہ کو اصلا دخل نہین اور دوسری مثال یہ بھی ہے کہ سب سی کو آگ مین ڈالا جاے اور آگ کے آثار اسپر مترتب ہون اور وہ شئے مثل آگ کے سرخ اور شعلہ خیز ہو تو حق الیقین ہوتا ہے کیونکہ یہ سب ظہور آثار ہے اور اصطلاح متصوفین مین حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین ہین بصفۃ احدیت مشاہدہ کو کہتے ہین اور اس جگہ یہ مراد ہے کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اسیکا سر ہے ایک درجہ علم کا اور بھی ہے جسکو حقیقۃ الیقین کہتے ہین وہ اسوقت متحقق ہوتا ہے جب سالک حقیقت حق کا مقام عین مین بصفات احدیت مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جاے اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے ۱۲

ل یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہے ہر حرف کے لئے اٹھائیس بطن ہین اور ہر بطن مین ایک مشاہدہ حق ہے کہ اٹھانا ہے پردے کو مرتبے سے دوسرے مرتبے کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کے پس نہین ہے خلق مگر ہی حق ہے ۱۲

قفل بروز شنبہ ایک رکعان مین اول درود شریف اور فاتحہ اور آخر مین اخلاص اور درمیان مین اسم اعظم ننانوین ۹۹ بار پڑھے اور بہ نیت دفع اعداد و تمام شرائط مذکورہ کے اعداد کو دوچند کرکے پڑھے اور بہ نیت مبادل سات ہزار بار اور بہ نیت ختم ایک ہزار دوسو بار پڑھے۔

سند دعوۃ حقی اسم مین جتنے حروف ہون اُن سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر اُن کے عدد نکالکر ننانوین (۹۹) روز تک موکل سماعی کے ساتھ ملاکر پڑھے۔

طریق کشیدن بست و شت بطن حروف تہجی مع الارقام	(کل مجموع)
الف لام ۷۱ لام ۷۱ الف ۱۱۱ میم ۴۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ ی ۱۰ میم ۴۰ ی ۱۰	(۷۸۴)
ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۲۷۲)
ق ۱۰۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۶۷۰)
ق ۱۰۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۷۷۰)
جیم ۳ میم ۴۰ ی ۱۰ میم ۴۰ ی ۱۰ ی ۱۰ میم ۴۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۴۴۳)
حی ۱۸ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۲۷۸)
خی ۶۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۸۷۰)
دال ۳۵ الف ۱۱۱ لام ۷۱ لام ۷۱ ی ۱۰ الف ۱۱۱ میم ۴۰ الف ۱۱۱ میم ۴۰ ی ۱۰	(۸۰۰)
ذال ۷۳۱ الف ۱۱۱ لام ۷۱ لام ۷۱ ی ۱۰ الف ۱۱۱ میم ۴۰ الف ۱۱۱ میم ۴۰ ی ۱۰	(۱۴۹۶)
ری ۲۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۴۷۰)
زی ۱۷ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۲۷۷)
سین ۱۳۰ ی ۱۰ نون ۵۰ ی ۱۰ واو ۶ نون ۵۰ ی ۱۰ الف ۱ واو ۶ واو ۶ ن ۵۰	(۵۹۲)
شین ۳۶۰ ی ۱۰ نون ۵۰ ی ۱۰ واو ۶ نون ۵۰ ی ۱۰ الف ۱ واو ۶ واو ۶ ن ۵۰	(۸۳۲)
صاد ۹۵ الف ۱۱۱ دال ۳۵ لام ۷۱ ی ۱۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ میم ۴۰ ی ۱۰	(۸۰۵)
ضاد ۱۰۵ الف ۱۱۱ دال ۳۵ لام ۷۱ ی ۱۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ الف ۱۱۱ میم ۴۰ ی ۱۰	(۱۵۱۵)
طی ۱۹ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۲۷۹)
ظی ۹۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰ ی ۱۰	(۱۱۷۰)

عین	یی نون یی واو نون یی الف واو نون ی	(۶۵۱)
غین	یی نون یی واو نون یی الف واو نون ی	(۱۵۸۱)
فی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	(۲۵۰)
قاف	الف فی لام یی الف میم یی یی لام	(۸۷۵)
کاف	الف فی لام فی یی الف میم یی یی لام	(۹۵۰)
لام	الف میم لام فی یی میم الف میم یی یی	(۷۷۴)
میم	یی میم یی یی میم یی یی یی میم یی یی	(۵۲۰)
نون	واو نون الف واو واو نون لام فی ال	(۶۶۰)
واو	الف واو لام فی الف واو الف میم یی	(۶۴۳)
ھی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	(۲۷۵)
یی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	(۲۸۰)

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہین جنکے اعداد بھی لکھے گئے ہین تمام اسماے عظام کے اس سند پر عدد نکالکر عمل کرے - چنانچہ ارقام اسم اول باعتبار بست و ہشت بطن ستائیس ہزار چار سو چونتیس ہین پس ننانوین روز تک متواتر مع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے یَا هٰمُوَاكِيْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ ؛

مرتب کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جدا دیا اور اُسکے اعداد لکھکر اُسکا مجموعہ بھی بتادیا مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمہ نے نہین لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زمانہ ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہین لہذا ضرور ہوا کہ اُسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جاے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور بآسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال لے -

قاعدہ بطون حروف معلوم کرنیکا

واضح ہو کہ عاملون نے اٹھائیس حرفون کے لئے جدا جدا بند سے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہین وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہین اُسطرح اول جلی قلم سرخی سے لکھتے ہین

اور اُسکے نیچے اُسکا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہین پھر اس اسم مین سے اول حرف کو چھوڑ کر باقی کا اسم لکھ
ہین اور اُسکے نیچے بھی جمل کے رو سے عدد لکھتے ہین اسیطرح اس دوسرے اسم مین سے بھی حرف اول کو چھ
جاتے ہین اور باقی کے اسم اور اعداد جمل کو لکھتے جاتے ہین یہانتک کہ وہ عدد جو اسم جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا
ہوا ہے پورا ہو جاوے اور حرف اٹھائیس ہو جائین اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے زیادہ نہین جو حرف
کہ اُنکا نام دو حرفی ہے تعداد مذکور اُنمین تیرہ ہے اور وہ بارہ حرف ہین ب ت ث ح خ ز ظ ف ہ
ی اور جن حرف کے اسماء سہ حرفی ہین اُنمین سے چار حرفون دال ذال صاد ضاد مین نو درجے تک عمل
مذکور کرتے ہین اور دو حرفون یعنی ج اور م مین گیارہ درجے تک اور دس حرفون مین یعنی الف ش ع
غ ق کاف ل ن و مین درس درجہ تک اب زیادہ سمجھ مین آنیکے واسطے ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہین۔

مثال اول ا اسکا نام الف ہے اور عدد اسکے ۷۸۴ اسطرح پر

الف	ل	ف	الف	م	ی	ل	ف	ی	م	ی	کل مجموع
۱	۳۰	۸۰	۱	۴۰	۱۰	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۱۰	۷۸۴

اسم اول تین حرفون کا ہے ا ل ف اسمین سے الف کو چھوڑ کر دو باقی کے اسماء نشان اول اور نشان دوم کے
نیچے لکھے ہین مع اعداد جمل اُنکے نیچے۔

نشان اول کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہے ل ام اُسمین سے ل کو چھوڑ کر دو حرف باقی ام کے اسماء نشان سوم
اور چہارم کے نیچے لکھے ہین۔

نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے ف ی اُسمین سے ف کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان پنجم کے نیچے لکھا ہے

نشان سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے یعنی ا ل ف اسمین سے ا کو چھوڑ کر دو باقی کے اسماء نشان چھ اور
سات کے نیچے لکھے ہین۔

نشان چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اُسمین سے م کو چھوڑ کر باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ
اور نو کے نیچے لکھے ہین۔

نشان پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اُسمین سے اول کو چھوڑ کر دوم کا اسم نشان دس کے نیچے لکھا ہے
اور تعداد جمل ان نشانات کے نیچے کے اسماء کی مع لفظ الف کے ۷۸۴ ہے۔

دوسری مثال ب جسکا بطون ۲۷۲ ہے اسطرح۔

ب	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی	کل
۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۷۲

اسم بے نشان دو حرفی بَ یَ ہے اُسمین سے بَ کو چھوڑکر یَ کا اسم نشان اول کے نیچے لکھا۔ نشان ایک کے نیچے کا اسم بھی دو حرفی یَ یَ ہے اُس مین سے اول کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان دوم کے نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اول کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشانِ سوم کے نیچے لکھا اسیطرح کئے گئے یہانتک کہ تیرہ مرتبہ ہوگئے جنکے اعداد جملی کا مجموعہ ۲۷۲ ہوگیا جو ب کا بطون ہے +

تیسری مثال جَ اسکا بطون ۴۸۳ ہے

جیم	یٰ	میم	یٰ	یٰ	میم	یٰ	یٰ	میم	یٰ	یٰ	کل
۱۵۳	۲۰	۴۰	۲۰	۲۰	۹۰	۲۰	۲۰	۹۰	۲۰	۲۰	۴۸۳

اسم ج نشان سہ حرفی ہے جَ یَ م۔ جَ کو چھوڑکر باقی کے اسما نشانِ اول اور دوم کے نیچے لکھے ہین نشانِ اول کے نیچے کا اسم دو حرفی یَ یَ اُسمین سے اول کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان تین کے نیچے ہے نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی مَ یَ مَ ہے اسمین سے م کو چھوڑکر دو باقی کے اسما نشانِ چہارم اور پنجم کے نیچے لکھے ہین +

نشانِ سوم کے نیچے کا اسم دو حرفی یَ یَ ہے اُسمین سے اول کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان چھ کے نیچے لکھا ہے اسیطرح نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اُس مین سے اول کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان ساتویں کے نیچے لکھا نشان پنجم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اُسمین سے م کو چھوڑکر دو باقی کا اسم نشان ہشتم اور نہم کے نیچے لکھا ہے نشان ششم کے نیچے کا اسم دو حرفی یَ یَ ہے اول کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان دہم کے نیچے ہے +

نشان ہفتم کے نیچے کا اسم مثل مذکورۂ بالا ہے اُسکے حرف دوم کا نشان گیارہ کے نیچے ہے یہانتک گیارہ مراتب ہوئے جنکی تعداد جمل ۴۸۳ ہے +

چوتھی مثال د	دال	الف	لام	لام	یٰ	الف	میم	الف	میم	یٰ	کل
	۴	۱	۳۰	۳۰	۱۰	۱	۴۰	۱	۴۰	۱۰	۱۴۷

اسم دال نشان سہ حرفی ہے دَ اَلْ اُسمین سے د کو چھوڑکر باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا +

نشان ایک کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے اَ لْ فَ اُسمین سے اَ کو چھوڑکر دو باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی لَ اَ مَ اُسمین سے لَ چھوڑکر باقی کے اسما کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے لکھا ہے نشان سوم کے نیچے کا اسم بعینہٖ مثل سابق ہے اُسکے دو حرفون کے اسم نشان سات اور آٹھ کے نیچے ہین +

نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی فَ یَ ہے اُسمین سے ف کو چھوڑکر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہے۔ یہانتک مجموعۂ جملی ان مراتب کا مع اعداد اسم دال بے نشان کے ۸۰۰ ہوگیا۔ ان مثالون مین سے اول مین وسل

مراتب اور دوسری مین ثیرہ اور تیسری مین گیارہ اور چوتھی مین نو ہین بارہ مراتب کا کوئی حرف نہین اور حرف نون اور عین اور غین مین کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً ع کو اسطرح لکھین گے۔

عین ی نون ی واو نون ی الف واو نون ز (کل ۶۶۱)
۱۳۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۰۶ ۶

اسمین چار نشان نون تک تو بموجب قاعدہ گذشتہ ٹھیک ہے جسکی انتہا نشان ہشتم تک پہونچتی ہے اگر نشان پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سہ حرفی ن و ن ہے بطور سابق لکھین تو واو نون ہونا چاہیئے لیکن تعداد اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف اور اعداد مین ۶۶۱ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہین اسلیئے نون لکھدیا کہ تعداد حروف پوری ہو جاوے اور یہی حال غین مین ہے ؛

اور حرف ن مین تصرف اسطرح ہے کہ اسکی صورت نون مندرج ہے۔

نون واو نون الف واو واو نون لام فی - الف (کل ۶۶۰)
۱۰۶ ۱۳ ۱۰۶ ۱ ۱۳ ۱۳ ۱۰۶ ۳۰ ۹۰ ۱

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور چوتھے نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کرین تو الف واو ہونا چاہیئے مگر چونکہ عدد بطون اس حرف کے ۶۶۰ ہین اور مجموعۂ اعداد نشان ہشتم تک ۶۶۹ ہے تو صرف ۳۱ عدد کی کسر ہے اسلیئے اسم الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب مین ہے کہ آخر کو بجاے اسم دو حرفی اسم ی کے صرف اسم ی لکھتے ہین۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ جلیہ الرحمہ نے طریق استخراج موکلات روحانی اسمار لکھا ہے مگر وہ اسقدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اُسکے تمامہ ادراک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اسمین درج ہین شاید شیخ کے زمانہ مین اُنکے جاننے والے بکثرت ہونگے اسلیئے اُن اصطلاحون کی تصریح اور تشریح کی ضرورت شیخ کو نہوئی مگر اس زمانہ مین وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہین کیونکہ فی زمانہ ماہرین اس فن کے مفقود ہین نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات مین پائیجاتی ہے جو تکسیر وغیرہ کے جزو کل اعمال اور قواعد اور اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لیکر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث معذوری ہے۔ ہان عاجز (مترجم) نے اس فن کی بعض کتابین جہان جہان سنی ہین وہانسے طلب کی ہین اگر وصول ہوگئین اور مقصد اُنسے حاصل ہوا تو چونکہ اسکی تکمیل تک ایک وقت درکار ہے اور بموجب حرج کار کتاب کے ضمیمہ مین اس قاعدہ کو بھی شامل کر دیگا ورنہ مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ پر عمل کرکے جن

جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہوگا کردیا جاویگا چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج موکلات روحانی) کو بالفعل ملتوی رکھکر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے +

نوین فصل دعوۃ اویسیہ کے بیان مین

اگر حامل اسما و اظام یا اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی دعوۃ دینی چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اسم کے اعداد نکالکر بارہ پر طرح کرکے جو باقی رہے اُسکو اُسی برج سے شمار کرے وہی برج اُس اسم کے موافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ بادی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسی ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد مع اعداد اسم صاحب حاجت نکالکر بارہ پر طرح دے اگر دونو کے برج موافق ہون یا خاصیت مین موافق ہون اس صدر کو لے اور اُسیکے موافق پڑھے۔ اور اگر اسم خاصیت بادی مین ہو اور خود آبی یا خاکی ہین تو باعث ہلاکت ہے اُسوقت اُسکو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعداد باقی ماندہ کو دوچند کرکے پڑھے اور اگر کوئی بحاجت غیر یا بنیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوت دینی چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اُسی برج کی ساعت مین جسمین خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح دوازدہ گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوۃ سے باقی رہا ہو اُسکے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اُتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہین تو بارہ روز ہر روز بارہ ہزار اگر گیارہ ہین تو گیارہ روز ہر روز گیارہ ہزار بار پڑھے وقس علی ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اُسی برج مین تمام کرے اور اس اول و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اگر کسیکو مسخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہان ہو اور مرید و معتقد بہت ہون اور تمام خلق ثنا گو ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیسا کہ سند اسم اعظم مین مذکور ہے اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا تو رجعت ہوگی۔ اس دعوۃ مین یہی شرائط ہین اور شرائط کی محتاج نہین۔

دسوین فصل دعوۃ مجموعہ خمسہ کے بیان مین

اس دعوت مین سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہین ہے (جیسا کہ پچھلی دعوتون مین نصاب زکوۃ عشر قفل وغیرہ تھے) کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستون کے لئے اس دعوۃ کو سریع الاجابۃ مقرر فرمایا ہے جو طالب صادق دعوۃ مجموعہ ادا کرے تو اُسکو چاہیئے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے یا حجرہ یا کنارہ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس مین دعوت دے اگر انمین سے کوئی جگہ میسر نہو تو کسی خالی گھر مین اندھیری رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے۔ اُسکے بعد قہوری دشمن کے لئے دو بار مہمات کے لئے تین بار

اور خلاصی محبوس کے لئے چھ بار اور غائب کے آنیکے لئے سات بار اور رہزنون کے دفعیہ کے لئے آٹھ بار
اور خلائق کے دلون مین محبت ہونے کے لئے نو بار پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی +
ایضاً ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازدہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق خمسہ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف
اسماء عظیم زیادہ ہو اور اسم کی رجعت اسپر عائد نہو ایضاً اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہین رکھتا تو اسکو لازم ہے
کہ اکتالیس روز تک مجموعۂ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلاناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی
اسکو نصیب ہو لیکن سند دعوت خمسہ ضرور معلوم کرے اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش
آئے تو اسکے حصول کے لئے سُبْحَانَکَ سے یَا حَیُّ تک پانسو بار پڑھے +
اگر یکشنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا قَیُّوْمُ سے یَا بَارُّ تک پانسو بار پڑھے
اگر دوشنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یَا کَبِیْرُ سے یَا نَقِیُّ تک پانسو بار پڑھے
اسیطرح سہ شنبہ کو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِیْمُ تک پانسو بار پڑھے خدا چاہے اسکا مقصود حاصل ہو
اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا تَوَّابُ سے یَا مُعِیْدُ تک پانسو بار پڑھے
اگر پنجشنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یَا حَمِیْدُ سے یَا مُذِلُّ تک پانسو بار پڑھے
اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِیْلُ تک پانسو بار پڑھے
اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِیَاثِیْ تک پانسو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم
سرانجام پائیگی اور حاجتین روا ہونگی +
مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے حاشیہ پر اسکی سند اس طور پر لکھی ہے کہ بنیت ادائے شرائط مجموعہ
ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ یون فرماتے ہین کہ بنیت ادائے شرائط
مجموعہ عشرۂ اخیرۂ ماہ شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والخلوۃ ہر روز ایک اسم ایک ہزار ایک بار
پڑھے اگر اس مدت مین دو ایک اسم باقی رہجائین تو انکو آخر روز مین پورا کرلے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد
تین یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز تک بعد کبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان
مع اعتصام و اختتام پڑھے بیشک حاجتین روا ہونگی + اعتصام یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ

الرّاحمین بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق سبحانک الخ **اختتام** اللّٰھمّ انّی اسألک بحق ھذہ الاسماء الشریفۃ ان تصلّی علی محمّد وعلی آل محمّد واسألک ایمانا وامانا من عفوک بات الدّنیا والاخرۃ وان تحبس عنّی ابصار الظلمۃ والمریدین بالسّوء وان تصرّف قلوبھم من شرّ ما یضمرونہ الی خیر ما یملکہ غیرک اللّٰھمّ ھذا الدّعاء منّی ومنک الاجابۃ وھذا الجھد منّی وعلیک التّکلان ولا حول ولا قوّۃ الّا باللہ العلیّ العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمّد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الرّاحمین

دعاء استجابت یا مفتح الابواب ویا مسبب الاسباب ویا دلیل المتحیّرین ویا غیاث المستغیثین ویا مخرج المحزونین اغثنی اغثنی اغثنی توکّلت علیک یا ربّی قضیت وفوّضت امری الیک یا رزّاق یا فتّاح یا باسط برحمتک یا ارحم الرّاحمین وصلّی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمّد وآلہ واصحابہ اجمعین ۵

گیارھوین فصل دعوۃ کبیر کے بیان مین

جو غواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہوکر اس دریا مین آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پر کرکے باہر لائے - اکثر مشائخ دعوۃ کبیرہ کا عمل کرتے ہین اور اپنے مراد کو بھی پہونچتے ہین لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگون کو فائدہ نہین پہونچا سکتے کیونکہ اذا فات الشرط فات المشروط قول اکابر ہے اس کتاب مین جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہین بعض تو بزرگان زمانہ سے منقول ہین اور سنے گئے ہین اور بعض اپنے مجاہدات وریاضات کے مشاہدہ سے اور بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے غرضکہ یہ اعمال سب بالہام ربانی لکھے گئے ہین - اس دعوت کی تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہے اور انہون نے شیخ علی شیرازی رح سے اور انہون نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام کو پہونچاوے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اسکا تصرف دینا چاہے تو اسکو اجازت دیدے بیشک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہوجائیگا اسیطرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہیگا ۔

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اسکی شرائط مختصر بیان کی ہین لیکن مختصر مین فائدہ بھی مختصر ہے اور کثرت مین فائدہ بھی بکثرت ہے جبکہ قاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئیگا عامل اور متصرف ہونا چاہے کہ

سے عظام کے اسرار سے واقف ہوا امام فخر رازی اپنی کتاب سر مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام کے لئے مجموعہ چہل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے اسی وجہ سے انکو چہل اسما کہتے ہیں جبکہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو انکے لئے اعظم اسم ذات ہوا جو پچھلوں کے لئے اسمائے ذاتی تھے وہ آپکے لئے اسمائے صفاتی ہوئے لہذا اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو اُن ناموں کا ترجمہ عربی زبان میں ہے اور اب انھیں کو چہل اسماء کہتے ہیں اور وہی پڑھے جاتے ہیں آئندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت میں بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق مستخرج لطف مثلاً اگر اسم میں بیس حرف ہوں تو ہر حرف پر ہزار لے اور اس مجموعہ الوف کو بیس میں ضرب دے تو نصاب مرتب ہوا اُسکے نصف سے زکوۃ اور اُسکے نصف سے عشر اور فضل دس ہزار دور مدار دو برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار اسکے بعد بہ نیت دعوت میں ہو تک پہنچے دس ہزار بار پڑھے اور جتنے حروف اس اسم کی دعوت کے شرائط میں فضل۔ بذل ختم کی تعداد لکھی ہے اُسی تعداد اور اسمائے عظام میں سے جسکو بزرگوں نے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم اول یا ھمایل یا ھمو کیل بحق شمشیخیا تفسیرہ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَّذَارِدَّتِهٖ وَذَارِ نِهٖ وَذَا رِحْمَتِهٖ اس اسم میں چھیالیس حرف ہیں بقاعدہ مذکور تعداد اسکی کہیں لاکھ سولہ ہزار بہ نیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بہ نیت زکوۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بہ نیت عشر دس ہزار بہ نیت فضل۔ دور مدار برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اسکے بعد بہ نیت دعوت چھیالیس ہو تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

فائدہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے تو انکے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے۔ جب آپ دنیا میں آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے رہے اور ایک مدت گریہ وزاری کرتے رہے جبوقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپنے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھکر اس اسم کو قوت باطنیہ سے دریافت فرمایا اور پڑھنا شروع کیا اسکی برکت سے آپکی نظر عالم بالا پر پہونچی اور اپنے مقام کو معائنہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا اسف دل سے یکایک برطرف ہوا اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپنے اُسکو زیادہ پڑھنا شروع کیا جب اجابت

کا بل ہوئی مؤکل حاضر ہوے اور اُنہون نے آپکو سب آداب سکھائے۔ پس جسوقت آپکا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اُسکی بدولت آپ اپنی مراد کو پہونچتے ایسے ہی جس کام مین کوئی مشکل واقع ہوتی آپ اُن مؤکلون سے دریافت کر لیتے اسیطرح خدا تعالی نے ہر پیغمبر کی پرورش فرمائی ہے مؤکلات اسماء اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوے ہین ہر اسم کے تحت مین لکھے جائینگے اس اسم کے چار مؤکل یہ ہین یارھطیال واذرا رعل وذرحل اگر عامل اجابت مین توقف دیکھے تو یہ اسم مع اُس اسم کے اور مؤکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ظاہر ہو اسکی سند اس طور پر ہے

یارھطیال واذرا رعل وذرحل بحق شخنیثا ۱۲ شرح سر مکتوم امام فخر رازی

یا امر ائیل

(۲) یا اسرافیل بحق شموطیثا تفسیرہ یا الٰہ الاٰلھۃ الرفیع جلالہ یا اللہ واضع ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپکا ظہور دنیا مین ہوا اور ہوشیار ہوے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوے تھے یکایک کیا دیکھتے ہین کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالی کے ذکر مین مشغول ہے جب آپنے بامداد الٰہی فیض باطنی سے اُس ذکر کو دریافت کیا اور اچھی طرح معلوم کر لیا تو خود بھی اُس ذکر مین مشغول ہوے اور پڑھنا شروع کیا وہ ذکر یہی اسم تھا جسکا ورد آپنے کیا ایکروز جا فرشتے بصورت انسان آپکے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپکو ذکر کی شغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا ایک ساعت کے بعد خود ہی اُن مؤکلون نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہین حسب ارشاد الٰہی اس اسم کی برکت سے آپکے مسخر ہوے جس معجزہ کی تکمیل کے لئے آپ اس اسم اعظم کو پڑھینگے ہم فورا اُسکی تکمیل کرینگے یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائینگے بجا لائینگے۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین حنطش تغیریال خردیال

(۳) یا اسرافیل بحق معروسن تفسیرہ یا اللہ المحمود فی کل فعالہ یا اللہ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذن الٰہی اس اسم کو پڑھا مؤکل حاضر ہوے اور آپکے معجزات نبوت کمال کو پہونچائے فقط اُنکے نام اس تفصیل سے ہین عسمیال عفریال حجن قیال عفضیال +

(۴) یا امواکیل بحق طھفقون تفسیرہ یا دائمون کل شئ ودراکہ اس اسم کی دعوت حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب ہے مؤکل اسکے بصورت انسان آپکے پاس حاضر ہوے اور طرح طرح کے آداب ظاہری

باطنی اور معرفت نبوت سے آگاہ کرتے اور آپکی محافظت کرتے لیکن آپنے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہین - جب اس
م کی قراءت کمال درجہ کو پہونچی اُنہون نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے تابع ہین انسان نہین ہین
رشتے ہین آپ جس کام یا جس معجزہ کے انعام کے لئے اسکو پڑھیگے فوراً اس کام کو انجام دینگے - اُنکے نام
اس تفصیل سے ہین اَرْقِ صَفِیقْتُوْ یَالِ - ھُومِیَال لَلاق صفیقال مومیال

(۵) یَا تَنْکِفِیْلُ بِحَقِّ خَشْفِیْنُوْذٍ تفسیرہ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ
اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپکو باذن الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو
آپ اسکی دعوت مین مشغول ہوے بعد تکمیل تین مؤکل حاضر ہوے آپکو آبحیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انعام
کیا فقط اور یہ موکل محافظ آب حیات کے ہین جنکے نام یہ ہین تَبِشْیَالِ ذِکْرِ یَالِ کَشْفَفْ جو کوئی اس اسم
کی دعوت دیگا زمرۂ اولیاء اللہ لایموتون مین داخل ہوگا اور برگزیدہ درگاہ الٰہی ہوگا +

(۶) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ مُتَاقَبَ تفسیرہ یَا قَیُّوْمُ لَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ
اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو باذن الٰہی پڑھنا شروع کیا چار مؤکل
حاضر ہوے اور آپکے مسخر ہوکر معجزات نبوت کے استکمال مین مصروف ہوے فقط اُن مؤکلون کے نام اس تفصیل
سے ہین اَمَسِقِ مَخْمِنِیْرِ فَتْیَالِ

(۷) یَا رَفْمَائِیْلُ بِحَقِّ بَحْطَرَ کُوْ تفسیرہ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرَہٗ اس اسم کی
دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اُسکو پڑھا باذن الٰہی مؤکل حاضر ہوے اور آپکے
معجزہ نبوت کو بجالائے - فقط مؤکلون کے نام یہ ہین فَلْیَالِ مُرُوْمِیَالِ

(۸) یَا دَرْدَرَائِیْلُ بِحَقِّ ھَیْجَنِ تفسیرہ یَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے حسب ارشاد الٰہی پڑھا تین مؤکل
حاضر ہوے اُنہون نے احوال باطنی سے آپکو مطلع کیا اور معجزۂ نبوۃ کی تکمیل کی فقط نام ان مؤکلون کے
اس تفصیل سے ہین بَرْیَالِ سَلْشَالِ صَحْرَیَالِ +

(۹) یَا اَھْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ کَفْکَفِ اَرْخَشَ تفسیرہ یَا صَمَدًا مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ
اس اسم کی دعوت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الٰہی آپنے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش
ہوگئے کئی مہینے کے بعد ہوش مین آئے تو آپنے دیکھا کہ چار موکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہین اور

میری محافظت و پرورش کرتے ہین اُنہون نے پوچھا کہ اے اوریا تمنے کیا دیکھا تھا جو بیہوش ہو گئے تھے
کہا کہ مین نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہین کر سکتا پھر اُنہون نے کہا کہ یہ سب اس اسم مبارک کا طفیل ہے جو تم
پڑھا کرتے ہو ہم اسکے مؤکل ہین پوری ماہیت تمنے نہین دیکھی ورنہ خود از خود رفتہ ہو جاتے اب ہم تمہارے
مسخر ہین اور ہر کام کے لئے موجود ہین وہ مؤکل آپکے پاس رہتے اور حالات باطنی سے مطلع کرتے رہتے
اور جو معجزہ اُنسے طلب کرتا اُسکا انصرام کرتے۔ فقط نام اُن مؤکلون کے یہ ہین۔ عَفْرَیَالِ شَعْیَالِ
حَبْسَیَالِ خَیْلَیَالِ +

(۱۰) یَا جِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَمُسَیْطِعُ تفسیرہ یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوًا یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ
لِوَصْفِہٖ اِس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے مگر تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر بھی اسکو پڑھتے
تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو مؤکل حاضر ہوتے تھے اور بامر الٰہی مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا استعمال کرتے تھے فقط
نام اُنکے مین فَنْیَالِ تَلْعِیْنِ ۔ مقاتل

(۱۱) یَا حَرُوْذَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُسْتَطِیْعُ تفسیرہ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ
لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اِس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذن الٰہی اس
اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اُنہون نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہونچایا
اُنکے نام اس تفصیل سے ہین قَرْیَالِ مَسْکَرْیَالِ قَدْیَالِ مُسْتَدْیَالِ

(۱۲) یَا جِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ الْخَشْخَفِ تفسیرہ یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ اِس
اسم کی دعوت یافث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکی دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور
معجزہ نبوت کو بجالائے اُنکے نام یہ ہین اَلْخِیَالُ اَضْخِیَالُ۔

(۱۳) یَا صَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْطَنْدَجَ تفسیرہ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرِ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ
اِس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب اُنہون نے اُسکو پڑھا اور دعوت دی مؤکل
حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا۔ اظہار معجزات مین مدد دی فقط نام اُنکے یہ ہین ھَرْمَیَالِ
سَدْیَالِ +

(۱۴) یَا حَرُوْذَائِیْلُ بِحَقِّ سَنْکَرْمِیَا تفسیرہ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو باذن الٰہی پڑھا اور دعوت دی

مؤکل حاضر ہوے اور آداب باطنی سب آپکو سکھائے اور معجزات کی تکمیل کی نام اُنکے یہ ہین قمشیائیل - صمصیائیل عجبیائیل عیبیائیل +

(۱۵) یاحوولائیل بحق دنینونی تفسیرہ یا نقیا من کل جور لم یرضہ ولم یخالطہ فعا اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اُسکو پڑھا اور دعوت دی ایک مؤکل حاضر ہوکر اُنکا مسخر ہوا اور معجزۂ نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوا نام مؤکل کا یہ ہے سمواٰئیل

(۱۶) یاسکفیل بحق دنینی تفسیرہ یا حنان انت الذی وسعت کل شیء رحمۃ وعلما اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذن الٰہی اُسکو پڑھا اور دعوت دی پانچ مؤکل حاضر ہوے اور معجزۂ نبوت کا انصرام کیا اور تمام جنیان آتشی وبادی جو اُن مؤکلون کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوے نام اُن موکلون کے یہ ہین شایائیل شقیائیل نصریائیل قمریائیل +

(۱۷) یادویائیل بحق ضینون تفسیرہ یا منان ذا الاحسان قد عم کل الخلائق منہ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپ کوہستان مین رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ مین مردہ کو زندہ کرتا ہون اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اے پروردگار اگرچہ مجھکو یقین ہے مگر اطمینان قلب چاہتا ہون مجھکو دکھلا کہ کیونکر مردہ زندہ ہوتا ہے جیسا کہ قرآن مین آپکے عرض کرنیکا ذکر ہے رَبِّ اَرِنِی کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی یعنی اے رب دکھا مجھکو کیونکر جلا دیگا تو مردے قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ فرمایا کیا تو نے یقین نہین کیا قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ کہا کیون نہین لیکن اسواسطے کہ تسکین ہو میرے دلکو قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ فرمایا تو پکڑ چار جانور اُڑتے پھر اُنکو ہلا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُنکا ایک ایک ٹکڑا پھر اُنکو پکار کہ آوین تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا - پس اے طالب معلوم کر کہ یہ اسی اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معائنہ کی آپنے اسکو بہت پڑھا ہے اسلئے دو مؤکل آپکے پاس حاضر رہتے اور معجزۂ نبوت کا استکمال کرتے تھے جنکے نام یہ ہین - سمعیائیل - شقفیائیل +

(۱۸) یادرداٰئیل بحق حمعون ناع تفسیرہ یا دیان العباد کل یقوم خاضعا لہیبتہ وزعبتہ

اس اسم کی دعوت حضرت ہود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور معجزۂ نبوت کا انصرام کیا نام اُن مؤکلون کے یہ ہین اِذْھِیَالِ ھَمْغِیَالِ

(۱۹) یَا مَھْکَائِیْلُ بِحَقِّ طٰطٰلٰخٰ وَبُرْھَانَ اَغِثْنِیْ بِتَفْسِیْرِہٖ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ۔ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اُسکو پڑھا اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر احوال باطنی سے آپکو آگاہ کیا اور معجزاتِ نبوت کی اتکمیل کی یہی اسم عربی زبان مین حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اسکی برکت سے ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفتِ ذات و صفات کی سٹیڑھی کو عیان کیا اس اسم کی مؤکل ہین قَضْیَالِ عَرْیَالِ ھُوْھَالِ

(۲۰) یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ عَنَاکِفِیْ بِتَفْسِیْرِہٖ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَادُہٗ اِس اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقانِ الٰہی سے بھی ہے اسکے مؤکل اسی ہزار ہین چالیس ہزار بجانب عشق ہین کہ عاشق کو زلفِ معشوق کی طرف کھینچتے ہین اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی مین مشغول رہتے ہین جبکہ آپنے دعوت دی اثنائے دعوت مین سب مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر احوال ظاہر و باطنی سے آگاہ کیا۔ اُن مؤکلون کے نام بسبب طوالت کے نہین لکھے گئے منجملہ اُنکے چند نام لکھے جاتے ہین فَصْحِیَالِ جَنْ مَالِ

(۲۱) یَا عَزْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَرَاغِثْنِیْ بِتَفْسِیْرِہٖ یَا تَامُّ فَلَا نَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزَّتِہٖ اسی اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور سکندر علیہ السلام نے بھی دعوت دی ہے اسی اسم کی برکت سے دو مؤکل مسخر تھے جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ پائمال ہوتا تھا اور ظہور عدل حضرت امیرالمؤمنین خلیفۂ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا بھی اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ اُنہون نے اسکو عربی زبان مین پڑھا تھا فقط مؤکلون کے نام یہ ہین جَلِیْوُشْ قَرَاطُوْشْ

(۲۲) یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ بَطْفَرْنَائِیْ بِتَفْسِیْرِہٖ یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِھَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت ہارون و خضر اور دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب انمین سے کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تین مؤکل حاضر ہوکے مسخر ہوتے اور معجزۂ نبوت کی تکمیل کرتے نام اُن مؤکلون کے

اس تفصیل سے بن حشوس عنا ئل عشنوش

(۲۳) یا لوما ئیل بحق صلخبوخ تفسیرہ یا علام الغیوب فلا یفوت شئ من حفظہ
اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے بامر الٰہی اسکی دعوت دی اثنائے دعوت مین تین مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزۂ نبوت کو قوی کیا۔ جو کوئی بشرائط تمام دعوت دیگا اسکے مسخر ہونگے اور اسکی کرامت کو ظاہر کرینگے۔ مؤکلون کے نام اس تفصیل سے ہین تمیائل صرفیائل عقدیائل

(۲۴) یا تکفیل بحق حی تفسیرہ یا حلیم ذا الاناۃ فلا یعادلہ شئ من خلقہ اس اسم کی دعوت حضرت الیاس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکی دعوت دی اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزۂ نبوت کو بجالائے۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین ابرادوم بجریائل

(۲۵) یا رویائیل بحق نصر تفسیرہ یا مبید ما افناہ اذا برز الخلائق لدعوتہ من مخافتہ اس اسم کی دعوت حضرت زکریا علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام اُن مؤکلون کے یہ ہین ابرد ابرسیم یرقیائل سمیائل

(۲۶) یا تکفیل بحق حجرت تفسیرہ یا حمید الفعال ذا المن علی جمیع خلقہ بلطفہ اس اسم کی دعوت داؤد علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز و اصلان حق سے بھی ہے جبکہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دیگا اسیطرح اُسکے مطیع ہونگے جو کچھ کہیگا کرینگے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین جابس ئیل وابغرانون +

(۲۷) یا لوما ئیل بحق رسنوس تفسیرہ یا عزیز المنیع الغالب علی امرہ فلا شئ یعادلہ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اثنائے دعوت مین آپکے پاس تین مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین ادریال اقسامال برماکال

(۲۸) یا عطرائیل بحق طمخیخس تفسیرہ یا قاہر ذا البطش الشدید یا من انت الذی لا یطاق انتقامہ اس اسم کی دعوت حضرت نساح و نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے ہنگام دعوت میزدہ مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین یزدیال یزخیال +

(۲۹) یا عطرائیل بحق عطیرات تفسیرہ یا قریب المتعالی فوق کل شئ علو ارتفاعہ
اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین پانچ مؤکل حاضر ہوے

اور مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا انصرام کیا جنکے نام یہ ہین صَرْیَال دَنْیَال نَبَایَال اَدْرَیَفَرُوْن اَدْرَسْنَاشُوْن
(۳۰) یَارُوْیَائِیْل بِحَقِّ مَلَامُوْتِیْ تفسیرہ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ اس اسم کی دعوت
حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپنے دعوت دینی اثنائے دعوت مین تین سو ملک اور ساٹھ ہزار مؤکل
حاضر ہوے اور جمال مبارک سے مشرف ہوکر مسخر ہوے اور معجزۂ نبوت کو بجالائے منجملہ اُن مؤکلات کے یہ
دو نام لکھے جاتے ہین سَاتِیْن سَخْفِیُوْن اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونو مؤکلون کے نام کو
بھی شامل کرے کیونکہ انکی تسخیر اُسکے سارے لشکر کی تسخیر ہے ؛
(۳۱) یَاحَوْلَائِیْل بِحَقِّ وَاهٗ تفسیرہ یَانُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَهَدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلَمَ
بِنُوْرِهٖ اس اسم کی دعوت شمعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین مؤکل
حاضر ہوے اور مع اپنے لشکر کے مسخر ہوے اور جو معجزات نبوت تھے اُسکی تکمیل کی واضح ہو کہ روحانیان
اس ذکر مین مشغول ہین اُنکی تسبیح یہی ہے اور ہر نور کے پردے مین بصورت نور اُنکے محافظ ہین بعض سالک
جب اس مقام پر پہونچتے ہین اُن مؤکلون کی تجلی کو نور سمجھ جاتے ہین اور پھر آگے نہین بڑھتے یہی باعث
اُنکے عدم ترقی منازل کا ہوجاتا ہے کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہین کہ تمام نور مین مستغرق ہین جو سالک
یہان پہونچتا ہے اُنکو دیکھکر فریفتہ ہوجاتا ہے اگر اُن مین سے ایک بھی مؤکل اپنی تجلی اس عالم کے لوگون
کو دکھلائے تمام خلق نور الٰہی سمجھکر پرستش کرنے لگے اور سب گمراہ ہوجائین۔ جب صاحب دعوت اس
مقام پر پہونچے اُسکو چاہئے کہ اپنے تئین نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہوگا جس سے یہ متعجب ہوگا
اور ہر نور سے ایک نئی تجلی ظہور مین آویگی۔ کبھی معائنہ کبھی مشاہدہ کبھی محویت کبھی علم کبھی حضوری ایک تجلی سے
حاصل ہوگی مؤکلون کے نام یہ ہین اَسْتَاتِخِیْلْ۔ تَنْوِیْرْ۔ دھس ھدوم مرھدوم۔
(۳۲) یَالُوْ مَائِیْل بِحَقِّ صَمْنُوْن تفسیرہ یَاعَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوًّا رِتِفَاعِهٖ اس اسم
کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اسکی دعوت دی ہے جب آپنے
پڑھا اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت اور کرامات ولایت کی تکمیل مین
مصروف ہوے ۔ اُنکے نام یہ ہین یَحْتَلْرَجْ یَحْتَلْرَجْ یَحْتَلْرَجْ یَحْتَلْرَجْ
(۳۳) یَاعِطْرَائِیْل بِحَقِّ طَاطُوْن تفسیرہ یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ
مِنْ خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور قدوسیون کی تسبیح ہے جب آپنے

باذن الٰہی اسکو پڑھا دو مؤکل آپکے مسخر ہوے اُنہون نے معجزۂ نبوت کی تکمیل کی نام انکے یہ ہین اَجْنَبِیْث اَطْوَیْطَل رَحْمَانِیْب رَحْمَانِیْل

(۳۴) یَا دُوْ یَا ئِیْل بِحَقِّ طَفْفَعَانُ تفسیرہ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدُھَا بَعْدَ فَنَآئِھَا بِقُدْرَتِہٖ

اس اسم کی دعوت حضرت اسمٰعیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور عین القضاۃ ہمدانی نے بھی اسکی دعوت دی ہے۔ جب کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے بامر الٰہی دعوت دی دو مؤکل روحی کہ محافظ روح ہین حاضر ہوے اور مع اپنی جماعت کے مسخر ہوے اور معجزۂ نبوت کو بجا لائے اور عین القضاۃ ہمدانی کو مقام قم باذنی پر پہونچایا۔ جو کوئی اس اسم کا متصرف ہوگا اس مقام پر پہونچیگا۔ ان مؤکلون کے نام یہ ہین سَرَاعِیُوْن اَرْضَا

(۳۵) یَا کُلْکَا ئِیْل بِحَقِّ مُنْتَظِرْ تفسیرہ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور بھی پیغمبرون سے منسوب ہے) آپنے جب دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور جو معجزۂ نبوت خاص و عام نے چاہا اُسکا انصرام کیا۔ مؤکل یہ ہین۔

حَلْحَاوُتْ سَحِیْفُوْتْ جَلْجَلُوْتْ یَحِیْفُوْنَ

(۳۶) یَا دُوْ یَا ئِیْل بِحَقِّ اَزَلْ تفسیرہ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُلَّ ثَنَآئِہٖ وَمَجْدِہٖ

اس اسم کی دعوت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور پیغمبرون سے بھی منسوب ہے) آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین مؤکل حاضر ہوے اور معجزۂ نبوت کا انصرام کیا سَجُوْنِ ذُوْذِیْل دَرْدَکَارِیْل

(۳۷) یَا حَرُوْ زَا ئِیْل بِحَقِّ عَضَاجُوْ تفسیرہ یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت مصطفیٰ اور ابو اسرائیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہری و باطنی تھے کل سے مطلع کیا اور معجزۂ پیغمبری کا انصرام کیا نام اُنکے یہ ہین مَیْشُوْشِیْ مَیْشِیْن ۔ اسرائیل

(۳۸) یَا لَوْ مَا ئِیْل بِحَقِّ سُوْرَاجِیْ تفسیرہ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ اِس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے جب اُنہون نے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہو کر سر احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہونچے مغرور نہو اور حد سے تجاوز نکرے۔ مؤکلون کے نام یہ ہین تَنْغِیْنَا تَغْزِیْن ۔

(۳۹) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ سَرْنَاجِیْ مَشْفِیْلَغ تفسیرہ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدْنِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُمْ بِہٖ اس اسم کی دعوت ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے آپکو حضرت مہر جبرئیل علیہ السلام نے سکھلایا اور کہا اے آدم اس اسم کو یاد کر اور اسکی دعوت اپنے لئے لازم کر کہ اُسکی برکت سے حجاب ظلمانی جہولانی دور ہو آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اسکی دعوت مین مشغول ہو ہفت تن تیرے پاس آئینگے لیکن اُنسے کلام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عالم سے لیجائینگے ہان اُسکے دو رئیس تَمْھُوْنَ تَمْتَھُوْنَ ہین جب وہ حاضر ہون اُنسے عہد و پیمان کر کہ تیرے ہر کار مین مددگار ہون اور عالم باطنی سے آگاہ کرین اور وہ ہفت تن مؤکل ہفت اعضا ہین ؛

(۴۰) یَا لُوْ مَا ئِیْلُ بِحَقِّ نُوْدُ تفسیرہ یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاٰئِہٖ وَثَنَائِہٖ وَنِعْمَائِہٖ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپنے اسکو غار حرا مین پڑھا چار مؤکل بصورتِ چار یار حاضر ہوے اور بیعت کی بعد اسکے اُنہون نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم چارون اس اسم کے مؤکل ہین ہمنے اپنی صورتون کو آپکے اصحاب کی صورتون پر دکھلایا ہے تاکہ آپکے دوستون مین شمار ہون اور آپ ہمکو دوست رکھین اس بات کے سننے سے آپ بہت خوش ہوے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھکو مطلع کرو پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپکے مونس اور سحر ہوے اُن مؤکلون کے نام یہ ہین سبیعادث سبیعادث اشرا اشیرنا بتاوت مدعیل

(۴۱) یَا لُوْ خَا ئِیْلُ بِحَقِّ دَخْنَشْ گَلِیْخ تفسیرہ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ اسم دخنش گلیخ بعد تفحص کے ہاتھ آئے ہین ورنہ کسی نسخہ مین عامل اصلی یا غیاثی کا پایا نہین گیا - سب پیغمبرون نے اس سے پہلے اسمون کو پایا ہے لہان سب کے پڑھنے سے جو کچھ فائدہ ظاہر ہوگا صاحب عمل پر خود روشن ہو جائیگا بیان کی حاجت نہین ؛

بارھوین فصل دعوتِ صغیر کے بیان مین

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے - اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت مین ذکر کی جائیگی پس طالب صادق کو لازم ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھکر عمل کرے اور جو صاحب عمل

کہ سند شرائط کبیرہ یا صغیرہ یا کلیات ادا کر چکا ہے وہ ان اسماء کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے پڑھے اور جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسماء کا حامل نہیں ہو سکتا +

سند شرائط دعوت صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم میں اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہوں تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے اور پھر اس مجموعۂ الوف کو اٹھارہ ہزار میں ضرب دے پس وہ حاصل ضرب بہ نیت **نصاب** اور اسکا نصف بہ نیت **زکوٰۃ** اور اسکا نصف بہ نیت **عشر** اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت **قفل** اور **دور مدور** برابر نصاب اور بذل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے - اسکے بعد بہ نیت **سریع الاجابۃ** ہر روز اٹھارہ ہزار بار پڑھے **واضح** ہو کہ اس دعوت میں بھی قفل دور مدور بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے جیسا کہ لکھا گیا +

سند دعوت اسم اول سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ اس اسم میں سترہ حرف غیر مکرر ہیں پس موافق قاعدۂ مذکورہ تعداد اسکی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب اور اسکا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو بہ نیت زکوٰۃ اور اسکا نصف ستر ہزار دو سو پچاس بہ نیت عشر اور قفل تین سو ساٹھ بار اور دور مدور برابر نصاب اور بذل سات ہزار ختم ایکہزار دو سو بار بہ نیت سریع الاجابت سترہ ہزار بار ہر روز سترہ دن تک علی ہذا القیاس آخر اسماء تک اسی طرح عمل کرے (یہ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب فہرست خواص اسماء عظام لکھی جاتی ہے تاکہ طالب مبتدا معلوم کرے کہ ہر ایک اسم اسقدر خواص رکھتا ہے جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھکر عمل کرنا شروع کردے)

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اول بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو مرتبہ و حاجت دینی و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہانداری و عظمت دوام و نصیب یافتن از حاجت +

خاصیت اسم دوم بجہت برآمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین و روشنی دل و دفع سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین +

خاصیت اسم سوم بجہت برآمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت و ماہتاب و کواکب و دست داشتن خلائق +

خاصیت اسم چہارم بجہت برآمدن حاجات ومحبت با محبوب وتکلم با دشاہ ودفع بدخوئی وفریفتہ ساختن کسے را برخود +

خاصیت اسم پنجم - بجہت برآمدنِ حاجات وزندہ شدن دل مردہ وصحتِ امراض ظاہری +

خاصیت اسم ششم بجہت حصول اثبات دل بحضوری حق وشنائش فہم ویافتن کالائے گمشدہ +

خاصیت اسم ہفتم بجہت دفع فکر باطل ودرد وخوف وتشویشِ دشمن وغیرہ وتسخیر خلائق وبادشاہ وحصول ذوق وشوق +

خاصیت اسم ہشتم بجہت حصول استحکام عمل ظاہری وباطنی وحکومت برسلاطین ومتمتع از دعوت کسے را بکار دینی ودنیاوی +

خاصیت اسم نہم - بجہت برآمدن حاجات ودفع خصائل بد ومحبت میان مرد وزن +

خاصیت اسم دہم بجہت برآمدن حاجات وعقد اللسان دوستان ودشمنان وکشف ارواح ورہنمونی کردنِ خلق را باسلام ومعرفت حق +

خاصیت اسم یازدہم بجہت برآمدن امور دینی ودنیوی وامداد بادشاہ ووزیر بجہت تخلل ملک ووزارت وخلاص شدن از قرض وتسخیر از بادشاہ ونفس امارہ +

خاصیت اسم دوازدہم بجہت برآمدن حاجات ودفع مضرتِ سحر ونظر وبرص وجذام وہر بیماری وایمنی از کید شیطان وجن وانس +

خاصیت اسم سیزدہم بجہت برآمدن امور دینی وتسخیر جن وشیاطین وحاضرات ایشان +

خاصیت اسم چہاردہم بجہت فراخی رزق وکشائش امر صعب وحصول رزق حسنہ + اشیاء

خاصیت اسم پانزدہم بجہت ہلاکت دشمن وخلاص از دست ظالم وحبس ومعرفت حق ودانستن حقایق

خاصیت اسم شانزدہم برائے خلاصی چشم وزبان وہوش بستہ +

خاصیت اسم ہفدہم بجہت ادائے قرض وترقی عمل وشغل خود +

خاصیت اسم ہژدہم بجہت دفع بلا ورنج وباطل کردن سفر غیر وعزم سفر خود وبرآمدنِ جمیع حاجات ودفع برص وبواسیر وفرنگ وآمرزش میت وبازیافتن امانت خود +

خاصیت اسم نوزدہم بجہت حاضر شدن غائب +

خاصیت اسم لبستم بجهت حصول محبت حق وطالب کردن کسے را بر خود

خاصیت اسم لبست و یکم بجهت عقد اللسان و تسخیر ارواح عالم علوی وسفلی و هزیمت لشکر بیگانه

خاصیت اسم لبست و دوم بجهت حصول علم لدنی وحکمت از غیب و دفع از مخلوق و هزیمت لشکر بیگانه +

خاصیت اسم لبست و سوم بجهت حصول دولت اولین و آخرین و وصول حق +

خاصیت اسم لبست و چهارم بجهت تسخیر خلائق و عاشق شدن معشوق و دفع رجعت اسم +

خاصیت اسم لبست و پنجم بجهت دفع پریشانی احوال ظاهری و آمدن غائب +

خاصیت اسم لبست و ششم بجهت قبولیت دلها و علو مرتبه ظاهری و باطنی و دفع رجعت اسم

خاصیت اسم لبست و هفتم بجهت حصول غنا و برآمدن حاجات دارین و کشف عالم جبروت و لاهوت و تسخیر قمر

خاصیت اسم لبست و هشتم بجهت دفع اعدائے ظاهری و باطنی و زلزله و برق و باران زیانکار و پیدا شدن عظمت و برکت شدن در غله و میوه و هزیمت لشکر بیگانه و رفع جنگ و عقد الرجولیت و یافتن کالائے خود از ظالم و معزول کرده از معرفت +

خاصیت اسم لبست و نهم بجهت علو درجات دارین و قرب حق +

خاصیت اسم سی ام بجهت مقهوری اعدائے ظاهری و باطنی و رفتن پیش بادشاه جابر و تسخیر عطارد و موصوف شدن بصفات حق و اجابت دعا +

خاصیت اسم سی و یکم بجهت معرفت توحید و لطف حق در امور و تسخیر زهره +

خاصیت اسم سی و دوم بجهت مزید مرتبه و تسخیر مشتری +

خاصیت اسم سی و سوم بجهت حصول ملک سلیمان و تصرف آسمان و زمین و طهارت ظاهری و باطنی و انقطاع ماسوی الله و رفع دردسر +

خاصیت اسم سی و چهارم بجهت موصوف شدن بجمیع صفات و زنده شدن مرده و شفائے مریض و خلاصی یافتن از دست ظالم +

خاصیت اسم سی و پنجم بجهت حصول مقاصد کونین و دفع اعدا و حصول مرتبه اجسادنا ارواحنا فداه اجسادنا

خاصیت اسم سی و ششم بجہت برآمدن جمیع حاجات وازدیاد مراتب دارین وحصول مقاصد کونین وقطع اعداء واوصاف دائم وقبولیت عالم وموصوف شدن بصفات حق وتسخیر زحل +

خاصیت اسم سی و ہفتم بجہت آمرزش گناہان وخلاصی از ظالم +

خاصیت اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات وحصول مال وجاہ وفضل دارین وتسخیر مریخ +

خاصیت اسم سی و نہم بجہت حصول مرتبہ ربوبیت ودور اعطا آوردن حاسدان ومعاندان ومدعیان وظالمان

خاصیت اسم چہلم بجہت حصول مراد وعقد اللسان مدگویان وظہور عجائب وغرائب وعلم وحکمت +

خاصیت اسم چہل و یکم بجہت تخلیص از ظالم وحبس ومعجزہ وانکشاف ہژدہ ہزار عالم وحصول علم خیر وشر قبل از وقوع

خاصیات اسماء عظام

اسم اول سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ ۔

یہ اسم اول جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ حاجات کے بر آنے کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اسکا روز یکشنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے اگر خدانخواستہ پہلے چلہ مین مقصد پورا نہ ہو تو تین چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اسکے پورے ہونگے اور حاجات روا ہونگی - **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھکر اسکی طرف دم کرے بادشاہ کے دل مین اسکی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے اگرچہ وہ اس سے رنجیدہ ہو - ایسے ہی جس بزرگ کے روبرو پڑھیگا عنایت ومہربانی سے پیش آئیگا اگر اس کی کثرت کرے دل اسکا روشن ہو اور راز نہانی اسکے دل پر منکشف ہون **ایضاً** اگر کسیکو کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اسکو چاہیئے کہ یکشنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بیشک حاجت اسکی روا ہو **ایضاً** اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیئے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامۂ پاک پہنے اور عود جلائے اور اس اسم کو اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو (کسی ترکیب سے) کھلادے فی الفور مطلوب اسکے پاس پہونچے اور اسکا مطیع ہو - طالب کو چاہیئے کہ اسکے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسیطرح کا شک دل مین نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہونچے **ایضاً** اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک حاجت اسکے ارث نہ دینے پر متعدی ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور اسمین

جسے اہل حاجات بر آمدن حاجات — جسے ہوں سلطانے یا حاکمی دنیوی — حصول مطلوب — برائے امان میراث

برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ

ناخیر واقع ہوتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اسکو **دعوت ربانی** کہتے ہین اس دعوت کی مدت اصل مین ایک چلہ کی ہے اگر اسمین کار برآری نہو تو اکیس روز اور پڑھے تاکہ مقصود حاصل ہو لیکن صاحب دعوت کو لازم ہے کہ راہ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور محرمات سے بچے اور سفہا اور غمازون اور دروغگویون اور حاسدون اور فاسقون اور مکارون سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارات دعوت کو نامحرمون اور عورتون اور بچون اور کنیزکون پر ظاہر نہ ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہجاے تو یا رَبُّ یا رَبُّ پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور پڑھنا شروع کرے اور غذا کم کھاے اور طبیعت کو صاف رکھے۔ ایضاً اگر چاہے کہ بادشاہان زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہون تو چاہیئے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اسپر یہ اسم کھدواے اور ادا ے شرائط کے بعد انتیس ۲۹ روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نکرے کہ سلطان سمجھ جاے اور ادب[1] دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پاسکیگا۔ صاحب دعوت کو چاہیئے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اسکو بازیچۂ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیا کے معجزات سے ہے اسکے علاوہ تمام اولیا کو کرامات خاصیت اسماے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہین۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ اشیاے غائبہ کا معائنہ کرے اور سعادت اور دولت ہاے ازلی و ابدی حاصل ہون اور تمام مقاصد دینی و دنیوی برآئین اور انشاء اللہ تعالیٰ عمر دراز ہو۔

اسم دوم یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَّ لَہٗ یَا اِلٰہُ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ

[1] اور اس دعوت کے آداب یہ ہین کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فوائد کہ اس سے حاصل ہون اُنپر مغرور نہ ہو جائے اور ہمیشہ تقوی (یعنی باطنی پاکیزگی جیسے دروغگوئی و یاوہ گوئی و فضول گوئی اور حرام خوری و حرام کاری و کبائر و معائبہ فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا) و طہارت (یعنی ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستون اور کثافت سے بچانا) سے رہے تاکہ کسی سخت بلا مین کہ فوت بلا تفقد ہے

[2] نصاب ایک ہزار اسی بار۔ زکوٰۃ چار ہزار پانسو بار۔ عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار۔ بذل سات ہزار بار ختم ایک ہزار دو سو بارہ اسکے بعد بہ نیت مریع الاجابت ہر روز نو ہزار یا نو زنک پڑھے اور واضح ہو کہ اس دعوت صغیر مین تفصل۔ دو دو صلوٰۃ موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے ۱۲ منہ رح

چالیس روز تک پڑھے چلہ کے درمیان ہی مین تمام خلق اُسکی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظرون مین حقیر اور بے اعتبار ہو تو اُسکو چاہیئے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تو نگر ہو اور اُسمین ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اُسکو دیکھے دوست رکھے اور اُسکی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایان ہون۔ عامل کو یہ ضرور چاہیئے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہونچے **ایضاً** اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ واشراف اور اعیان زمان اُسکے مطیع اور فرمانبردار ہون اور اُسکے حکم سے تجاوز نکرین اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئین تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اسکے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اسکو طلب جاہ و رفعت و حشمت و کثرت اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ برآئے یا ترقی درجات و مقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اُسکو عطا ہو اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سر حلقۂ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو۔ جسوقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہوگا سب حاصل ہوگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ عظمت و اجلال سے رہے اور کبھی تغیر و تبدل نہو تو چاہیئے کہ بہت[1] جوش سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین یہ اسم اسپر کندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک رہا کرے **ایضاً** اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسیکو حصہ دینا چاہے اور سعید بنانا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس انگشتری کو مصطگی پر مہر کرے اور اُس شخص کو دے تاکہ وہ منہ مین رکھکر چبا وے اور اُسکا پانی پیئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اُس سے دور ہون اُس شخص کو بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت مین شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اُس سے مونست پیدا

[1] چاہیئے کہ بہت جوش اتوار کے روز ساعت شمس مین لے اور جبکہ قمر شرف مین ہو یعنی ثور مین اور مشتری جوزا مین ہو ان سب کو ملائے اور ایک صورت مین کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین حروف کندہ کرائے۔ اور واضح ہو کہ یہ ہفت جوش ہفت اعضا ہین جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہین کہ جنسے جہان روشن ہے جو صاحب عمل باعتقاد تمام اُسکو پہنیگا سب اُسکے مسخر ہونگے لیکن احتیاط زیادہ کرے تاکہ تاثیر مین فرق نہ آئے اور جسکو یہ انگشتری دیگا اُسیکو یہ تصرف حاصل ہوگا ۱۲ منہ رح

برائے حصول رضا

برائے حصول عزت و جاہ

برائے حصول عظمت و اجلال

برائے حصول سعادت و رفعت و حشمت و صدر مجلس

کرین اور دوست پہونچائین اور تمام امور مین اُسکے معاون و مددگار ہون اور درجات عالیہ پر پہونچائین اور تمام جہان کی سیر کرائین۔ عامل کو چاہئے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز رکھے اور ہر ایک شغل مین متوجہ نہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات مین فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی مین نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب +

اسم سوم یا اللہ المحمود فی کل فعالہ یا اللہ۔ یہ اسم جلالی اور مستجمع جمیع صفات ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کرکے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع مین نماز کو جائے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے تاکہ اُسکا قلب تمام بیماریون سے صحت پائے اور راہ یقین مین حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کوندے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا۔ اعتقاد درست کرکے حق تعالی کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے لگا دے رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور خصومت اور عداوت وغیرہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلایش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہئے کہ اعتقاد درست کرکے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالی کی مدد سے اپنے مقصود کو پہونچے ایضاً اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کرین اور دوست رکھین تو اسیطرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نکرے اور مستحق دعوت کو موکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ ذکر عظیم ہے اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعیدوارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہین ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہین ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب و غرائب و خواص اسماء اُسکے قلب پر منقش ہون۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کریگا اُسکی دعائین مستجاب ہونے لگین مگر اجابت کا ذکر نامحرم سے ہرگز نکرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہوگیا۔ مین نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تاکہ غائر دعوت نہو بہت آدمی ان

ہر کا حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت ہائے کواکب

ہر اسے حصول اجابت دعوت و خلائق

ط نصاب ایک لاکھ بیس ہزار۔ زکوٰۃ ساٹھ ہزار۔ عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار۔ فضل تین سو ساٹھ بار۔ دو درہم اور بار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

دعوات کے پیچھے مرکب پنداریہ سوار ہوکر میدان دعوت مین سرگردان ہوئے ہین - چونکہ دہر صدق اور مرشد کامل نرکھتے تھے آخرالامر اُس میدان مین سرٹکرا ٹکرا کر مرگئے اور کامیاب نہ ہوے - صاحب دعوت خالصًا مخلصًا راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہونچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہوا اور ہر چند کہ عجائبات وغرائبات کا معائنہ کرے مگر اُنکی طرف اصلا ملتفت نہو - اور حضرت سلطان الانبیا برہان الاصفیا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنکی شان پاک مین قرآن مجید وفرقان حمید مازاغ البصر وما طغیٰ فرمارہا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے تاکہ مقصد ہاتھ سے نجائے

اسم چہارم یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ رَحْمَتُہٗ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لئے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے **ایضًا للمحبۃ** گیہون یا جو کے ہزار دانے لیکر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہوجائے وہ دانے اُسمین ڈالدے جب نیم جوش ہوجائین اُن دانون کو نکالکر یا تو کسی بڑے حوض مین یا بہتے پانی مین ڈال آئے خدا چاہے دونون مین محبت جانی ہوگی ++

ایضًا اگر کوئی بدخو اور مردم آزار اور متکبر اور معجب ہو اور چاہے کہ اُسکی تمام خصلتین جاتی رہین تو اِس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اُسکا اور اُسکی ماں کا نام بھی ضرور لکھے اور جہان وہ رہتا ہو پاک جگہ مین یا دیوار مین جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اسطور پر نہ کریگا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو ہلاک ہوگا جب تمام شرائط اور آداب بجالائیگا اُسکی تمام خصلتین اچھی ہوجائینگی اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہوگا اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کریگا **ایضًا** اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت دے اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبان حال سے اُسکے ساتھ کلام کرین اور اسرار ظاہر کرین اور اِس مین اُسکے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہو یدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو - کوڑھی مفلوج وغیرہ اُسکی نظر سے شفا پائین اور تمام تصرفات مسیحائی اُسکو حاصل ہوجائین :

ایضًا اگر کوئی پاک وصاف ہوکر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور جسکو چاہتا ہے اپنے کنارین اور اپنا آپ

++ نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار زکوٰۃ بہتر ہزار - عشر چھتیس ہزار - قفل چھتیس ہزار بار +

دو رمل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ +

اسکی کمر پر لے فریفتہ ہوگا اور کسی کی طرف مائل نہ ہوگا ایضاً اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہئے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز پانسو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جاکر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اُسکے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جاے اور محبت کو استقامت حاصل ہو۔

برائے رام کردن دل آرام

اسم پنجم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ حاجات برآنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے اور فتح امور دینی و دنیاوی کے واسطے بھی اسیطرح دعوت دے **ایضاً** اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطبا اُسکے معالجہ سے عاجز آگئے ہون تو چاہئے کہ اسم مذکور کاسۂ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پیئے فی الحال شفا پائے اور سب رنج والم دور ہون اور اگر تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ ہو اور اگر صدق دل سے پڑھے تو ہرگز تنگدست نہو اور خدا کے فضل سے اُسکی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہے کہ مرد معنی چشمۂ آبحیات دریافت ہو اور مثل خضر علیہ السلام کے حیات جاودانی پاوے اور ظلمات طبیعت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے مبدل ہو اور مقام وصالی سے اصل اصول پر پہونچے اور طبقات عجب و عجائب کا معائنہ کرے تو چاہئے کہ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوت احیائی کہتے ہین اور اس دعوت کے دینے والون نے اس اسم کو پچیس روز تک سات سات ہزار بھی پڑھا ہے

برائے شفاے امراض صعب و لاعلاج

اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُوْدُہٗ یَا قَیُّوْمُ۔ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی ثبات دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز و شب اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہین ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔ **ایضاً** اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحب دعوت کو اُسکی خبر نہو تو چاہئے کہ جس مہینے مین آفتاب برج حمل

برائے حضوری حق و بازیابی اشیاے گمشدہ

۱۷ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اُسکی چار ہزار۔ عشر انچاس ہزار۔ فضل تین سو پینسٹھ بار دو رمل و دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح	**۱۸** نصاب ایک لاکھ اکہتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس فضل تین سو ساٹھ دو رمل و دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح

مین ہو ہفتہ کی رات کو اکیسو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جاے خواب مین اُسکو معلوم ہو جاے گا کہ وہ چیز فلان جگہ اور فلان شخص کے پاس ہے اور فلان روز گم ہوئی تھی یا اُسکا چور خود آکر کہدیگا کہ مین نے تیری چیز فلان جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اُسکو معلوم ہو جائیگا اور جس گھر مین یہ اسم ہوگا کبھی چور نہ آئیگا اور اگر آئیگا تو ہاتھ پاؤن اُسکے بندھ جائینگے اور کسی چیز کا نقصان نہوگا **ایضاً** نئے تانبے کے طباق پر جسکو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہونچا ہو تین دائرے فولادی پرکار سے اُسپر کھینچے اور ہر دائرے مین یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہیئے کہ لکھتے وقت عود جلاے اور خوشبو ملے اور باطہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار یہ اسم پڑھکر اُس طباق پر دم کرے اُس طباق کو خدا کے حکم سے حرکت ہوگی پھر احمد شریف پڑھ کر اُسپر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اُٹھکر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہونچیگا اور اگر دفن ہوگا تو اُس جگہ پر ٹھیر جائیگا چاہے وہانسے کھود کر نکال لے۔ **ایضاً** اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان مین ستائیس مرتبے پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اُسکا دل ایسے انوار سے منور ہو جائیگا کہ جو شئے ایک دفعہ دیکھیگا یا سنیگا یاد رہیگی اور جو عبارت یا بات سن لیگا کبھی نہ بھولیگا اور اور آدمیون کو تعلیم اور اُسکی برکت انفاس سے دعوت اسماے عظام مین بہرہ حاصل ہوگا اور معنی معرفت اُسپر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نجانتا ہوگا (افزایش انوار سے بصیرت مؤمن کی زیادہ ہوتی ہے جیساکہ حدیث مین وارد ہے اتقوا من فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ۔ مترجم) ٭

اِسمِ ہفتم یا واحد الباقی اوّل کُلِّ شَیْءٍ وَآخِرُہٗ **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہون اور کوئی طریق اُسکے دفعہ کا معلوم نہ ہو یا محبوبیت ظاہر ہو اور نیند وغیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے تاکہ جلد خلاصی پاے۔ اگر کسیکو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھکر پچہتر بار اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن مین رہے۔ اور کوئی حاسد اسپر غالب نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا حامل ہے اُسپر جادو وغیرہ بھی اثر نہین کرتا اور موذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ

لہ نصاب ایک لاکھ اکہتر ہزار۔ زکوٰۃ چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بایئس ہزار دو سو پچاس فضل تین سو ساٹھ بار۔ دو رمل و دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح

بلئے بازو افتن ال مرقوم

بلئے خلاصی از بلیات

رہتا ہے **ایضاً** اگر کسیکو کوئی درد یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا بادشاہ اُس سے رنجیدہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نکرے۔ بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان ہو اور سب رنج اور تشویشوں سے امین ہو اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اُسپر ظفر نہ پائے صاحب عمل سب پر غالب رہے۔ اور جو کوئی اس سند پر عامل ہوگا کوئی منتر۔ جادو اُسپر کارگر نہ ہوگا اور تمام ہوام موذیات اور حیوان گزندہ مثل سانپ۔ بچھو۔ کتے۔ زنبور۔ شیر۔ گرگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اُسکو نہ ستائے

برائے حفظ و غلبہ بر مخلوقات

ایضاً اگر کوئی اس سند سے اسکا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات مین نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہواتی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہیئے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانسو دفعہ اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے۔ جب دعوۃ دیکھے کسیکو خبر نہ کرے۔ صاحب دعوۃ جمیع مخلوقات مین اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیاء و اولیا سے مشرف ہو کہ العلماء ورثۃ الانبیاء کہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ

برائے صفائی باطن و حصول معارف

ما رایتُ شیئاً الا ورایتُ اللہَ فیہ اسکا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اُسپر منکشف ہون اور علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیا بتفصیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبدا و معاد کہ لا سوا اللہ فی الدارین معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہونچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو اسکی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اُسکے طفیل سے پہونچ جائین اور حقیقت عالم مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ اُسپر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلایق کے ضمائر سے وقوف پائے **ایضاً** جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اُسکا معتقد اور تابعدار ہو جائے۔ کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نکرے۔

برائے معتقد خلائق

اسم مشتمل یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ وَبَقَآئِهِ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدہ مین جاکر حق تعالیٰ سے

لہ نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوۃ دو ہزار عشر چھتیس ہزار۔ قتل تین سو ساٹھ بار۔ دو دفعہ برابر نصاب۔

عرض کرے اور اُس آمرزگار سے مغفرت چاہے قبولیت نصیب ہو ہان سجدے مین غیر کا خطرہ دل مین نہ آنے دے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی مین کوئی مخل نہ ہو اور صراط مستقیم حاصل ہو تو چاہئیے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکے سب کامون مین معین ہو اور شیطان اُسکے کسی کام مین مخل نہو **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور کوئی حاکم چاہے کہ میری یہی حالت رہے اور تبدل نہو تو چاہئیے کہ زر خالص کی انگوٹھی بنوا کر اُسپر یہ نقش باوضو کندہ کرائے اور خود بھی باوضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ مین رہیگی تمام ذلل اور خلل سے مامون ہو اور کوئی دشمن اُسپر فتحیاب نہو اور دولت اُسکے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہئیے کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز شب خالی مکان مین بارہ ہزار دفعہ پڑھے اِسکو دعوت دائمی کہتے ہین **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اُسکے اصلاح حال کے لئے للہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح عالم ہے +

اسم نہم یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کوئی شخص نامشروعات مثل زنا و لواطت حرامخوری کی طرف مائل ہو تو چاہئیے کہ اسم مذکور کی اسطرح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز ہزار دفعہ ساعت مشتری مین پڑھے اور ترک حیوانات جالی و جلالی کرے خدا چاہے اسکی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو اور تمام نامشروعات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو **ایضاً** اگر میان بیوی مین موافقت نہو تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھکر پانی سے دھو کر دونو کو پلائے طرفین مین اتحاد ہو اگر پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اُن دونو شخصون کو پلائے جنمین ناموافقت اور مخاصمت ہو یا اُنمین سے ایک اپنے پاس رکھے بتوفیق خدا چاہے دونو مین صلح و اتحاد ہو **ایضاً** اگر صاحب دعوۃ آداب شریعت اور حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤدب ہو اور ظاہر و باطن اُسکا فضولات اور لایعنی سے بری ہو اور اُسکا نفس امارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہو اسوقت دعوت کا مستحق ہو۔ اُسکو چاہئیے

---

[1] نصاب - زکوٰۃ - عشر - قفل - دور مادر
دو لاکھ چھپن ہزار - ایک لاکھ اٹھائیس ہزار - چونسٹھ ہزار - تین سو ساٹھ بار - برابر نصاب

بجہت حصول اطمینان و تسکین بجہت ان صاحب سلامت از اختلال جو بادشاہ کے وزیر ہون یا اور کوئی حاکم ہو اور بجہت اصلاح حال بادشاہ بر کوئی فرد مومن جو موافقت نہ کرتا ہو

کہ ستائیس روز تک ہر رات دان نو ہزار بار پڑھے اور جو صاحب دعوۃ کہ منہاج تلاوۃ و ادراج قراۃ اسماء مذکورہ سے جیسا کہ سابق مین مشرح درج کیا گیا ہے مشغول ہوا ہو اور تلذذ عالم روحانی اور رموز آیات قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو اسکے تمام افعال و اعمال برائے حق ہون اور مراتب درجات اُسکے عقول و افہام سے باہر ہون اور جمیع مخلوقات اور کونات کو مثل نور معائنہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تابان مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اُسکی پیشانی سے بموجب آیہ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ لامع اور لائح ہو اور اندھیری رات مین جسطرف کو نکلے در و دیوار اُسکے نور کے پرتوے سے منور ہون اور صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اُسکا ہمسر نہو اور وارث علم انبیاء ہو اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات و اغلب ساعات مردمان غیر محرم سے خلوت و عزلت اختیار کرے۔ اور جب بندگان خدا سے ملے جو رحمت کہ اُسکو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہے اُسپر اثیار کرے (یعنی بہت شفقت اور مہربانی اور اخلاق محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبذول فرمائے) اولتعظیم لامر اللہ والشفقۃ علی خلق اللہ ازروے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اُسکی برکت و اخلاص سے اُسکا منہ دیکھے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے روا ہو اور صاحب دعوت مستجاب الدعوات ہو جس صاحب غرض و مرض کے لئے دعا کرے مستجاب ہو۔ اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج مین مبتلا ہو یا کوئی شخص قید مین گرفتار ہو اور اُسکی طرف توجہ کرے خدا چاہے اُسکی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہون اور محبوس رہائی پائے

اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوًا لَّهٗ اِلَیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ ؛ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اُسکی روا ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدون و دشمنون اور مدعیون کی زبان بند ہو تو اُسکو چاہئے کہ ایک تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اُسپر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوۃ ایک ہزار ایکبار یہی اسم پڑھکر اُسپر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کرکے تختی اُسکے اندر رکھے اور خاک زمین مین دفن کردے اور اپنے دشمنون اور حاسدون کے نام بھی اُسمین لکھکر رکھدے تمام بدگویون کی زبان بند ہو جائیگی کوئی اُسکی بدی نہین کریگا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اُسکے مطیع اور منقاد ہونگے **ایضاً** اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اُسپر مکشوف ہو اور جو حاجت چاہے روا ہو۔ مگر صاحب

بجہت حصول کمالات ظاہری و باطنی

بجہت عقد لسان دشمنان

بجہت انجاح حاجت و دفع فاقہ

نصاب	زکوہ	عشر	نقل	دور ملدود
دو لاکھ پچیس ہزار۔	ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو۔	چھپین ہزار دو سو پچاس۔	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت مین ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم مطاعت و عبادت الٰہی مین مصروف ہون اور صدق و تقوی اختیار کرین اور عالم قدس کی تربیت پائین اور انوار صمدانیت اور فیض روحانیت کلی انمین اثر کرے تو اسکو چاہیئے کہ یہ اسم اکھتر روز تک چار ہزار یا نصف بار پڑھے اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہو اور عمل مین فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالی کے فضل و کرم سے تمام عالم اسکی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائین اور صاحب صلاحیت و تقوی اور راسخ العلوم ہون اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہونچین اور ظاہر و باطن انکا یکسان ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہون سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس اسرار سے واقف نہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلائق پر ظاہر ہون اور اہل عالم صاحب صفا و وفا و آداب و طہارت ہون اور شرک و شکوک حق تعالی انکے دل سے دور کرے ۔

اسم یازدہم یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اسکو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لیئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اسکے پورے ہون **ایضاً** اگر کسی بادشاہ کی ولایت مین یا کسی کی حشمت مین یا کسی وزیر کی وزارت مین خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اسپر تصرف کرنا چاہے تو اسکو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ مین صدق دل سے متوجہ ہو حق تعالی بادشاہ کے معاندون کو مقہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر قائم رکھے اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالی ایسا سبب کرے جس سے سب اسکے مطیع ہون اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہون اور تمام خلائق اسکی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اس اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقدارون کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالی فرماتا ہے فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ - وَاعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی احکام الٰہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے **ایضاً** اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ اس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اسطرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے مدیون قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اسکی امداد ہو اور تونگر ہو اسکو چاہیئے کہ نامحرم سے اس اسرار کو ہرگز نہ کہے اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل مین مقام سلطنت پر پہنچے اور تمام جن و انس

بجہت تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی

بجہت قضائے حاجت ۔ بجہت استقلال مراتب سلطنت و وزارت وغیرہ ۔ بجہت ادائے قرض

نظر سے محفوظ رہے اور اسقدر جلالت و شوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن مین نہ آئے - اس دعوت کا نام دعوتِ کبریائی اسوجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرتِ کبریا تک پہونچتا ہے اور ارواح کا معائنہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعاتِ شب کو اُنکا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی اُنسے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اسکا دشمن ہو اُسکو ہلاک کرتے ہین - اسمین سرِ عظیم ہے کہ چشمِ خلائق سے مخفی ہے مختصراً ان اسرار سے بیان کیا جاتا ہے - عامل کو چاہیئے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے تا مراتبِ کبریائی پر پہونچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کرکے پڑھے کہ نصف قراۃ فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دو پاس شب تک - اور پڑھنے مین یہ کرے کہ نصفِ اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروجِ ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے تاکہ سریع الاجابۃ ہو - اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوۃ ہو تاکہ مرتبۂ وصول کو پہونچے اور بحکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلائق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علماء اور صلحاء اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوت کے خلوتخانہ مین آئین اور حاضر ہون اور اُنکے دلون مین اُسکی طرف سے اعزاز و حشمت و وقار متمکن ہو اور حق تعالیٰ اُسپر اسرارِ عالمِ معنوی منکشف فرمائے اور اُسکے نفسِ امارہ کو مطمئنہ کردے پس ایسی حالت مین صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماعِ خلائق[1] سے مغرور نہو تاکہ اپنے عمل سے باز رہے ۔

دعوتِ کبریائی کا بیان

اسمِ دوازدہم یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی قضائے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اُسکی روا ہون اور مہمات سرانجام پائین **ایضاً** - برائے دفعِ تحیر و نظر و برص و جذام و بیماری اس اسم کو سخت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ مین پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریان دور ہون چاہیئے کہ حالت جنابت اور ناپاکی مین نہ پہنے **ایضاً** اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو حق تعالیٰ اُسکو تمام مکائدِ شیطانی اور فریب جنات و انسانی سے محفوظ رکھے - اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرارت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل مین اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے

برائے حاجات - برائے دفع تحیر و امراض صعب

[1] یعنی خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت و مجاہدے سے باز رہے اور اپنے عجب و پندار مین رہے اور تمام موہومات اور فتوحات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت بلا مین گرفتار ہو ۱۲ کشف الانوار

واقف ہو اور سب کو جسم سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ شاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام مین مندرج ہین جب صاحب دعوت اسکو پڑھتا ہے تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور نفسانیہ یعنی نورانی وظلمانی جو عالم الکوت اور جبروت مین ہین اُسکی طرف متوجہ ہوتی ہین اور صاحب دعوت نور ولایت سے اُنکا مشاہدہ اور معاینہ کرتا ہے جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله تعالى اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہو اور تقدس اور نورانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم امر سے منکشف ہون اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اسکے ایک اشارہ سے خلائق کے مقاصد پورے ہون اور اولین وآخرین میرا شمصطفوی سے بہرہ مند ہو ۔

اسم سیزدہم يَا زَاكِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ يَا زَاكِي یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے لانے اور جن وشیاطین کی تسخیر اور انکے حاضر ہونیکے خواہان ہو تو اسکو چاہیے کہ ایک چلہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو جس کی اول ساعت مین یا بارھوین تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے خدا چاہے کامیاب ہو **ایضا** اگر کوئی چہارشنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور خالی مقام مین بیٹھکر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے ترک حیوانات جلالی وجمالی ہو تاکہ قلب مین صفائی آئے اور عالم ارواح کی اُنس کا باعث ہو اور عجائب وغرائب کے معائنہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جسوقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہون جامہ اُنکا سبز اور کلاہ ترکی سر پر ہو منہ اُنکا مثل ماہتاب درخشان ہو اور اُنکے انوار کا عکس در ودیوار پر نمایان ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھین اور کچھ کہنا چاہین مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصر ہون اور یہ کہین کہ اے آفریدۂ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خداتعالی نے آپکو بزرگی بخشی ہے وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپنے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت مین حاضر ہوے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جسوقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک وبد سے مجھپر واقع ہو اُسوقت آپ

برائے تسخیر روحانیات

---

[1] نصاب زکوٰۃ عشر قفل دور ملاوٗ

دو لاکھ چھپن ہزار۔ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ چونسٹھ ہزار۔ تین سو ساٹھ برابر نصاب ۔

میری معاونت فرمائین اور خاص معاملۂ دوست و دشمن مین قوت اور امداد آپکی طرف سے ظہور مین آئے اور میرے
ساتھ خاص لطف و عنایت فرمائی جاے جب وہ قبول کرین صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہو اور عرض کرے
کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمائیے وہ عذر کرینگے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپکی نشانی سے بہت
بڑا ہے تاکہ دوبارا مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے جب دعوت کا نام سُنین گے فوراً ایک مہرہ اپنے
نشانی کا مثل بیضۂ مرغ مخطط بخطوطِ سبز عنایت کرینگے عامل کو لازم ہے کہ اُسکی تعظیم کرے اور سر اور آنکھون پر
رکھے اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائین وہ سب اسکو تعلیم کرین اور
اُس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دین اور یہ نصیحت فرمائین کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ مین نہ لیجانا
اور زنِ حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتون کو قبول کرے اور
نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپنے میری خاطر سے اسقدر تکلیف اُٹھائی اور یہانتک
تشریف لائے اب مین اجازت دیتا ہون کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لیجائین اور جب مین آپکو بلاؤن اُسوقت
آپ آئین پس صاحب دعوت جب اُنکو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھکر مہرہ پر دم کرے اور بخور
کرے فوراً حاضر ہون اور حاجت روا کرین اور اس دعوت مین بہت سے اسرار ہین حتی المقدور نامحرم پر
ہرگز ظاہر نہ ہونے دے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت دے تو اسکو
لازم ہے کہ اول اپنے دلکو مال و منال اور جاہ و حشمت دنیاوی کے فکر سے پاک کرے پھر اسکی دعوت کرنے
کا قصد کرے اور ایکسو پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت مین کوئی ثمرہ اسکا پائے اور
اکثر اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی مین پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی
سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہین اسکی دعوت مین اپنے وظیفہ کا
خیال رکھے اور اول و آخر مین یا شمسُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ باواز بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھتا
رہے بعد انقضاے مدتِ معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و بشکل ملیح عامل کے روبرو
آئے کہ جسکے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اُسکے دلمین نہ آئے آفتاب عامل کے
ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اُسکا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد
بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیرین زبانی سے اُسکو قبول کرے اور عامل اسکی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ
سے دیکھے آفتاب فوراً اُسکو اپنی بغل مین لے اور کہے کہ مین نے قبول کیا جسوقت تو بلائیگا آؤنگا اور جو چیز

دعوت شمس

شرف ۱۰۷ ۹۴

مہم ہوگی اُسکا سرانجام کرونگا اور مین تجھ سے عہد کرتا ہون کہ جب تو اسم پڑھیگا فوراً تیرے پاس آونگا پس جب عامل اِس لطف وعنایات کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کرے اور بہت تواضع کرے اور کلمات معذرت کہکر رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ مین مشغول ہو اُسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائین اور باواز بلند پکارین کہ اُٹھ اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہین اور تمام خلائق تیری بادشاہت پر متفق ہے - عامل کو لازم ہے کہ اُن لوگون کے سخن پر ہرگز التفات نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے کیونکہ سردست بادشاہی قبول کرنے مین نقصان اور خلل زیادہ ہے ہان یہ ترکیب کرے کہ ایک حیلہ تک کسی دوسرے شخص کو اُسپر نصب کرے بعد اُسکے جب دوسری بار خلق اُسکی طرف رجوع کرے اُسوقت قبول کرے اور تخت پر بیٹھ جائے خدا چاہے ایک مدت دراز تک بادشاہی سے متمتع اُٹھائے اور توفیق خیر اُسکی رفیق ہو یہانتک کہ سب امور مین رضائے حق سبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت وسعادت دیر تک برقرار رہے تو اُسکو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی کا عامل ہو کر ذخیرۂ زاد دارین تصور کرے تاکہ سب لوگ اُسکی صحبت اور اتباع سے صلاحیت حاصل کرین کیونکہ اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت وتقویٰ اور اتباع خدا ورسول پر ثابت قدم ہو تو پھر اُسکی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہون - اور اُسکی پرہیزگاری صراط مستقیم پر استقامت بخشے +

اسم چہاردہم یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بہ نیت توسیع رزق بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق مین ترقی ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اُسکو چاہئے کہ یہ اسم پوست آہو پر مشک وزعفران سے لکھکر اور اُسکے آستانہ کے بالاخانہ پر چھپا دے اُسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ والضحےٰ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جاکر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے خدا چاہے مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے حاصل ہو اور مراد دلی بر آئے اور حق تعالیٰ اُسکو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے اور جس طرف اُسکا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ صدق حسن

برائے توسیع رزق

برائے حصول مقصود

برائے رزق حسن

سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اُسکو چاہیئے کہ طالع سعد مین (یعنی اُسوقت کہ قمر برج دلو مین ہو) اِس اِسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اُسپر لیپیٹے پھر کوزہ مین رکھکر تھوڑا تھوڑا پانی اُسمین سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانۂ مطلوب کی طرف بھی ڈالے خدا تعالی سب مرادین اُسکی پوری کرے **ایضاً** اگر کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ بنتا نہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اِسم کے حامل کی طرف توجہ کرے تاکہ اُسکی برکت انفاس سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحب دعوت جو کچھ خدا و رسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے اور جسکی طرف اشارہ کرتا ہے ہرگز اُسکی اطاعت سے سر نہین پھیرتا۔ اِس دعوت کا نام عطائی ہے جو کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اول دعوت مین حق سبحانہ و تعالی کی عنایت و عطا سے اُسپر مغفرت و رحمت اور آخرت مین انواع نعمت سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یَنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا سے مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پُلصراط سے خلاصی پائے اور اُسکی شفاعت سے بہت سے گنہگار بخشے جائین اور تمام اولیا اور انبیا صلوات اللہ علیہم اجمعین اُسپر نظر رحمت ڈالین اور اُسکی عزت کرین۔ اور اِن نعمتون کے علاوہ سب سے بڑھکر لقائے حق ہے کہ جنت مین دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت ہے کہ لا فیہا حورٌ و لا قصور ولکن تجلی ربنا ضاحکًا اور فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ اسی جنت کی شان ہے حق تعالی ہمکو اور تمکو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرماوے آمین آمین یارب العالمین ٭

دعوت عطائی کے حصول مرادات و مدارج اخروی و حصول دیدار الٰہی

اسم پانزدہم یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اُسکی بہت ہے عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہین کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دیجائے وہ جگہ ملاح اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اُسکا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاملان دیندار ..... سوائے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اسکی دعوت دینے کا قصد نہین کرتے جب ایسی جگہ پاتے ہین خلوت گزین ہو کر دعوت مین مشغول ہوتے ہین اور بجائے ہر حرف ہزار بار بتدریج حروف اسکو پڑھتے ہین اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اس اسم کو ان اعداد سے پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کُلِّ بفتح لام اور فِعَالُهٗ بفتح فاء **ایضاً** حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازی رح سے نقل کرتے ہین کہ ہلالی اعداد کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی مین بعد فاتحہ الم ترکیف بچیس بار اور دوسری مین تبت یدا پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے

ہلالی کی اعداد

اور صرف کرلے اسکے بعد اسم شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے بیشک اور اہلاک ہون **ایضاً** اگر صاحب دعوۃ تمام تصورات باطل سے مبرا ہو اور صفت ملکیہ سے متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم بولنا اختیار کئے ہوے ہو اور کل معلومات اُسکے عین اعیان مین ہو اور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہو اور مکاشفات و معاملات باطنی سے آگاہ ہو اُسوقت اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے اور بحساب خلوتین اس اسم کی دعوت کے لئے کرے اور اسکا عامل ہو کیونکہ اسکا نام تسبیح اعظم ہے تاکہ اُسکی برکت سے جمال قدس اور جلال سبوحی سالک کے منزل دل مین جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ علائق دنیاوی سے اپنے دلکو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار الٰہی اُسپر منکشف ہون جو کسی سالک پر نہ ہوئے ہون اور عین تنہائے دعوۃ مین جمال مبارک ارواح انبیاء علیہم السلام سے مشرف ہو اور اُنکے پرتو جمال سے منور ہو جسوقت اُنکو دیکھے فوراً کھڑے ہوکر سلام کرے اور جب وہ نماز مین مشغول ہون تو آپ بھی اُنکا اتباع کرے اور مسبح اسم ہو۔ نماز کے بعد صاحب دعوۃ کی طرف رخ فرماوین اور دریافت کرین کہ اے مسبح تیرا کیا مطلب ہے۔ عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہین آپکو خود معلوم ہے پس اسکے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دلمین نہ لائے اپنے حال پر مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیا دریافت کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے مسبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار الٰہی اور حقائق اشیا سے آگہی حاصل کرنا ہے امام انبیا فرماوے کہ ہم تکلموا الناس علی قدر عقولھم پر امور مین اگر تیرے سر مین یہی سودا ہے تو کھڑا ہو اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی رکھ اور اسم اعظم کو ترک نہ کر تاکہ تجھکو بتدریج نو خانقاہ سے عبور کراوین اور عجائب و غرائب معاینہ کرائین مسبح اُنکی اطاعت کا مطیع ہو جب **پہلی خانقاہ** مین پہونچین ایک پیر واحد العین کو دیکھین کہ اُسکے روبرو اصطرلاب رکھا ہوا ہے حال خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے۔ جماعت ارواح انبیا بعد سلام اُس سے کلام کرین اور اس مسبح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کرین وہ جواب دے کہ مین نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے۔ یہ سخن سنکر الحمد للہ کہین اور **دوسری خانقاہ** مین پہونچین وہان بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھین کہ اُسکے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے۔ جماعت ارواح انبیا بعد سلام حال کا احوال دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اپنی کتاب مین دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے وہانسے رخصت ہوکر **تیسری خانقاہ** مین آئین دیکھین کہ ایک جمیل صورت ہے اُسکے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہے بعد سلام کے اُسکے حال بھی دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول

زیارت ارواح انبیا علیہم السلام

بیان عجائبات نو خانقاہ

حضرت عزت ہے پھر **چوتھی خانقاہ** مین آئین وہان عجیب وغریب معاملہ دیکھنے مین آئے اور مظہر کل موجودات کا معاینہ ہو اور صاحب دعوۃ عین نور ہو اور یہ نشان اُس منزل کا ہے وہانپر ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھین کہ وہ تمام صفات حمیدہ سے متصف ہو اور اُسکے پاس بہت سی تیغ رکھی ہون اور چند طیور خوش آواز اُس کے گرد پھرتے ہون۔ یہ جماعت ارواح انبیاء بعد سلام اُس سے مکالمت کرین اور مسیح کا احوال دریافت کرین اُسکے جواب مین وہ کہے کہ مینے خلقت آدم ؑ سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسیح مقبول حضرت ہے پھر وہانسے رخصت ہوکر **پانچوین خانقاہ** مین آئین اور معائنہ کرین کہ ایک شخص سرخ رنگ بامہابت ننگی شمشیر ہاتھ مین لیئے بیٹھا ہوا ہے۔ ارواح انبیاء بعد سلام مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مین ہزار سال پہلے سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرت الٰہی ہے۔ **پھر چھٹی خانقاہ** مین پہونچین وہان بھی ایک پیر نورانی کو دیکھین کہ آثار سعادت اور خوشحوئی اُسکی پیشانی سے عیان ہون بلباس علما اور فقہا بیٹھا ہوا پائین اور ایک پانی کا چشمہ اُسکے روبرو بہتا ہوا دیکھین ارواح انبیاء بعد سلام اُس سے مکالمت کرین اور مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مینے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **ساتوین خانقاہ** مین آئین وہان ایک پیر مرد سیاہ رنگ بامہابت وصلابت وغیور بیٹھا ہوا معائنہ کرین اور اشیاء مختلفہ اُسکے روبرو رکھی ہوئی ہون۔ جماعت ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کرین وہ جواب دے کہ مین کئی ہزار سال پیشتر سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **آٹھوین خانقاہ** مین آئین اور عجائب وغرائب کا معائنہ کرین اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھین کہ بعضے اُن مین سے برکوع بعض بہ سجود اور بعض بقیام۔ ایک گروہ بحالت تشہد۔ ایک قوم مشغول بہ تسبیح۔ ایکجماعت بذکر کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ ذکر حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور ایک گروہ بذکر حضرت آدم صفی اللہ و بعض بذکر حضرت اسماعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام و بعض بذکر آیۂ قرآن شریف اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اور بعض بجماعت اور بعض بفرد ذکر الٰہی مین مشغول ہین اور اُنکے گرد قندیلین روشن ہین اور ارواح اولین وآخرین ذوق وشوق کے ساتھ رقص کر رہی ہین چنانچہ بعض کو مسیح پہچانے اور بعض کو نہ پہچانے۔ جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہان پہونچے تو سلام علیک کرے ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہو اور سب کے سب نماز مین مشغول ہون۔ مسیح

اپنے حال پر مراقب ہو کر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معائنہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اُٹھے اور ندا کرے کہ یا عباد اللہ المخلصین العارفین الصالحین اسمعوا اسمعوا اسمعوا جب تین بار یہ کہا جاے سب کے سب خاموش ہو جائین اور وہ غلغلۂ تسبیح و تہلیل کم ہو جائے اور جماعت ارواح انبیا بھی خاموش ہو کر سنین مہتر انبیاء علیہم السلام خطبہ پڑھے اور باری تعالیٰ کی حمد بیان کرے پھر اثنائے خطبہ مین بیان کرے کہ اِس مسیح کے حق مین کیا کہتے ہو وہ مقربان حضرت عزت اُسکے جواب مین یہی کہین کہ یہ شخص مقبول حضرت حق تعالیٰ ہے جب یہ بشارت سُن لین تو اُس منزل سے گذر کر **نوین خانقاہ** مین آئین وہان ایک پیر عالم وزیرک کو بیٹھا ہوا پائین ارواح انبیاء سلام علیک کہین وہ اسکا جواب دے پھر ارواح انبیاء مسائل کتب اولین و آخرین پر بحث کرین مسیح معائنہ کرے کہ اس پیر کا ہر بن مو کلام کر رہا ہے پھر اُس مسیح کے حق مین کلام کرین وہ پیر فرمائے کہ مین نے لوح محفوظ مین کئی ہزار سال ہوئے دیکھا ہے کہ یہ شخص بہ سبب برکت دعوت اسم مقبول حضرت سبحانہ و تعالیٰ ہے دنیا کے کامون مین کشادگی ہو اور عالم ناسوت و ملکوت و جبروت و لاہوت سے آگاہ ہو اور اِس سے آگے لامکان ہے کہ فیض بے نشان عالم لامکان سے اس مکان مین آتا ہے مین اِسکو وہان پہونچا سکتا ہون جماعت ارواح انبیاء بارک اللہ فرمائے بعد ازان وہ پیر اور جماعت انبیا باتفاق عالم غیب کی طرف رخ کرین اور مناجات کے لئے ہاتھ اُٹھائین کہ (اے خالق کل مخلوقات وا ے صانع کل مصنوعات پاک کنندۂ دل مؤمنان از مغشوشات این مسیح را قبول کن) ناگاہ عالم وحدانیت سے ایک صدا آئے کہ (اے مہتر عالمیان و بہتر آدمیان بدان واگاہ باش آن روز کہ این صاحب دعوۃ مستجی می کردہان وقت قبول حضرت خود گردانیدیم۔ و معلوم کنید کہ ہر قدرت و فعل کہ ملائکہ دارند مہتر جبرئیل را دادیم و قبولیت و قدرت کہ مجموع انبیا دارند بحضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بخشیدیم بنابرین این دعوۃ کہ بمحبت ما کردہ است ثواب درجۂ جبرئیل و محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام صاحب دعوۃ را عطا کردیم و صراط المستقیم بروے نمودیم ہر فرزند آدم کہ این اسم را بسیار خواند درجات اولیا و انبیا در نامۂ او ثبت شود) اسکے بعد ایک آواز تین بار باعظمت سنائی دے کہ ارجعوا ارجعوا ارجعوا جماعت ارواح انبیاء ہمراہی پیر اُس مقام سے واپس آئین اور خانقاہون سے گذرتے ہوے مسیح کے حجرے مین داخل ہون اور صاحب دعوۃ کو پہونچا کر اُسکو کنار مین لیکر اور اُسکے ہاتھون کو بوسہ دیکر سلام علیک کر کے رخصت ہون۔ صاحب دعوۃ کے فراق مین گریہ و زاری شروع کرے اور بہت بیقرار ہو +

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب غرائب ہرگز اسکے دیکھنے مین نہ آئین جو اس مسخ نے ایسی ساعت مین دیکھے۔ جو کوئی اس مرتبہ کو پہونچا اُسنے سب کچھ دریافت کیا کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانین ہین جو بغیر اُنکے سمجھے نہین سکتا۔ چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہین اور ملکوتیان جبروتی زبان سے آگاہ نہین اور جبروتیان لاہوتی زبان سے ماہر نہین اور لاہوتیان حال اخفا کو نہین پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گذر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا اُنہون نے ہر شئے کا مشاہدہ کیا اور وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ سے آگاہ ہوے اور اس اسم کے فوائد شرح وبسط کے ساتھ شرح شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہان سے دیکھ کر دعوۃ مین مشغول ہو۔ اگر کوئی شخص اپنی رحلت کے وقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اُسکو نصیب ہوگا اور صاحب دعوۃ کا کسب ضائع نہوگا اور کئی پشتون تک یہ اثر قائم رہیگا۔ اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوۃ دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہونچے واللہ اعلم بالحق۔ ایضاً اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے مین گرفتار ہو یا کسی قید مین محصور ہو اور اُس سے مخلصی ممکن نہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اُسکو خلاص کریگا اور ہر بلا سے نجات بخشیگا۔ اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہین ✤

برائے خلاصی از ید ظالم

اسم شانزدہم یَا مَنْ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَّعِلْمًا یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کسیکے ہوش زبان آنکھ بند ہون اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اُسکو چاہئے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوۃ دے اور ہیبت کو خشوع کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر مین مشغول رہے خدا چاہے جلد صحت پائے ایضاً اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اُسکو چاہئے کہ ایک سال تک خلوۃ اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھئے اب پردۂ غیب سے کیا ظہور مین آتا ہے خدا کی قدرت سے آخری خلوۃ مین سات علامتین ظاہر ہون اور اُنکے ظاہر ہونے پر دیکھو تو رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرت اسم سے غافل نہ رہے وہ سات علامتین یہ ہین اوّل جب تین دن گذرین تمام عالم اُسکو سبز دکھلائی دے چنانچہ در و دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا

برائے تسخیر جنات

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور ملدور
دو لاکھ پچاس ہزار	ایک لاکھ پچیس ہزار	بارہ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

سب بے معلوم ہون - چاہیئے کہ خوف و ہراس اپنے دل مین ذرا نہ لائے **دوم** آٹھوین روز دوتن صاحب دعوۃ کے پاس آئین اور کہین کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے - کھڑا ہوا اور اپنے کاروبار دنیاوی مین مشغول ہوا ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہونچے صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کردے اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے **سوم** تیرھوین دن ایک مرغ سبز مانند ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اُسکے چھوٹے چھوٹے جمع ہون عامل اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف و خطر دل مین نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب چلے جائین گے - **چہارم** سترھوین روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بشکل درویشان عامل کے پاس آئے اور سلام علیک کرے - صاحب دعوۃ سوائے سلام کے اور اُس سے کچھ بات چیت نکرے مگر تعظیم و تکریم اشارہ سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول ہوا اور اصلا اُسکی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہو جائیگا **پنجم** ستائیسوین روز تمام جن و انس اور دیو و پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہون اور مراد و مقصود دریافت کرین لیکن کسی سے کچھ بات نکرے اور نہ اُنکی بات کا جواب دے اتمام دعوت تک اپنے راز کو پنہان رکھے **ششم** اٹھائیسوین دن سے چلہ تک اپنے حجرہ مین اس شکل کا مندلہ مربع بنا دے -

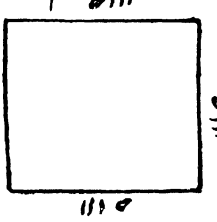

اور اُسمین بیٹھکر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغدان پر ۱ چراغ روشن کرے ۲ اور اُسمین روغن زیت یا چنبیلی ڈالے اور ستر بار ۳ آیۃ قل اوحی الیّ انہ ۴ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پڑھکر دم کرے اور روشن ۵ کردے بعد اسکی دعوت ۶ اسم مین مشغول ہو سات رات تک اسطرح کرے یکایک چار مرد اُس مندلہ کے گرد پیدا ہون اور کہین کہ اے فرزند آدم اُٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کرینگے اگر علم کا خواہشمند ہے علم سکھلا دینگے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اُسکو ہلاک کرینگے - غرضکہ بہت سی قسمین کھائینگے اور مقصد دریافت کرینگے اور کہینگے کہ جو تو کہیگا ہم وہی کرینگے مگر عامل کو چاہیئے کہ ہرگز اُنکے دم مین نہ آئے اور اصلا کلام نہ کرے اور نہ اُس مندلہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے **ہفتم** آخر روز چلہ کے ایک شور و شغب عظیم پیدا ہوا دون سے ہی طرح طرح کی مشعلین اور جلتے ہوے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئین گے رات تک یہی تماشا دیکھنے مین آئیگا کہ ناگاہ اُنکے درمیان ایک سلطان

باہمابت شیر پر سوار مع اخدام پرازطبق زردوجواہر برائے نثار مع قیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے روبرو
حاضر ہو اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جاے اور دونو ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب
دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی
واے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے صاحب دعوۃ بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدائے خالق
اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجات کے لئے مدد و معاون کرتا کہ جسوقت میں
انکو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر
کو دکھلائے اور اُسکے حکم کا مطیع کرادے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہیں مختصراً یہاں معرض تحریر میں آئیں ؛

اسم مفتدیم یَا مَنَّانُ یَا ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ۔ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت**
اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے
حق تعالیٰ خزانۂ غیب سے اُسکا قرضہ ادا کرادیگا اور جو کوئی اس سے معاملہ کریگا فائدہ اٹھائیگا اور وہ شخص اسی کی
برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیر کا ہوگا **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو جسوقت کہ آفتاب برج شرف میں ہو
پاکیزہ کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے مستجاب
الدعوات ہو **ایضاً** اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لئے اس اسم کی نوے روز تک دعوت دے
اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اُسکے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ
دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نہ رہے اور دنیا و آخرت کا تونگر ہو جائے
اور انواع علم کیمیا سے بھی اُسکو تعلیم کرے کہ اگر خاک میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو
لازم ہے کہ ایسے کامون کی طرف ملتفت نہو تاکہ شغل حق سے باز نہ رہجائے اور غبار تردد اُسکے آئینۂ دل میں
نہ جمے **ایضاً** اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے خدا چاہے راہ پائے **ایضاً**
اگر کوئی بے سروسامان ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز تنانوین بار پڑھے خدا چاہے صاحب سامان ہو ؛

اسم مجیدیم یَا دَیَّانُ لِعِبَادِہٖ کُلُّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ۔ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت**

نصاب دو لاکھ چھپن ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار **قفل** تین سو ساٹھ **دور مدور**
برابر نصاب ؛ **نصاب** تین لاکھ پچیس ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ باسٹھ ہزار **عشر** اکیاسی ہزار
قفل تین سو ساٹھ **دور مدور** برابر نصاب ؛

اسم مفتدیم سے استفتا سے مراد ہے حاجات رجال اللہ و اولیاء سے برآوری حاصل سامان

اسکی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھکر میت کے سینے پر رکھکر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اُسپر عذاب نہو اگرچہ لائق جرم ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص برص مین مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اُسکا باہر جانا پسند نہ رکھتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اُسکی دیوار مین جو جانب قبلہ ہو چھپا دے اور تیس ۳۰ دن تک یہی اسم برابر ہر روز اکیسو بیس ۲۱ مرتبے پڑھے خدا چاہے اُسکا ارادہ عزم سفر سے فسخ ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کو پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے اسباب مین رکھدے حق تعالیٰ اُسکا اور اُسکے مال کا نگہبان ہوگا اور اگر راستہ مین چور یا رہزنون کی جماعت اُسکے نقصان کا قصد کرین تو حق تعالیٰ اُنکی آنکھون کو اندھا اور کانون کو بہرا کر دیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ کسیکا مال متاع امانتاً سپرد کرے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھکر اپنے اسباب مین مخفی رکھدے اور لکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اُسکی امانت سلامت رہے اور کوئی اُسکے مال کی خیانت پر قادر نہو **ایضاً** جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچہزار بار اس اسم کو پڑھیگا تمام مقاصد دلی اُسکے پورے ہونگے اور مقبول ارواح و اشباح (اجسام) ہوگا اور حسد اور کینہ اور کپٹ سے اُسکا دل صاف ہوگا

اسم نوزدہم یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْکَ مَعَادُہٗ یہ اسم مشترک ہے

خاصیت اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اُسکا کچھ پتا نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ یہ اسم پانچہزار بار پڑھے اور اُسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جائے اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَدَاءِ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اسکے بعد اسم مسطور مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے۔ پھر اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق تعالیٰ کے حکم سے غائب کو خواب مین دیکھیگا اور جو کچھ اُسپر سختی یا راحت گذرتی ہوگی بیان کریگا۔ اگر زندہ ہے تو

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دودمدور
تین لاکھ چوبیس ہزار۔	ایک لاکھ باسٹھ ہزار	اکیاسی ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

بہت جلد واپس آئیگا اور بغیر گھر آئے اُسکو چین اور آرام اور قرار نہو گا +

اسم بستم یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اسکو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اُسکے دلمین پیدا ہو **ایضاً** اگر کسیکو اپنے عشق مین بیقرار کرنا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی مین ڈالے اور وہین اسکی کے کنارے ایکہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت مین عامل تارک حیوانات جمالی و جلالی کا ہو اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اُسکا مطلوب مضطرب ہو کر اُسکے پاس آئے اگر وہ قید آہنی مین بھی مقید ہو گا تب بھی اُسکے پاس پہونچیگا اور جو شخص پانی پر دم کر کے اُسکو پیئے گا با ایمان مریگا اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائیگا **ایضاً** اگر اس اسم کو دار چینی کے ٹکڑون پر لکھکر پانی مین گھسکر کسی مجنون یا سودائی کو پلائے خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح اکیسو پانچ مرتبے پڑھے خلق اُسکی مطیع ہو اور تمام بلاؤن اور سختیون اور مشکلون سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اُسکو نصیب ہو۔ اگر خاص کسیکے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اُسکا مطیع ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق و جمیع خلائق آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔ ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اسکی طرف متوجہ ہون اور اسکے مددگار ہون۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھیگا اور اول و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھیگا اگر قید مین ہوگا۔ رہائی پائیگا قرضدار ہوگا سبکدوش ہوگا۔ مریض ہوگا شفا پائیگا فقیر تونگر ہوگا ننگا لباس پائیگا بھوکا سیراب ہوگا گمراہ ہدایت پائیگا ذلیل عزیز ہوگا مسحور شفا پائیگا۔ اگر دریا یا جنگل مین ہوگا۔ غرق اور ہلاکی سے نجات پائیگا اگر مسافر ہوگا اور اپنے وطن سے دور و دراز پڑا ہوا ہوگا اپنے گھر آئیگا اور اہل و عیال سے ملیگا۔ اگر کسیکے باطن مین تفرقہ پڑا ہوا ہو اور جمعیت خاطر چاہے تو اسکو نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے

لہ نصاب زکوٰۃ عشر قفل دور مدار

دس لاکھ نواسی ہزار ایک لاکھ چوالیس ہزار بہتر ہزار دو سو پچاس بار تین سو ساٹھ بار برابر نصاب

اپنے مقصود کو پہونچیگا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائیگا اور عدو دوست ہونگے اور لاولد اولاد پائیگا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب حلم ہوگا حاسد محسود ہوگا متکبر صاحب تواضع ہوگا اور بخیل و ممسک صاحب جود وسخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا اور حریص قانع اور مظلوم منصور ہوگا اور جو سوء عاقبت سے خائف ہوگا اسکے سبب سے اُسکی عاقبت بخیر ہوگی - چاہئے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اسکے بہت سے خواص ہین پڑھتے وقت اسکی تاثیرین اور عجائب وغرائب اسرار عامل کے مشاہدہ مین آئینگے جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جسنے اسکی مواظبت کی سعادت ابدی پائی وان ارادان یکون عزیزاً کریماً حیاً فی الاجلة والعاجلة فیلتزم هذا الاسم الاعظم المذکور +

اسم بست ویکم - یَا تَامُّ فَلَا نَصِفُ اَلْسِنَةُ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ - یہ اسم جلالی ہے

خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص عجائب وغرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اُسکو چاہئے کہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار بیس بار اس اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اسپر مکشوف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اُسکو دوست رکھین اگر بادشاہ کے روبرو جائے درجۂ وزارت پائے اور روزافزون اُسکا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کردیگا ترقی نہ ہوگی لیکن جس درجہ پر ہوگا وہین رہیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کردے تو اس عامل کے پاس اُسکے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اُسپر سات ہزار بار یہ اسم پڑھکر دم کرے اور اپنے لشکر مین کھڑا ہوکر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہان ہے اور قلب اُس لشکر کا کسطرف ہے پس وہ خاک اُس طرف کو پھینکدے اور زبان سے کہے کہ ہمنے تمکو متفرق اور پراگندہ کردیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اُسکے لشکر تک وہ آواز پہونچ جاے پھر اسم پڑھنا شروع کردے خدا چاہے اُنکو ہزیمت ہوگی اور انکو فتح اور نصرت ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اُسکے مسخر ہون اور ہر کار مین اُسکے مدد و معاون اور اُسکے انفاس نفیس کی برکت تمام ملک مین زیادہ ہو اور اُس ملک مین فتور و تباہی نہ آئے اور اُسکے عدل و احسان کا آوازہ جہان مین مشہور ہو خدائے تعالیٰ کے فضل و احسان اور بزرگی سے +

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
دو لاکھ چھپن ہزار۔	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔	چونسٹھ ہزار	تین ہزار ساٹھ بار	بابر نصاب +

برائے طلب علم و حکمت

اسم بست و دوم یَا مُبْدِءَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَتَمَتَّعْ فِی اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جلالی ہے + خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو اُسکو چاہیئے کہ چالیس روز تک ننانوین بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہائے علم و حکمت اُسکے دل سے جاری کردیگا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص اللہ اربعین صباحًا ظهرت له ینابیع الحکمة من قلبه علی لسانه اور کوئی حجاب اُسپر نہوگا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اُسپر آسان ہوگا ایضًا اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار چار سو چوالیس بار بنیت ادراک مغیبات علم لدنی پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ اُسکو عطا فرمائیگا اور عالم غیب و شہادت اُسپر منکشف کریگا ایضًا اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسیکا محتاج نہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہوجائیگا اور کسی کی پروا اُسکو نہ رہیگی +

برائے ادراک مغیبات و حصول غنا

اسم بست و سوم یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ + یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اسکو پڑھے سعادت اُولیٰ و اُخریٰ اُسکو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اُسکو ایسا علم عطا فرمائے کہ کوئی بات اُسپر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو +

برائے حفظ از ظالمان و شر شیطان و گرفتاری و محبوب گردان مخلوق

اسم بست و چہارم یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوۃ اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اُسکو دوست رکھیں اور اُسکے مطیع ہوں ایضًا اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ کوئی شئے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھکر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اُس معشوق کو عاشق کردیگا یعنی وہ خود اُسکے عشق میں مبتلا ہوجائیگا اور اُسکو دوست رکھیگا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہانتک نہیں پہونچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اسکو لکھے اور کسی بلند جگہ پر ہوا میں آویزان کرے تاکہ اُسکو جنبش ہو اور اُسکی تاثیر سے اُس معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَیْنَ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کا دل رحمن کے دو انگلیوں

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چھ سو شصت ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار دور مل و برابر نصاب +

لہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو پچاس۔ قفل تین سو ساٹھ دور مل و برابر نصاب لہ نصاب دو لاکھ دس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر اکہتر ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مل و برابر نصاب +

کے بیچ مین ہے پس اُسکو اختیار ہے جسطرف چاہے پھیر دے - پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کرے کیونکہ طیب چیز تمام اولیا اور انبیا کو محبوب ہوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ حبب الیّ من دنیاکم ثلثۃ الطّیب والنساء وقرۃ عینی فی الصلوٰۃ ایضاً اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے خدا چاہے جلد آئے ایضاً اگر عورت کے دروزہ کے لئے اسکو لکھا اُسکی بائین ران مین باندھے خدا چاہے بسہولت خلاصی پاوے ایضاً اسکو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالم صغیر و کبیر اُسکی طرف رجوع کرین اور توحید کا علم اُسکو کھلا مین - پھر یہانتک اُسکا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی اور انا الحق کہہ اُٹھے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہونچے جیسے کہ اسکی دعوت سے تھوڑی سی مدت مین کامل ہو جاتا ہے اور اسکو دعوت جلیہ کہتے ہین سالک کو چاہیئے کہ اسکے وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے اگر بغرض باللہ ایک دن بھی قضا ہوگا اُسکے کمالات مین خلل اور نقصان واقع ہو جائیگا ایضاً اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اُسپر نہو چاہیئے کہ اسم مذکور کا اس شرائط سے عامل ہو - اوّل تین روز سے بہ نیت طے چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت مین بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کرکے دوگانہ ادا کرے اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے اعظم جیسا کہ مقدمہ مین لکھی گئی ہین عمل مین لائے - اسکے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار اسم مذکور پڑھے اگر کوئی اسم اسمائے عظام سے اُسپر رجعت نکرے اور یہ عمل خاصہ ارشاد اہل اللہ سے ہے ہر شخص اس سے واقف نہین ہے وہی واقف ہین جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہین - اسمار عظام کی رجعت کی اسناد دعوت مقدمات مین بھی لکھی گئی ہے وہان دیکھنا چاہیئے +

اسم بست وپنجم یا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور بے بہرہ حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتون کا مارا ہوا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو یکبار بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خدا چاہے بہت جلد تمام بلاؤن اور سختیون سے نجات پائیگا شیخ فرماتے ہین ؎

گنبد پوسیدہ کہ پایندہ نیست ÷ جز بخلاف تو گرایندہ نیست - تمام مرادین اور مقاصد اُسکے پورے ہون

---

* نصاب تین لاکھ اکسٹھ ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دو سو پچاس - قفل تین سو ساٹھ دو مدد برابر نصاب +

برائے دفع رجعت اسم

برائے دروزہ دعوت جلیہ

اِس دعوۃ کا نام دعوۃ عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سنے راضی ہو اور اُسکے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت مین شرط دعوۃ معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اُسکے دل مین سوائے حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ جمے اور دل اُسکا آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفات حق ہو + اگر کوئی شخص برائے قضاے حاجات وکفایت مہمات و دفع اعداے ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعلم عدوك نفسك التی بین جنبیك تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادین اسکی آئین اور اعدا مقہور ہون اور تمام عالم اُسکا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اسکی ملازمت کرے سریع الاجابت ہو +

دعوت معیدی

اسم بست و ششم یا حمید الفعال یا من علی جمیع خلقه بلطفه یہ اسم جمالی اور جلالی دونون خاصیتون سے مشترک ہے **خاصیت** اُسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کو بہ نیت سند دعوۃ حمیدی پہلے روز تک دو لاکھ بار حساب کرکے پڑھے اور بعد دعوۃ وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اُسپر مراجعت نہ کرے اور اُسکے سبب سے تکلیف نہ اُٹھائے اسواسطے لازم ہے کہ اِس اسم کی ملازمت کرے - واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہین کہ جو کچھ علم و حکمت اور قدر و منزلت اُسکے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی مین گرفتار ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص بموجب اعداد حروف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیۃ کے ساتھ انا جعلنا فی اعناقهم اغلالا فهی الی الاذقان فهم مقمحون وجعلنا من بین ایدیهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشیناهم فهم لا یبصرون ۝ ملا کر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رد دعوت غیر بھی مؤثر ہے +

برائے حصول نظر دشمن

اسم بست و ہفتم یا عزیز یا منیع الغالب علی امره فلا شیء یعادله یہ اسم جمالی ہے - **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کرکے کندہ کرائے اور سات تہ اُسپر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے کبھی مغلوب نہو اور حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے خزانہ غیب

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار - زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار - **قفل** تین سو ساٹھ بار - **دور مدور** برابر نصاب + لہ **نصاب** دو لاکھ چھپن ہزار - زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار - **قفل** تین سو ساٹھ بار - **دور مدور** برابر نصاب +

لاریب سے اُسکو غنی کردے اور لوگ اُس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اُسکو توفیق نیک عطا فرمائے **بیت** توفیق اگر رہ نماید + این قفل بعقل کے کشاید **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے تو انگرہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو موہنہ رکھے **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات اُسکی تمام دین و دنیوی مرادین برلائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت و لاہوت کہ تمام عالم سے برتر ہے حق تعالیٰ اُسپر منکشف کرے **ع** باجبر و تش کہ دو عالم کم ست + اول ما آخر ما یک دم ست **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہئے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور منہ طرف قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے یَا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ جسوقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت امرد عامل کے پاس آئے اور اُسکو آغوش مین لے اور ہم کلام ہو و مطلب دریافت کرے۔ عامل کو چاہئے کہ اُسکے جواب مین کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرایب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہون اور تیری امداد چاہتا ہون اور جو نقش ہے کہ پردۂ غیب مین ہے مجھکو دکھلا قمر ان سب باتون کو قبول کرے اور کہے اے سیچ تو اسپے ذوق و شوق مین رہ مین نیز ایا رہون جسوقت تو طلب کریگا حاضر ہونگا تجھکو تمام بحر و بر اور عجائبات عالم کی سیر کراؤنگا۔ **واضح** ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عامل گنج نقرہ کا متصرف ہو جاتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس مین سونے کا۔ عامل کو چاہئے کہ اس زر و نقرہ پر نظر نہ رکھے مامل کو خود بیمرتبہ حاصل ہوگا کہ جو دل مین خیال کریگا فوراً اُسکا ظہور معائنہ کریگا جیسا کہ فیلقوس اور ارسطاطالیس کے زمانہ مین واقعات ہوے ہین اور دعوت قمر سے حاصل ہوے ہین۔ یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح مین مفصل لکھا ہوا ہے جسکو دیکھنا ہو وہان دیکھے +

اسم بست و ہشتم یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اُسکے ظاہری اور باطنی اعداء سب دفع ہون، تو اُسکو چاہئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز پرانی دو قبرون کے بیچ مین بیٹھکر سات ہزار بار پڑھے اُسکے بعد ایک خالی مکان مین دو قبرین آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم ایک پر حوا لکھے اور اُسی تعداد سے اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہین قبرین بنالے اور عمل کو بجالائے۔ حق تعالیٰ اُسکے تمام

لہ **نصاب** دو لاکھ چھپن ہزار۔ **زکوٰۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار **قفل** تین سو ساٹھ بار **دور ملدور** برابر نصاب +

تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر اُسکو ظفر دیگا اثنائے دعوۃ مین عامل دشمن کی صورت کو برخ مائل بہ سیاہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتوین روز دشمن اُسکا ہلاک ہوگا اور اگر اُسکو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت مین صورت اُسکی زرد مائل بہ سیاہی تصور کرے اور اثنائے دعوت مین اور کسی نقش کا تصور نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اُسکا رنجور ہوگا لیکن یہ سب ترکیبین ایسے دشمنون کے لئے ہین جنکے ہلاک کرنیکی تدبیر شرعاً جائز ہو۔ اگر حق دشمن تصور کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اُسی پر راجعت کریگی اور امداد اور عامل دونون ہلاک ہونگے **ایضاً** یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے لیکن قہر کو غلبہ زیادہ ہے اور منقوش پیشانی حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اسکی چھیاسٹھ اسنادین ہین مگر دو امر کے لئے مخصوص ہین ایک تیغ دوسرا تاج کبھی تیغ کبھی تاج رکھتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہے باقی اسنادین خود عامل پر منکشف ہونگی۔ اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے ہر روز نو نو بار پڑھے اسکو دعوت قاہری کہتے ہین۔ ورد کے تمام ہونے کے بعد جو خطرہ مسبح کے دل مین قہر یا لطف سے گذریگا وہ ضرور اُسکا ظہور دیکھیگا **ایضاً** اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوّے کے منہ مین رکھکر سی دے اور مین دفن کردے جن دو آدمیون مین دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہوگی۔ اسم لکھنے کے بعد اُنکے اور اُنکی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہئین **ایضاً** اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی عورت پر قادر نہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہو سکے تو اُسکو چاہئے کہ بڑا سا قفل لائے اور اُسپر ایک ہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اور دم کردے مگر ہر دفعہ پڑھکر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص فلان ابن فلان بر فلانہ بنت فلانہ اگر تمام جہان کی عورتون سے بند کرنا چاہے تو اسطرح کہے بستم محل مخصوص فلان بن فلان بر مومنات جہان اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اُسکو قبضہ نہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذات فلان بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے جب قرارت مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھکر اُسکا اور اُسکی ماں کا نام درج کرے اور اُس قفل مین رکھکر بند کرے اور تانت سے باندھکر حوض مین ڈالدے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بستہ ہوا اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو مرد کوئی مرد اُسپر قادر نہو سکے تو اسکو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لیگا تمام شہر بستہ ہو جائیگا اور حیوانات کے لئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائینگے **ایضاً** جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہوا اور جہان مین نہایت شور و شغب پیدا ہوا و فلان لشکر آمنے سامنے کھڑے ہون اُسوقت صاحب دعوۃ صف مین کھڑا ہوا اور دونون انگشت شہادت اپنے کانون مین دے اور اکھتر بار اسم مذکور پڑھے اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونکدے اور کہے کہ بستم دست و پائے و زبان لشکر و فیلان و اسپان خدا تعالیٰ

خواص دعوت قاہری جسکے اعدا دشمنی سے آزار مدد

جسکے بندکردن دشمنان از جنگ

کے حکم اور اس اسم اعظم کی برکت سے سب کے سب بستہ ہو جائینگے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائین گے اور اگر لشکر کے درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصًا مدہ پڑھیگا اور حق کی طرف توجہ کریگا آپسمین صلح ہو جائیگی۔ **ایضًا** جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھکر دم کردے لڑائی موقوف ہو جاے اور صلح ہو جاے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے خدا چاہے شے گم شدہ حاصل ہو جائیگی **ایضًا** اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے تو دشمن مخذول و معزول ہون اور دوست قوی ہون۔ **ایضًا** واسطے دفع زلزلہ اور باران زیانکار کے کہ غیر وقت برسے صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہون اور رحمت سے مبدل ہون اور واسطے دفع امراض مریض اور ماندگی مسافر در طریق سفر اور وضع حمل بمدت معینہ بآسانی و خلاصی محبوس و رسیدن معزول بمرتبہ و قاصد بمقصد و دفع توالی و حصول کالائے گم شدہ پانچ پانچ[1] بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے **ایضا** اگر کوئی شخص اسم مذکور خاتم فضہ پر کندہ کرا کے اپنے دائین ہاتھ یا بائین ہاتھ کے چھوٹی انگلی مین پہنے خدا چاہے تمام خواص اسم سے بہرہ مند ہو اور خلائق کی نظرون مین باشوکت و عظمت رہے **ایضا** اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو چاہئے کہ اسم مذکور پڑھا کرے خدا چاہے فرزند نرینہ پیدا ہو **ایضا** اگر کوئی شخص کشتکاری یا درختون کے نصب کرنیکے وقت اسم مذکور بحساب خذ حرفًا و قل مائۃ پڑھے خدا چاہے اُس کھیتی کے غلہ مین اور درختون کے میوے مین بہت برکت ہو **ایضًا** اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اُسکے عہدے سے معزول کرے تو اکتالیس صد چھوارے کی گٹھلیان لے اور اُنپر ایک ایک ہزار بار پڑھے اور دم کرکے ہر بار کہے کہ مین نے فلان شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام اُن گٹھلیون کو کسی خندق وغیرہ مین ڈالدے وہ شخص اپنے عہدے سے معزول ہو جائیگا **ایضا** اگر کسیکو اپنی دوستی مین بیقرار کرنا چاہے تو تحریر سفید پر مشک و زعفران سے اس اسم کو لکھے اور اُس شخص کی دیوار مین پنہان کرے اور ہر روز پچیس بار پڑھکر اُسکی طرف دم کر دیا کرے خدا چاہے وہ شخص اُسکے عشق مین مبتلا ہو گا

اسم بست و نہم[2] یَا قَرِیْبَ الْمُتَعَالِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوٌّ اِرْتِفَاعِہٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**

---

[1] صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہین کہ بعد حروف اسم پڑھے۔ اور جامع ابو سعیدی مین لکھا ہے کہ اگر قرضدار ہے تو اسکو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس رکھے جلد حمل سے خلاصی پاے ۱۲ + [2] فصاب دو لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس

اسکی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کسیکی امانت ظالم کے ہاتھ مین جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اُسکو نہ دیتا ہو تو اُسکو چاہئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز قبرون کی زیارت کرے اسکے بعد صدق دلی اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد انا انزلناہ دوسری مین اذا زلزلت الارض تیسری مین والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے اکیسو پچیس بار یہ اسم پڑھے مقلب القلوب اسکی برکت سے اُسکے دلکو مہربان کردیگا اور وہ امانت اُسکی اُسکو دیدیگا **ایضاً** اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قرب حق حاصل ہوتا ہے اور اس اسم کی دعوت کو **دعوت قرنی** کہتے ہین سات روز کی اسکی دعوت ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اُسپر ظاہر ہون چاہئے کہ حاضر اپنے وقت کار رہے اور معائنہ کرے کہ پردۂ غیب اور تتق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ ایک شخص حامل کے روبرو آئے اور یہ اسم پڑھے اُسوقت صاحب دعوت ساکت ہو جائے اور اُسکو سنے جب وہ ننانوین مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اُسکے ساتھ پڑھنا شروع کردے اور سوائے اسم کے دوسری طرف ملتفت نہو اسکے بعد اُس شخص سے صاحب دعوت کلام کرے اور کہے کہ اے آفریدۂ خدا کہان سے آیا ہے وہ اُسکے جواب مین کہے کہ مین فرشتہ ہون اور تربیت یافتۂ جبرئیل علیہ السلام ہون اور عرش کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرامگاہ ہے تجھ کو چاہئے کہ اس اسرار الٰہی کو نامحرم سے نگاہ رکھے اور ظاہر نہونے دے چونکہ تو صاحب دعوۃ ہے اور آداب شرائط سے مؤدب ہے اب مجھکو لازم ہے کہ تیری ہر امر مین امداد و معاونت کرون اور جو تیرا مقصد اور ارادہ ہو اُسکو بجالاؤن اور اللہ تعالی کی عنایت سے تیری حاجات اور مرادات پوری کرون - اسکے جواب مین حامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور مطلوب یہ ہے کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو جب وہ فرشتہ بات سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو اور طرفۃ العین مین پھر واپس آجائے اور جواب و سوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے کہ جب تک آداب شریعت اور طریقۂ اتباع سنت سے مؤدب نہو ہمارے سراپردۂ جمال و کمال مین یاریاب نہین ہو سکتا - صدق و یقین حاصل کر اور یہانتک سعی کر کہ اگر سارا جہان تجھ کو ملجائے تو گوشۂ چشم سے نہ دیکھ اور ہماری طرف متوجہ ہو - صاحب دعوت اِن تمام شرطون کو بصدق دل قبول کرے اور وہان لیجانے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلی علیین مین لیجائے اور راستہ مین ہزارون عجائب و غرائب نہانی کا معائنہ کرائے - اسکے بعد ایسے مقام پر لیجائے جہان صاحب دعوت کے مشام

بیان دعوت قرنی — بیان اسکے استحکام امانت از نہونے ظالم — بیان اسکے حصول قرب الٰہی

جان مین بوئے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہو اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقیہم ربہم شرابا طہورا اس سے اشارہ ہے بعد ذات مین نظر عین الیقین سے نور معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے مَا رَأَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَأَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ ایضا اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو اور بلند مرتبہ پائے ایضا اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھا کرے حق تعالیٰ اُسکو جنت نصیب کرے +

اسم سی ام یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزَائِمِ سُلْطَانِہٖ

یہ اسم جلالی ہے اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعدا اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائین۔ ایضا اگر یہی اسم پڑھکر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو ایضا اگر کوئی چاہے کہ عطارد کو اپنا مسخر کرے تو اُسکو چاہیئے کہ ساٹھ روز تک اِسکی دعوت دے اور اس مدت مین چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنون مین دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرے مین کسی کو آنے دے اور اس حجرہ کا سہ پایہ چوب انار یا بید انجیر یا کنار سے ہو اور یہ اسم لکھکر اُن تینون پایون پر آویزان کرے اور اُنکے نیچے بخور جلائے اور سوائے ضرورت خاص کے اِس حجرہ سے باہر نہ جائے۔ آخر خلوت مین ایک پیر مرد خوبصورت باہیبت کتاب ہاتھ مین لئے ہوئے دائرے کے روبرو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے مبسم اُس سے کچھ بات چیت نہ کرے جب وہ پیر خود دریافت کرے کہ اے صاحب دعوۃ اس دعوۃ سے تیرا کیا مطلب ہے اُسوقت مسبح مجیب ہو کہ میری غرض آپکی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو اور سلاطین عالم مسخر ہون اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو۔ عطارد اُسکے جواب مین کہے کہ مین نے قبول کیا جسوقت جس جگہ تو بلائیگا مین حاضر ہونگا اور اپنے خدمتگارون کو تیرا ملازم خدمت کرونگا اِسکے بعد ایک مہرہ بشکل بیضہ کہ اُسپر سبز خط ہونگے مسبح کو دیگا پس یہ نشان عہد نامہ عطارد ہے عامل جسوقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھ لے خدا چاہے اسیوقت حاضر ہوگا ایضا اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے مین تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی ہو اور مستجاب الدعوات ہو اُسکی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کردیگا اور عزیز کو ذلیل گدا کو بادشاہ کردے

لہ نصاب دو لاکھ اسی ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ عشر بانوے ہزار دو پیچا ساقفل تین سو ساٹھ۔
دور مدور برابر نصاب +

اور بادشاہ کو گدا +

اسم سی ویکم یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھَادِیْہِ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ نور معرفت و توحید اُسکے دل مین پیدا کرے اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اُسکے تمام اُمور مین لطف اور عنایت فرمائے تو اُسکو چاہئے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اُس سے اطلاع نہو اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور اُسپر پڑھے اور دم کرے اور کہے یارب الارباب و یا مسبب الاسباب و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دلیل الخیرات میری دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھ کو خلائق کی آنکھون مین عزیز و محترم کر یا ارحم الراحمین جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ حنائی پر یہ اسم لکھے اور اُس دل کے اندر رکھے اور اُس مسجد کے آستانہ بالا پر جہان پنجوقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہان یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل مین کسی وسواس کو نہ آنے دے اور اُس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لیکر اکتالیس بھیرون اُس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور روغن زعفران مین بریان کرے اور کھالے اور نظر رکھے کہ اُسوقت سے کیا ظاہر ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اُس ہفتہ مین اُسکا احوال نیک ہو جائیگا اور فتوحات[۵۱] کا دروازہ کھل جائیگا اور صاحب سعادت ہوگا اور تمام کارہاے بستہ اُسکے کھل جائینگے **ایضاً** اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے بخت اُسکا کشادہ ہوگا اور شوہر اُسکے موافق ملیگا - اور اِس اسم کا پڑھنے والا مرزوق بزرق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلائق اُسکے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہونچیگی

ایضاً[۵۲] اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہئے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال و خوش طبیعت مسیح کے روبرو حاضر ہو اور اُسکے ہاتھ مین ساز موسیقی سے چنگ یا بربط یا مثل اُسکے موجود ہو آتے ہی

---

[۵۱] اس اسم کی اعداد شرائط مثل اسم یا منزل کل جبار ہے ۱۲ [۵۲] صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہین کہ سالک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو رد نہ کرے حتی المقدور اُسکے سوال کو پورا کرے ۱۲ [۵۳] جامع سعیدی مین لکھا ہے اس دعوت مین طہارت نفس تزکیۂ قلب تجلیہ روح صفائی باطن حسن اخلاق صدق لسانی شرط ہے اور جس چیز سے روزہ افطار کرے وہ پاک ہو ۱۲

مسبح کو سلام کرے صاحب دعوۃ اُسکی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے ساز اور آواز سے مسبح کو مست کردے لیکن مسبح کو چاہیئے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے پس وہ شخص صاحب دعوت سے کہے کہ اے جویندہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے مسبح کہے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد و معاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرد جواب دے کہ مین عہد کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تیرے کامون پر نظر رکھونگا اور جس مصلحت کے لئے تو بلائیگا حاضر ہونگا یہ کہا ایک مہرہ اُسکو عنایت کرے کہ بشکل بیضہ مخطط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجھکو بلانا ہو اُسکو آگے رکھکر اسم پڑھنا مین حاضر ہونگا۔ یہ کہکر وہ تو نظر سے غائب ہو مسبح اُس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اُٹھا کر رکھ لے اور نامحرم کو ہرگز ہرگز نہ دکھلاے۔

اسم سی و دوم یَا عَالِیَ الشَّاۤنِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوًّا اِرْتِفَاعُہٗ +

یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرمون کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال کرے خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہونچے۔ اگر کوئی شخص کسیکا زیردست ہو اور وہ چاہے کہ مین زبردست ہو جاؤن تو اُسکو چاہیئے کہ اتوار یا بُدھ کو عروج ماہ مین روزہ رکھے اور غسل پاک کرے اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوۃ مین رہے اور پڑھتے وقت اپنے مراد کو دل مین رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زبردست ہو جائیگا

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اُسکو چاہیئے پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے اور وقت کا پابند رہے جب قبے ختم ہو یکایک ایک پیر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوے مسبح کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرضکہ دو رنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا مسبح اُسکے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے مسبح اُسکا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوۃ تجھ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سے مبدل ہوگی مین اس عالم مین کبھی نہین آتا مگر جب کہ کوئی صاحب دعوۃ دعوۃ دیتا ہے اب مین خاص تیرے ہی واسطے آیا ہون تو اپنا مقصود بیان کر مسبح جواب

لہ **نصاب** ایک لاکھ چھیانوے ہزار **زکوٰۃ** اٹھانوے ہزار عشر چالیس ہزار **فضل** تین سو ساٹھ بار **دوم مدد** دو بار نصاب

دے کہ میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی و ابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ مین خاص تیرے ہی محبت کے سبب سے آیا ہون تیرا مطیع و مسخر ہون مینے تیری دعوت قبول کی اور عہد کیا کہ جسوقت تو بلائیگا حاضر ہونگا اور تیری معاونت کرونگا لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ با وضو و باطہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا - جب یہ بات تمام ہوئی اور اخلاص سے صاحب دعوۃ کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے لئے بلائیگا آونگا یہ کہکر مسیح کے آگے سے غائب ہو اسیوقت سے صاحب دعوۃ کو علو درجات دکھلائی دینے لگین چاہیئے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے تا ہمیشہ مسعود رہے اس دعوۃ کا نام دعوۃ عالی ہے -

اسم سی و سوم ۳۳ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَاذُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ

یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اُسکے مسخر اور مطیع ہون بحکم آنکہ مَنْ کُنْ لِلّٰہِ کُلَّ لَہٗ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھکر پانی سے دھوکر پیئے یا پلاوے درد سر بکلی دفع ہو اور نیز جس مرض کے لئے عامل لکھکر دیگا خدا چاہے صحت ہوگی **ایضاً** جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرفاً قل الفاً دعوت دیگا اُسکے تمام کام برسر ترقی ہونگے اور ملک سلیمان علیہ السلام اُسکے ہاتھ آئیگا اور متصرف زمین و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اُسکے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اسکی برکت سے منور ہوگا مسیح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہو سوائے خدا تعالی کے اور عمر دراز ہو اور آثار علوی جیسے برق اور باران و باد سب اُسکے مسخر ہون جسکو جسوقت چاہے ظاہر کرے یہانتک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب کو نمودار ہو جائے اور دن مین چھپ جائے - عامل کو چاہیئے کہ باعتقاد تمام اسکی دعوت دے تا جلد مقرون باجابت ہو ؛

اسم سی و چہارم ۳۴ یَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ

---

۱ نصاب چار لاکھ ایک بار - زکوٰۃ دو لاکھ - عشر ایک لاکھ - قفل تین سو ساٹھ بار دو مہلہ و برابر نصاب ۲ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ نواسی ہزار عشر انتالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار - دو مہلہ و برابر نصاب ؛

برائے عظمت و تسخیر جن و انس - دفع دردِ سر - حصول مملکت سلیمان

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھکر دم کرے حق تعالیٰ اسکے مرض کو صحت سے مبدل فرمائے **ایضاً** برائے دفع مرض صعب کہ قریب الموت ہو بہ نیت صحت و شفا سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت فرمائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے مردہ زندہ ہو جائے اسمیں کسی طرح کا شک نہ لائے اور نہ نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان کرے تاکہ تصرف غیبی اسکو نصیب ہو **ایضاً** اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہوا اور اسکو مارنے کے لئے مقتل میں لائے ہوں اور کوئی تدبیر اسکے خلاصی کی باقی نہ رہی ہو تو اس اسم کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اسکے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم علوی و سفلی سے پاک رکھکر اس اسم کو ستر بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل میں نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اُس طرف کو پھونکتا جائے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائیگا اگرچہ دشمن اسکے قوی اور غالب ہوں اور علماء و قضاۃ نے اسکے گردن مارنیکا فتویٰ دیدیا ہو۔ عامل اس کام کو کسی طمع دنیاوی سے نہ کرے بلکہ خالصاً للہ کرے تاکہ مقرون باجابت ہو

اس اسم کی دعوت کی مدت پچاسی روز ہیں ہر روز چھ ہزار بار پڑھے اور اپنے وظیفہ کو ناغہ نہ رکھے تاکہ موصوف بہ جمیع صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآۃ المؤمن اور مرتبہ بقا باللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود اُسپر عیان ہوں۔ چاہیئے کہ اس اسم کی تلاوت میں ثابت قدم رہے اور عجائب و غرائب کے سوانح سے دہشت نہ کھائے ؛

اسم سی و پنجم

یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَاعْدِلْ اَمْرَکَ وَالصِّدْقُ وَعْدُکَ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چوالیس بار پڑھے دشمن اسکے مقہور ہوں **ایضاً** اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونو جہان کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اسکی جسم کو بصفت روح کر دے کہ کسی جن و انس کی نظر اُسپر نہ پڑے اور دلیل اس کی ہے کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے ؛

	بیت	
مرغ الٰہی نہ قفس بر شدہ	قالبش از قلب سبکتر شدہ	

مرتبہ اجساد ناروا حنا اروا حنا اجساد نا اُسکو نصیب ہو اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو چاہیئے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور اگر طریق شریعت وطریقت سے تجاوز کریگا درہائے دعوت واجابت بستہ ہون گے

اسم سی وششم فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُنْهَ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ایکہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھیگا حق تعالیٰ اسکو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائیگا اور اوصاف ذمائم اُس سے دور کریگا **ایضا** جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہان مین مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطۂ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر اکتفا کیا گیا بحکم انکہ خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ **ایضا** اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے جب دعوت قریب ختم ہو زحل بصورت سیاہ و ہیئت مہیب و ہمناک حاضر ہو اُس کے کئی ہاتھ ہون اور ہر ہاتھ مین اسلحۂ مختلف الجنس ہون مسبح کے دائرے کے نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترشروئی سے مسبح کو دیکھے اور تندی سے کلام کرے مگر مسبح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے اور اُسکی عزت و حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے اور جو کچھ کہے سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے اُسوقت مسبح بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کامون مین تیری اعانت و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو زحل ان سب باتون کو سنکر قبول کرے اور عہد کرے اور گل نرگس عطا کرے مسبح اُسکو لیکر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول آسمانی ہے اُسکو بہت عزیز رکھے اور کسیکو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جسوقت اس پھول کو سونگھیگا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اُسپر منکشف ہونگے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اسکو دکھلائی دینگے اور سر موت و حیات عالم معلوم کریگا۔ پس زحل اُٹھکر مسبح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو۔ جب عامل کو ضرورت اُسکے بلانیکی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام **دعوۃ محمودی** ہے ٭

خصوصیت قبول خلائق۔ تسخیر زحل

دعوت محمودی

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار دو دفعہ برابر نصاب ٭

اسم سی و ہفتم یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ
یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی دریائے گناہ مین مستغرق ہوا اُسکو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے کہ سوائے اسکے کوئی سبب اُسکی نجات کا نہین ہے - طریق یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اُسکو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھر والون کے گناہ معاف ہوے جب یہ بشارت سنے سجدۂ شکر ادا کرے اور حق تعالی کی حمد و ثنا بیان کرے تا جنت فردوس اُسکا ماوی ہو اور عذاب قبر اور بلصراط اور اہوال قیامت سے خدا تعالی کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسیکے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خدا چاہے امن پائیگا اور اُس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو میت کی ہتیلی پر لکھکر میت کو دفن کرے تو حق تعالی اُسکی قبر کو روضۂ من ریاض الجنۃ کردے اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اُسپر آسان کردے +

اسم سی و ہشتم یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ
یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے - **ایضاً** جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہئے کہ اس اسم کی کثرت کرے حق تعالی مقلب القلوب ہے تمام مرادین اور حاجتین اُسکی روا ہونگی اور تمام جہان مین اُسکی شہرت ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک برابر چار ہزار بار پڑھے اس دعوت مین سر عظیم ہے مسبح کو خود معلوم ہو جائیگا **ایضاً** مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت دہشت پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے ناگاہ ایک مرد با مہابت عظیم مثال گنبد سرخ تند خو خونخوار تیز چشم با سبلت و ریش دراز دونو ہاتھون مین تلوارین لئے ہوے خلوۃ مین آئے اور مسبح کو سلام کرکے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلاے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے مسبح کو لازم ہے کہ ایسے وقت مین ہرگز

برائے نجات — برائے راحت میت — برائے فضل دارین — تسخیر مریخ

۱؎ نصاب دو لاکھ اسی ہزار زکوۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دو سو پچاسی قفل تین سو ساٹھ دو وصل و برابر نصاب
۲؎ نصاب تین لاکھ پچیس ہزار زکوۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر اکاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ دو وصل و برابر نصاب

نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اُسکے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہوگا مریخ فوراً اُسکو قتل کر دیگا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے اسکے بعد دریافت کرے کہ اے مسبح تیرا کیا مقصد ہے بیان کرے عامل بیان کرے کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے مین چاہتا ہون کہ میری موافقت کرا ور جو سعادت اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر مریخ قبول کرے اور کہے کہ مین تیرا ممد و معاون ہون کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر بلا لیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا مین اُسکو اس قمع سے ہلاک کرونگا اور تجھ کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کرونگا تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات کی نظر مین تجھ سے پھر جائینگی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اُسکو عطا کرے اور وہ عقیق جوہر آسمانی سے ہوگا ماہیت اُسکی سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا اگر کسیکو دکھلائیگا وہ انگوٹھی جاتی رہیگی اور تصرف ہفت اقلیم اُٹھ جائیگا۔ جب یہ خاتم مسبح لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے کہ اس خاتم کے نقش سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیے وہ بتائے نقش یہ ہے **تخیلیتا تمثیثا ویا سطحی و سطحی** یا سمائے عبرانی ہین انکو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دیچکے یکایک نظر سے غائب ہو۔ جب اُسکو بلانا منظور ہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو +

اسم سی ونہم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُرَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی جو کچھ اسما و سابق مین بیان ہوئی سب اسمین موجود ہے۔ حضرت شیخ **کمال الدین** کرانی کہ گجرات مین رہتے تھے اُنہون نے سب خاصیتین اپنی شرح مین لکھی ہین بعض اُن خاصیتون سے اپنے معاملہ مین اُنہون نے معائنہ کی تھین اور بعض بیداری مین اُنکو حاصل ہوئین تھین۔ غرضکہ بہت سے خواص بالتفصیل لکھے ہین طالب اُس شرح کو دیکھکر عامل ہو۔ اگر طالب اُسکے جمیع خصائص سے مخصوص ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار روز پڑھے **ایضاً** واسطے اظہار ستر ربوبیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے **ایضاً** اگر کوئی شخص اپنے حاسدون اور معاندون اور بدخواہون اور فاسقون اور ظالمون کو مطیع کرنا چاہے اور وسواس خناس اور کید نفس امارہ سے

برائے اطاعت فساق و فجار

لہ **نصاب** ایک لاکھ اسّی ہزار **زکوٰۃ** چوراسی ہزار **عشر** بیالیس ہزار **دہ** سو پچاس
قفل تین سو ساٹھ **دودھ** دو بار نصاب +

رہائی چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو ایک تا تک رات دن برابر ایک ہزار نو سو نو بار پڑھے اور حین کسوف و خسوف مین نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نکرے اعداز ظاہری اور باطنی پر ظفریاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے ایضاً اگر کوئی چاہے کہ اُس ملک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کی قراءۃ کو موافق حروف اصل خذ حرفاً قل الفاً شمار کرے اور ہر روز تا مدت حروف اصل وعمل پڑھے اثنائے عمل مین یکایک قبلہ کی طرف سے عجیب عجیب صورتین دکھلائی دین عامل سمجھ جائے کہ ملک آتا ہے غرضکہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور اُنکے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے لئے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراءۃ مین مشغول ہو جائے اور اصلا کسی کی طرف ملتفت نہو تمام حاضرین صف باندھ کر مسبح کے روبرو کھڑے رہین اور بار بار کہین کہ اے مقتدا تو ہم سے کسواسطے کلام نہین کرتا مسبح اشارہ سے جواب دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام نہین مین بات کہنا نہین چاہتا یہانتک کہ شام ہو جاوے اور وہ صف زدہ کھڑے رہین پھر ایک سوار بلباس شاہانہ چتر بر سر باجا کر گوناگون حاضر ہو اور گھوڑے سے اُتر کر مسبح کے روبرو مؤدب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر کے بعد کلام کرے کہ اے برگزیدۂ خدائے عزوجل مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب ہے اور مجھ کو کیون سرگردان کر رکھا ہے عامل کچھ جواب نہ دے اور دعوت مین مشغول رہے یہانتک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان کرے وہ ملک کہیگا کہ مین تیرا فرمانبردار ہون جس امر مشروع مین تیری حاجت ہوگی فوراً اُسکا سرانجام کرونگا اور تمام جن وانس کو تیرا مسخر کردونگا اور جو سرتابی کریگا اُسکو قید کردونگا یہ اسم سات جوہر رکھتا ہے جو کوئی عمل مین لائیگا کامیاب ہوگا تفصیل اسکی یہ ہے -

جوہر اول دعوۃ اسکی ایک اربعین ہے ہر روز تیس ہزار بار پڑھے تمام پیغمبرون کی ارواحین تشریف لاوینگی اُنسے علم لدنی حاصل ہوگا - یہ وہ اسم ہے کہ حق تعالی نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین اول اس اسم سے مشرف فرمایا ہے اُسکے بعد انواع کرامات لاتعد ولاتحصی عطا فرمائی ہین اور جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لیگئے ہین تو تمام پیغمبرون نے آپکی اقتدا کی ہے کہ زاد الانبیاء لیلۃ المعراج جمیعا اس قول کی تائید ہے جب عامل نصف اربعین تک پہونچے ارواح پیغمبران مرسل ظاہر ہونے لگین صاحب دعوۃ بجمیع آداب وباحضوری تمام اسم مذکور پڑھتا رہے اور جو نبی جس صفت سے موصوف ہے وہ اُنسے حاصل کرتا رہے جیسا کہ حضرت آدم صفی اللہ سے صفوت اور روح البعد سے احیاے اموات

اور موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ سے کلام کہ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا اُنکی شان مین وارد ہے غرضکہ اپنے حسب استعداد اُسنے اخذ نعمت مین کوتاہی نہ کرے۔ جب دعوۃ قریب الضرام کے پہونچے سوائے حجاب عظمت کہ حجاب جلال الٰہی ہے تمام حجاب اُسکے دل سے مرتفع ہون اور ارواح انبیاء علیہ السلام اسکو ایک نشان عطا فرمائین کہ جب اس نشان کو اپنے روبرو رکھے اور کسی حاجت کے لیئے بلانا چاہے فی الحال لشکر مبارک اُنکا حاضر ہو اور اُسوقت اُسکا مقصد بفضل اللہ وکرمہ پورا کرین +

جوہر دوم - جب اسم مذکور بحکم شمار ابجد تا مدت حروف ہر روز پڑھے۔ سات ملوک با شتاتا ارواح ملکوتی کے حاضر ہون جنکے نام یہ ہین قوقائیل قلقائیل قلیقائیل اقلیقائیل قیاقیل قوماقیل اقلتفائیل ہر ایک فیل سوار عامل کے روبرو حاضر ہون اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کرین مگر عامل کو لازم ہے کہ اصلاً اُنکی طرف ملتفت نہو اور دعوت مین مشغول رہے جب وہ باالحاح پیش آئین اور مطلب دریافت کرنے مین اصرار کرین اور سوگند کھائین (اور وہ سوگند یہ ہے بحق طٰہٰ طائیل و اسرافیل و ھرائیل و بحق توریت و انجیل و فرقان) اُسوقت کہے مطلب اور مقصد سوائے تمہارے حضور کے اور کچھ نہین ہے مین چاہتا ہون کہ جس کام کے لئے تمکو بلاؤن تم موجود ہو جاؤ اور اُسکا الضرام کردہ اُسکو قبول کرین اور عامل کی نظر سے غائب ہو جائین جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر ہون اور اُسکی ضرورت کو پورا کرین **واضح ہو** کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہین کہ باقی پانچ جوہر میسر نہین ہوے ورنہ وہ بھی لکھے جاتے +

اسم چہلم یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ اِلَّا بِکُلِّ ثَنَائِہٖ وَنِعْمَائِہٖ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوۃ بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذ حرفًا قل الفًا مدت حروف دعوۃ دے اور بعد اتمام دعوۃ جسقدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے مراد دین اُسکی آئیگی خلقت کی زبان اُسکی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلائق اُسکی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب (کہ جو کسی اسم کی دعوۃ مین نہ دیکھے ہون نہ سُنے ہون) منکشف ہون اور شمہائے علم و حکمت اُسکے دل مین پیدا ہون حلال مشکلات ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک سو مرتبے اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو **ایضاً** جو کوئی اس اسم کی قراءۃ مین مشغول ہو کوئی شخص عوام و خواص بادشاہ درویش اُسکے حق مین کلمۂ بد نہ کہیگا اور خلائق کی زبان اُسکی برائی

حصول مرادات بخزانہ ایضاً ایضاً

سے بستہ ہو جائیگی اور جو اس مسبح کی زبان سے نکلیگا کام پسندیدہ موافق شریعت و طریقت ہوگا اور کبھی کلمۂ نامشروع عمداً یا سہواً اسکے منہ سے نہ نکلیگا۔ ننانوین روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو۔ آخر شب دعوت مین اسرار عجائب اور تماشائے غرائب معائنہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اُسکا کلام حجتِ عالم ہو اور ہر بات اُسکی قرآن و حدیث سے ہو جسکے لئے دعاءِ نیک یا مد کرے مستجاب ہو اور تمام جہان مین مشہور ہو اور نعمتہائے گوناگون سے مالامال ہو اور فتوحات ہونے لگین۔ عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائیگا **ایضاً** اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے بار یہ اسم پڑھا جائے اور ہر مرتبہ اُسپر دم کیا جاے فی الحال جنبش مین آئے اور اُڑنے لگے۔ صاحبِ دعوت کو یہ کرامت نصیب ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانورون کی شکلین بنائے اور اُسپر یہ اسم پڑھکر دم کرے تو حق تعالیٰ اُن مین جان ڈالدے مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز رکھے جاہل لوگ گمراہ ہو جاوینگے اور اُسکو جادوگر بتائینگے **ایضاً** جو صاحبِ دعوۃ اس اسم کی ملازمت کریگا قبر مین اُسکا بدن سالم رہیگا اور مرتبۂ اجسادنا ارواحنا ارواحنا اجسادنا حاصل ہوگا اور جب اس صفت سے موصوف ہوگا حیوٰۃ دارین پائیگا اور اسرارِ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا یَمُوْتُوْنَ اُسپر جلوہ گر ہوگا جو کوئی مسبح کے خلاف کلام کریگا ذلیل عالم ہوگا +

اسم جہل وہیم یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ رَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام مین عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو یا قید مین ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز ننانوین بار اس اسم کو پڑھے سب سے مخلصی پائے گا اور مقبول خلائق ہوگا اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہوگا **ایضاً** جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوۃ واحد بارقام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرۃ کی تمام بلاؤن سے نجات پائے + **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوۃ دے اور ہر روز سات ہزار بار اور ہر شب پانچ ہزار بار پڑھے حقیقت ہژدہ ہزار عالم اُسپر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باران اور طوفان اور حرب

اطلاع بر خیر و شر و سود و زیان معاملات

برآوردہ شدن حاجتہا و نعمتہائے گوناگون

وقتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائین اور اُسکی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام برائیان دور ہون - جب عمر اُسکی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہون اور سلام کرین اور کہین کہ اے آفریدۂ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان مین تیرے رہنے کے تھے تمام ہوے اگر آرزوے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی چاہتا ہے جو عالم ارواح مین تھے اگر قدم رنجہ فرماے تو مین لے چلون اگر یہان رہنا قبول کرے تو تیرے نامۂ زندگی کو از سر نو مرتب کرون غرضکہ جو رضاے مسبح ہو قابض ارواح اُسکے مطابق عمل کرے ایضا جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قراءۃ کرے جمال جہان آرائے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو +

تیرھوین فصل دعوت سیفی دعاے عزرائیلی دعاے کبیرہ دعاے شمخ دعاے قرشیہ اور عزائم (کہ اسماے عظام سے نکالی گئی ہین) اسماے حسنیٰ اسماے جبروتی کے بیان مین +

دعاے سیفی

واضح ہو کہ دعاے سیفی آیۃ من آیات اللہ ہے اور بہت سے عجائب و غرائب اس مین مستتر ہین اکثر اہل اللہ نے اِس سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوے ہین اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا سیف اللہ عین اللہ قدرۃ اللہ ید اللہ برہان اللہ صمصام اللہ حرز یمانی سہم اللہ حرز البر حرز المرتضوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے نامزد ہو گئی ہے +

مقدمہ

جاننا چاہیئے کہ دعاے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط حامل - عاملان کاملکار نے مقرر فرمائی ہین ہر ایک کا بیان بتفصیل ذیل لکھا جاتا ہے +

شرائط ترتیب دعا مناجات - ادعیۂ متفرقہ - فاتحہ - نادعلی - یاغیاثی - ضابطہ - اعتصام و امر اعتصام - وصل صغیر - اشارات اہل - اشارات حاجت - حرز امیرین - دعا و اختتام دعا - اخلاء - چہار قل - صد خزان - ایام تعیین +

شرائط حامل طہارت - تصفیۂ باطن - لزوم خلوۃ - کتمان سر - حصول اجازت - سلسلۂ

اجتناب غذا - ترک حیوانات جمالی وجلالی (اگر جمالی کا پرہیز نہو سکے تو بھی درست ہے) نامحرم سے بچنا - محرمات احرامی سے پرہیز کرنا - تعظیم دعوت - استغراق - تقلیل علائق حسن اعتقاد - عزم نیت - صدق مرشد بخور - استعمال عطر - مواظبت دعوت - اور نماز قضا نہ کرے - اکل حلال - صدق مقال - تضرع بال خرق عادات کے مشاہدے اور ارواحون کی ملاقات کے وقت نڈر ہونا +

شرائط دعا نصاب - زکوٰۃ - عشر - قفل - دور مدور - بذل - ختم - اجابۃ دعا اگر دعا باسم ضعیف ہے بحکم کلیات وجزئیات شرائط دیگر عمل کرے کیونکہ بغیر شرائط حروف دعوۃ مستجاب نہیں اس سبب سے متصرفان کامگار نے اسکو مطبع کیا ہے اگر دعا کبیر ہے بحساب حروف تہجی شرائط بجالائے اور عامل ہو اور ہر حرف کے تین درجے مقرر کئے گئے ہین **اول** موافق خذ حرفاً قل الفاً **دوم** موافق مائۃ **سوم** موافق عشراً - ان تینون مین جو ہو سکے اسکے موافق قرأۃ اختیار کرے اور نیت شرائط کی زبان سے کہے - اس جگہ پر بحکم حروف تہجی بقواعد عشراً کہ تین سو حروف ہوتے ہین پڑھے پس یہ مجموع بہ نیت نصاب (۳۰۰) اور اسکا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوۃ اور اسکا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اسکا نصف (۳۸) بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل تیس بار بحکم حرکات تیس حرف مع ہمزہ و الف ولام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے - بموجب نقاط اور بہ نیت اجابت دعوۃ حروف اصلی دو صلی اسم ذات بقاعدہ خذ حرفاً قل عشراً (۱۰۲۵) مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو - جب ان شرائط سے فارغ ہو تو اغراض کے لئے دعوت دے اور اسکے دو طریق ہین ایک بطریق **پیران شطار** دوسرا بطریق **شیخ ابو الفضل** کرمانی - انسے بھی دو سند ین ہین ہر ایک کا بیان بتفصیل لکھا جاتا ہے +

طریق پیران مشرب شطار
مع ہفت ضابطہ واحکام وادعیۂ مختصرہ

ہفت ضابطۂ کلی ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام بابے سر انجام خاص وعام ہین اور یہ سات دن سات تاروں سے متعین ہین جو حاجت جس دن کے ستارے مین واقع ہو اسی کے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور

ترتیب شرائط تمام ن ۲۰۰ - ن ۱۵۰ - ع ۷۵ ق ۳۸ د ۳۰۰ ب ۳۰ خ ۲۲ - اجابت دعوۃ ۱۰۲۵ - ۱۲ یعنی موافق حروف تہجی باعتبار جمع واو ولام مکرر کہ تیس ہوتے ہین جب اکہ دس گنا یا تین سو ہوے ۱۲

عمل کرے مقرون بہ اجابت ہوا گر تاخیر واقع ہو تو ہفتے مین اُسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسیطرح عمل کرے تو گویا ستر یوم مین انصرام امر ہوگا **قرأۃ یوم اور عشرہ** کا ایک ہی حکم ہے شب کو بارہ مرتبہ موافق دوازدہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبے موافق منازل قمر جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے اور باقی ایام بے ناغہ تین بار باحکام وارکان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے کہ اس ہفت ضابطے مین خواص خاص منقسم ہین کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اُسی کو کرے دن مین قرأۃ کرے جیسا کہ بہ نیت قتل اعدا بروز **زحل** اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز **مشتری** اور نیت قتال و خونریزی روز **مریخ** اور بہ نیت عظمت و حشمت و جاہ روز **شمس** اور بہ نیت کاروبار دنیا و موافقت سلطان و آمیزش امرا و کارکنان اور مثل اُسکے بروز **زہرہ** اور بہ نیت عشق و محبت و کار خیر و تجارت اور مثل اسکے بروز **عطارد** اور بہ نیت اصلاح و معاملہ و معالجہ و حسن معاملات اور دوستی اور بہ دشمن آشتی اور مثل اسکے بروز **قمر** +

قرأۃ ہفت شبانہ روز چونسٹھ بار پڑھے طریق ضابطہ دیکھکر اسی طریق سے عمل کرے +

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اُسکو چاہئے کہ ہر ضابطہ مین نیت مسطور کو نگاہ رکھے اور پہلی شب کو نیت کرلے۔ آخر شب کو اُٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ بجا لائے اور ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و عشرہ مبشرہ بجا لائے اسکے بعد ایک ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطار و سہروردیہ و چشتیہ و قادریہ و فردوسیہ اور تمام عرفا اور شہدا اور جمیع مؤمنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ صبح تک جاگتا رہے اور سنت اور فرض کے درمیان سات بار اس دعا کو پڑھے اِلٰھِیْ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتِیْ کُلَّھَا یَا مَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ **دعا اجابت** سات بار پڑھے مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ تَوَجُّھًا اِلَی اللّٰہِ قَبْلَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ نَاطِقًا لِلّٰہِ اِسْتِغَاثَۃً بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسکے بعد آسمان کی طرف منہ اُٹھائے اور دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور فرض

کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوتخانہ مین آئے اور اپنے ورد معتاد کو بجا لائے اُسکے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے اوّل مناجات ادعیہ نادِ علی یا غیاثی دعاءِ کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز و اختتام افتتام اور یہ سب دعائین سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اوراد رکھتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ہر ضابطہ مین پڑھے اور نماز اور دوسری دعائین موافق ضابطہ کے بتائی جائینگی اُنکو بعد دعاءِ کاشف الغم اور دعاءِ ضابطہ کے پڑھے ٭

(مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہین)

یَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ مِّنْ حَیْرَةٍ سَهْمٍ وَّلَمْ یَجِدْ صَرِیْحًا یَّصِرُ حَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ حَمِیْمٍ وَّجَدَ یَا رَبِّ مِنْ مَّعُوْنَتِكَ صَرِیْحًا مُّعِیْنًا وَّوَلِیًّا یَّطْلُبُهٗ حَثِیْثًا یُّنْجِیْهِ مِنْ ضِیْقِ اَمْرِهٖ وَیُخْرِجُهٗ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمِلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْغُفْرَانِ نَكِرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ایضاً شفا ارضا صالوا صلا استلك كَمْ یَنْكُمْ وَالْمَخْزُوْنُ الْاَطْهَرُ ثُمَّ لَا نَاظِرًا هٰذَا هوش ورش طوطی طاس اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ایضاً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اَحْسَنُ شَیْئًا مِّنَ التَّدْبِیْرِ وَیُرَبِّیْنِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ یَا دَلِیْلَ الْعَابِرِیْنَ دُلَّ حَیْرَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَیُرَبِّیْنِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَحُزْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً نادِ علی حضرۃ المیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِیْ نَوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ایضاً یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَقْطَعُ حِیْلَتِیْ ٭ ایضاً اَللّٰهُمَّ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَائَنَا ٭

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَھَّابِ
یَارَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ یَا اِلٰہَ الْاَلِھَۃِ
اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَمِیْدُ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَرَبُّنَا
الْمَعْبُوْدُ وَیَا وَدُوْدُ اَنْتَ الْمَوْدُوْدُ وَفَضْلُکَ الْمَعْھُوْدُ وَیَا بَرُّ اَنْتَ الْبَارُّ وَبِرُّکَ الْمَوْعُوْدُ
وَخَیْرُکَ الْمَشْھُوْدُ یَا حَیُّ کُنْتَ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ وَتَکُوْنُ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ یَا قَائِمُ اَنْتَ
الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَالْجَازِیْ بِمَا عَمِلَتْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا جَمِیْلُ
اَنْتَ الْجَمِیْلُ الْجَلِیْلُ فَلَا یَحِقُّ ھٰذَا الْاِسْمُ اِلَّا لَکَ وَلَا یَلِیْقُ اِلَّا بِکَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمَلِکُ
وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ وَخَیْرُکَ کَثِیْرٌ وَفَضْلُکَ کَبِیْرٌ یَا کَبِیْرُ الْمُتَکَبِّرُ لَکَ النِّعْمَاءُ
وَالْکِبْرِیَاءُ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ الْخُشُوْعُ اِلَّا لَکَ وَالتَّوَکُّلُ اِلَّا عَلَیْکَ وَالْاِعْتِصَامُ اِلَّا
بِکَ وَالتَّفْوِیْضُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَکُلُّنَا لَکَ الْعَبْدُ لَا شَرِیْکَ لَکَ
وَلَا نَدْعُوْ لَکَ وَالِدًا وَّلَا وَلَدًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ کُلُّ یَرْجِعُ اِلَیْکَ وَلَا یَجْرِیْ الْفَنَاءُ
وَلَا الزَّوَالُ عَلَیْکَ یَا بَارِیُٔ یَا مُصَوِّرُ اَحْدَثْتَ کُلَّ شَیْءٍ سِوَاکَ کَمَا اَرَدْتَ وَبَرَأْتَ
فَاَحْکَمْتَ وَصَوَّرْتَ وَخَلَقْتَ فَاَحْسَنْتَ وَسَوَّیْتَ فَعَدَلْتَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ لَا شَرِیْکَ
لَکَ وَلَا شِبْہَ لَکَ وَلَا مِثْلَ لَکَ وَلَا نَظِیْرَ لَکَ یَا غَنِیُّ وَلَا وَزِیْرَ لَکَ وَلَا مُشِیْرَ لَکَ وَلَا
مُعِیْنَ لَکَ وَلَا ظَھِیْرَ یَا مَاجِدُ یَا مَجِیْدُ لَکَ الْمَجْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْخَلْقُ
کُلُّہٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ وَاَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ یَا قُدُّوْسُ
یَا سُبُّوْحُ اَنْتَ الْمُنَزَّہُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْمَعَائِبِ وَالْمَرَاتِبِ وَاَنْتَ الْمُعَظَّمُ فِی الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ یَا عَلِیُّ یَا مُتَعَالِیْ لَکَ الْعُلَاءُ وَالثَّنَاءُ مِنْکَ وَاِلَیْکَ مُنْتَھَی الْاَمَلِ وَ
الْاِنْتِھَاءُ الْاَمْرُ وَالرَّجَاءُ۔

یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ لَا بِدَایَۃَ لَکَ وَلَا اِنْتِھَاءَ لَکَ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُقْتَدِرُ وَلَا قُدْرَۃَ
اِلَّا لَکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِلَّا بِکَ یَا وَاجِدُ لَا وَجْدَ مِنْکَ وَلَا اِسْتِغْنَاءَ لِاَحَدٍ
غَیْرِکَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیْمُ تَسْمَعُ النَّجْوٰی وَتَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ فَطَرْتَ فَاَبْدَعْتَ وَصَنَعْتَ فَاَحْسَنْتَ وَخَلَقْتَ يَا مَالِكُ يَا مَلِيْكُ اَنْتَ
الْمَلِكُ الْقَدِيْرُ وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيْمُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا عَزِيْزُ يَا حَلِيْمُ تَحْكُمُ
بِالْعَدْلِ وَتَقْضِيْ بِالْحَقِّ فَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ قَدَّرْتَ
عِبَادَكَ بِالْفَنَاءِ يَا مُغِيْثُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا مُقْتَدِرُ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا مُحْيِيْ
يَا رَقِيْبُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَدَدًا وَدَبَّرَتَ الْاُمُوْرَ كُلَّهَا بِحِكْمَتِكَ وَاَمْسَكْتَ
السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ بِقُدْرَتِكَ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ تَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَاَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ لِيَحَارَ سِبُهُمْ وَاَنْتَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ يَا
وَاسِعَ الْمُلْكِ وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا يَخْرُجُ مِنْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ وَلَا يَعْجُزُكَ شَيْءٌ وَرَحْمَتُكَ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سُلْطَانُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا تُخْلِفُ مِيْعَادَكَ وَلَا تَظْلِمُ عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ
يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَآءُ لَا قُوَّةَ
اِلَّا مَنْ قَوَّيْتَهُ وَلَا غِنَى اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتَهُ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَاَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ غَيْرُكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ سِوَاكَ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ اِلَيْكَ اَرْوَاحُنَا وَقَدَّرْتَ اٰجَالَنَا يَا مُحْيِيْ اَحْصَيْتَ اَنْفَاسَنَا
وَاَكْسَابَنَا وَاَدْرَكْتَ اِسْرَارَنَا وَاِعْلَانَنَا يَا حَافِظُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
الْمُؤَخِّرُ وَتَخْفِضُ مَنْ تَشَاءُ قَهْرًا وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَاءُ قَدَرًا مَنْ رَفَعْتَهُ ارْتَفَعَ وَمَنْ وَضَعْتَهُ
اتَّضَعَ وَمَنْ اَكْرَمْتَهُ لَهُنَّ يَا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِءُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ارْحَمْنَا يَا مُؤْمِنُ اٰمِنَّا يَا مُهَيْمِنُ
يَا جَبَّارُ اجْبُرْنَا يَا سَلَامُ سَلِّمْنَا يَا غَفَّارُ يَا غَفُوْرُ اغْفِرْ لَنَا يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا يَا رَءُوْفُ
ارْءُفْ بِنَا يَا عَفُوُّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا يَا لَطِيْفُ الْطُفْ بِنَا يَا حَلِيْمُ احْلُمْ عَنَّا يَا حَافِظُ
يَا حَفِيْظُ احْفَظْنَا يَا عَزِيْزُ يَا مُعِزُّ عَزِّزْنَا يَا صَبُوْرُ صَبِّرْنَا يَا نَصِيْرُ انْصُرْنَا يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنَا يَا كَافِيْ اكْفِنَا يَا وَاقِيْ قِنَا يَا وَالِيْ يَا مَوْلَايَ تَوَلَّنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

امْنُنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيْمُ اَكْرِمْنَا وَلَا تُكْرِمْ عَلَيْنَا يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ تَفَضَّلْ
عَلَيْنَا يَا ذَا الطَّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلَ التَّوْبِ اَقْبِلْ تَوْبَتَنَا يَا دَائِمَ الْاِدْرَارِ اَدْرِ النَّعْمَاءَ عَلَيْنَا
يَا هَادِيْ اِهْدِنَا يَا وَهَّابُ يَا رَشِيْدُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا ۝ يَا نُوْرُ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا يَا وَكِيْلُ لَا تَكِلْنَا اِلٰى اَنْفُسِنَا يَا جَامِعُ اجْمَعْ عَلَى الْهُدٰى
اَمْرَنَا يَا نَافِعُ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا يَا مَنْ يَّضُرُّ وَيَنْفَعُ وَيُعْطِيْ وَ
يَمْنَعُ اُمْنُنْ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَا وَالْاَمْنِ فِي السَّرَّآءِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الضَّرَّآءِ وَشَمَاتَةِ
الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ النِّدَآءِ وَمُجِيْبُ الدُّعَآءِ يَا شَكُوْرُ اَنْتَ الْمَشْكُوْرُ اجْعَلْنَا مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ يَا صَمَدُ قَدْ صَمَدْنَاكَ حَاجَتَنَا فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ يَا مُجِيْبُ اسْتَجِبْ دُعَآءَنَا يَا
قَرِيْبُ قَرِّبْ رَحْمَتَكَ مِنَّا يَا مُقْسِطُ اَنْتَ الْقَاهِرُ فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ وَالْاَمْرُ بِالْقِسْطِ فَوْقَ
الْقِسْطِ وَالْمُنْزِلُ لِكِتَابِكَ بِالْقِسْطِ فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ وَاَصْلِحِ الْقَاسِطِيْنَ وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِيْنَ يَا غَافِرُ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا عَدْلَ الْوُلَاةِ وَجَنِّبْنَا جَوْرَ الطُّغَاةِ يَا بَاسِطُ ابْسُطْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
يَا غَنِيُّ اَغْنِنَا مِنْ خَلْقِكَ يَا فَتَّاحُ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا وَلِيُّ تَوَلَّنَا بِحِفْظِكَ وَحِمَايَتِكَ
يَا شَهِيْدُ اشْهَدْ عَلَيْنَا بِتَوْحِيْدِكَ وَعِبَادَتِكَ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ اَحْيِنَا بِخَيْرٍ وَّاَمِتْنَا بِخَيْرٍ
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا يَوْمَ الدِّيْنِ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَ
اَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ بِبَقَآئِهٖ وَسَلَامٌ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا حَامِدًا مُّصَلِّيًا كَثِيْرًا وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَيْضًا فاتحہ **ضابطہ شنبہ** بہ نیت مذکور چہار رکعت ایک سلام سے
ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا کے ساتھ
پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ
بِاَنْدَادِهِمْ وَانْكِسْ اَعْلَامَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا عَزِيْزُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اَيْضًا اَللّٰهُمَّ قَاتِلْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
بِرُسُلِكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَيْتَ

عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ لَعْنًا کَبِیْرًا وَّبِیْلًا وَصَاعِفْ زَجْرَکَ وَعَذَابَکَ عَلَیْھِمْ یَا اِلٰہَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ **ایضاً** لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ جسوقت یہ وظیفہ مرتب ہو کوسفند سیاہ یا مرغ سیاہ بالائے کوہ یا کسی خالی مکان مین فرضی قبر آدم وحوا کے درمیان اُسکو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل مین خیال کرے کہ مین نے فلان جابر کو قتل کیا اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرون باجابت ہو **ضابطۂ پنجشنبہ** بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن چودہ بار اور باقی تینون مین ایک ایک بار کم کرکے پڑھتا جائے سلام کے بعد دعاءِ مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالرِّیَآءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ **ایضاً** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ اور مصلے سے اُٹھے اور اپنے ہاتھ سے نان وشیرینی حیثیت کے موافق فقرا کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد سے اپنی مراد کو پہونچے ÷

ضابطۂ سہ شنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد چار سو مرتبے تبت یدا پڑھے باقی تینون رکعتون مین سو سو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعاءِ مذکور اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اِکْشِفْ غَمِّیْ مَآ اَمْسَیْتُ وَمَآ اَصْبَحْتُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ **ایضاً** اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَاشْغَلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَانْکِسْ اَعْلَامَھُمْ وَخُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ **ایضاً** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اسکے بعد ایک تازہ کوا لائے اور دو پرانی قبرون کے درمیان جماعۃ مقہورہ کو یاد کرکے اُسکو چھری سے کاٹ ڈالے بفرمان الٰہی مقصد برآئے +

ضابطۂ یکشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین اذا جاء نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعاءِ مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے مَا شَآءَ اللّٰہُ تَوَجُّھًا اِلَی اللّٰہِ قَبَّلَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ نَافِذٌ فِیْ اللّٰہِ اِسْتِغَاثَۃً بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا لَطِیْفُ یعنی عظمت وحشمت وجاہ ۱۲

تَلَطَّفْتَ يَا لَطِيفُ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اور سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے **ضابطہ جمعہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورہ والضحی پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعا مذکور اسکے متصل پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ اسکے بعد تین سو ساٹھ بار یا کَافِيَ الْمُوْسِعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ یا کَافِيَ ایضاً سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا ہو **ضابطہ چہار شنبہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام کے دعا مذکور پڑھے اور اسکے متصل یہ دعا یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِيْمُ یَا مَالِكُ یَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَغْمُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ لِكُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَ مُلْكِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَیَا رَحِيْمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَیَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَنَا سات بار یہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اسکے بعد یہ پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت روا ہو +

ضابطہ دوشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین والسماء والطارق سترہ بار سلام کے بعد دعا مذکور پڑھے اور اسکے متصل یہ دعا پڑھے + سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ رَبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور سو بار پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ یَا عَزِيْزُ یَا جَلِيْلُ اسکے بعد جیسا کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اسکے بعد دعا اختتام جب اس ورد سے فارغ ہو دعا سیفی پڑھے اور چند جانور

بے طلب خرید کرکے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر ضابطہ مین اس ترتیب کو نگاہ رکھے ٭

طریق اول از شیخ ابو الفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قراءۃ مقرر ہے اور جس جگہ تعداد قرءۃ معین نہین ہے وہان سات بار مقرر کی گئی ہے **واضح ہو** کہ حضرت ابو الفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے اُنہون نے تمیم ثقفی سے اُنھون نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور اُنہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپنے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے اسطرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اِس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر و جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و گزدم و شیر و گرگ اور سوائے اُنکے کوئی چیز اُسپر قابو نہ پائے اور سب سے امن مین رہے - عامل اسکا تمام مخلوق مین عزیز ہو اور سب اُسکے تابعدار ہون **ایضا** واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور منیر کے سات بار پڑھے **ایضا** جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علی ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے اُسکے گناہ نہ لکھے جائین **ایضاً** جو کوئی دو شخصون مین مفارقت چاہے اُسکو چاہیئے کہ ایک مُٹھی خاک پُرانی قبر سے لائے اور ایکبار اس حرز کو پڑھکر اُس مٹی پر دم کرے اور اُن دونون مین سے ایک کے آستانہ مین گڑھا کھود کر اُسکو ڈالدے خدا چاہے جدائی ہوگی ٭ **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اُسکو چاہیئے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی مین رکھے اور اُسکے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسیکی نظر اُسپر نہ پڑے بعد اُسکے کچے تاگے مین اُن سب دانون کو پروئے اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ مین جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے - اور جسقدر ہو سکے صدقہ دیوے دشمن ہلاک ہوگا **ایضا** اگر کوئی اسکا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اسکو پڑھکر دم کردے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی اُنکے خاندان سے دولت زائل نہ ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کامگار اور ہر صغار و کبار میرے مطیع ہون تو اُسکو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آب باران یا گلاب مین حل کرکے اِس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے اور موم جامہ مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیز نیزہ شمشیر اُسپر کارگر نہو - اگر اسکو لکھکر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور کسی درخت

کے نیچے گاڑدے بھاگا ہوا آجاوے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے **ایضاً** اگر کوئی شخص اپنے کام مین عاجز ہوا ور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اُٹھے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اُسکے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اُسکو فرحت بخشے اور کارسازی فرمائے **ایضاً** اگر کوئی شخص قید خانہ مین اکتالیس ۴۱ بار اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے **ایضاً** اگر کوئی اس حرز کو پڑھکر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے **ایضاً** اگر کسیکو سلطان نے جان سے مارنیکا حکم دیا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے روبرو جاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے **ایضاً** اگر کسیکی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور معلوم نہو کہ کون لیگیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد الم نشرح ایکبار اور دوسری مین والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایکبار اُسکے بعد یہ حرز پڑھے اور باوضو سو جائے مال اور چور کو خواب مین دیکھے اور معلوم کرلے - **ایضاً** اگر کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور باطہارت سوجائے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب مین معلوم کرے **ایضاً** اگر کوئی اس حرز کو لکھکر اپنے گھر مین رکھے چور آب آتش سب سے اُسکا گھر امن مین رہے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھکر لڑائی مین جائے سپر کی حاجت نہو اور دشمنون کے دل مین اُسکی ہیبت ہو **ایضاً** جو شخص اسکو لکھکر اور دھوکر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو اور حصول علم کے دروازے اُسپر کشادہ ہو جائین **ایضاً** جو کوئی اسکو لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو ہمبستر ہو حق تعالیٰ اُسکو فرزند صالح عطا فرمائے **ایضاً** اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اسکے لئے یہ حرز لکھکر ایک ڈبیہ مین رکھکر دفن کرے اور منہ اُسکا موم سے بند کردے اور کسی پاک جگہ مین پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے **ایضاً** ہر قسم کے سرخبادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شئے پر دم کرکے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے

(ورقے کا ورقہ ہی بھاگا ہوا آجاوے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے)

(اگر کوئی شخص اپنے کام مین عاجز ہوا ور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اُٹھے اور)

(اگر کوئی شخص قید خانہ مین اکتالیس ۴۱ بار اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے)

(اگر کوئی اس حرز کو پڑھکر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے)

(اگر کسیکو سلطان نے جان سے مارنیکا حکم دیا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے روبرو جاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے)

(اگر کسیکی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور معلوم نہو کہ کون لیگیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد الم نشرح ایکبار اور دوسری مین والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایکبار اُسکے بعد یہ حرز پڑھے اور باوضو سوجائے مال اور چور کو خواب مین دیکھے اور معلوم کرلے -)

(اگر کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور باطہارت سوجائے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب مین معلوم کرے)

(اگر کوئی اس حرز کو لکھکر اپنے گھر مین رکھے چور آب آتش سب سے اُسکا گھر امن مین رہے)

(جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھکر لڑائی مین جائے سپر کی حاجت نہو اور دشمنون کے دل مین اُسکی ہیبت ہو)

(جو شخص اسکو لکھکر اور دھوکر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو اور حصول علم کے دروازے اُسپر کشادہ ہو جائین)

(جو کوئی اسکو لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو ہمبستر ہو حق تعالیٰ اُسکو فرزند صالح عطا فرمائے)

(اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اسکے لئے یہ حرز لکھکر ایک ڈبیہ مین رکھکر دفن کرے اور منہ اُسکا موم سے بند کردے اور کسی پاک جگہ مین پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے)

(ہر قسم کے سرخبادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شئے پر دم کرکے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے)

ایضاً اگر کسیکو مہم قوی پیش آئے تو اُسکو چاہیئے کہ غسل پاک کرے اور کپڑے بدلے اور خلوت مین عود و غیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اِس حرز پر رکھے اور شفیع لائے یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدایا اسکے طفیل اور برکت سے میری حاجت برلا حق تعالیٰ اُسکی مراد پوری کرے **ایضاً** اگر کسیکا کوئی دشمن قوی ہو اور اُسکے سب سے خوفناک ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اِس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہو تو سات بار پڑھے کیسا ہی قوی دشمن ہو زیر ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا اور اسکو پڑھیگا قرض سے سبکدوش ہوگا **ایضاً** اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشت سے تنگ ہے تو چاہیئے کہ اسکو پانی پر دم کرکے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور بادشاہ کے روبرو جاوے نہایت اعزاز پائے اور اگر کسی سے بحث ہو یا کسی نے دعویٰ کیا ہو تو اُسکے بائین ہاتھ کے جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح پائے **ایضاً** اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے اور لکھکر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جاوے **ایضاً** اگر اس حرز کو سورۂ فتح کے ساتھ لکھکر نیزہ پر باندھے اور دشمن کے مقابلہ مین جائے دشمن کو ہزیمت ہو اور اُسکو فتح و ظفر **ایضاً** جس بیمار کو طبیبون نے جواب دیدیا ہو اور اُنکے علاج سے اچھا نہوتا ہو تو اُسکو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن مین لکھکر پلائے خدا چاہے شفا ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے اور مصروع کی گردن مین ڈالے خدا چاہے شفا ہو **ایضاً** اگر اس حرز کو لکھکر گھوڑے کی گردن مین باندھے اور گھوڑون کے طویلہ مین چھوڑ دے کوئی اُسکو نہ بھاگیگا اور نہ غائب ہوگا **ایضاً** اگر بانجھ عورت تین حیض تک اسکو لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جائے صاحب حمل ہو اور نیک بچہ جنے **ایضاً** جو کوئی اِس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اُسکا مغلوب ہو **ایضاً** جو کوئی توسیع رزق کے لئے اِس حرز کی ملازمت کرے خدا چاہے صاحب فراغت ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو باعتقاد درست پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے اور دنیا سے بامراد جائے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو جنگل مین جاکر تین بار پڑھے اور چہرے پر دم کرکے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اُسمین بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے (کہ بحق این حرز ہمہ ماران حاضر آیند) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائینگے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ پرندون کو جمع کرے تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھکر بام خانہ پر ایک

ڈورے مین باندھ دے اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اُس جگہ جمع ہونگے **ایضاً** برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ مُنہ اُسکا کھلا ہوا ہو اور زبان درست ہو کسی خالی جگہ مین بیٹھکر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے جب مقام اشارت پہونچے تو ایک بال سے اُسکے مُنہ کو دبا کر گرہ دے اور اُسمین پھونکدے خدا چاہے زبان بستہ ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر خضر علیہ السلام اُسکے پاس آئین **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو چاہیئے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسما و اشارات کو اپنی ہتیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلاے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جاے **ایضاً** روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت مین حاضر ہوا اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہون اور صاحب مال و منال ہون اور ملک بہت رکھتا ہون اور دشمن بہت ہین کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہین اور مین اُنکے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہون ایکدن مین اس تشویش مین سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المؤمنین رض کے پاس جا اور اُس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے سیکھ - اسواسطے خدمت عالی مین حاضر ہوا ہون کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تاکہ مین اس غم سے نجات پاؤن مجھکو محروم نہ پھیریے حضرت امیر المؤمنین رض نے اُسکو سکھلا دیا - جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ اُسکو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا اُسکو اس دعا کی برکت سے نجات ملی - اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ جلد کارگر آری ہو **ایضاً** جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پیالے اس حرز کو پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہنچے **ایضاً** اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے اور افطار کے وقت منہ اُسکی گھر کی طرف کرے اور اِس حرز کو پڑھے اور اُسکے بعد اس دعا کو پڑھے اِلٰهِیْ لَیِّنْ قُلُوْبَهُمْ وَارْدُدْ فِیَّ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خدا چاہے وہ عورت اسکی طرف رجوع کرے ۔ **ایضاً** سفر سے سلامت آنیکے لئے جاتے وقت اس حرز کو پڑھے **ایضاً** جاے ہلاکی اعداء سات جمعہ کی راتون سات سات بار پڑھے **ایضاً** تسخیر خلائق کے لئے تین روزے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے **ایضاً** چوردن سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی انگلی پر دم کرکے چاردن طرف پھراوے - **ایضاً** زہر خوردہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھوکر پلائے

برائے زبان بندی

برائے ملاقات خضر و برائے صلح دشمن

فقہ مشہوری ابواب

حصول ولایت و برائے رام کردن دلارام

برائے سلامتی سفر

برائے امن از دزدان

برائے زہر خوردہ

خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** جسکے اولاد نہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھکر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھکر باوضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے فرزند سعادتمند پیدا ہو۔ **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو پڑھکر اپنے منہ پر ہاتھ پھیریگا ہمیشہ باآبرو رہیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص کسی معرکہ مین جائے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اُسکے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائین ہاتھ پر دم کرے پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھکر دم کرے اور ہاتھ پھیرے اور میدان جنگ مین جائے خدا چاہے کوئی زخم اُسپر نہ آئے اور دشمن کے دل مین اُسکی طرف سے ہیبت ہو اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے **ایضاً** اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ مین جا پھنسا ہو کہ وہان دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے اُسکے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے آب و طعام پہونچائیگا **ایضاً** اگر کوئی فقر و فاقہ مین مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اُٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایکبار یہ حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے **ایضاً** دیو و پری کی تسخیر کے لئے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور آیۃ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورۃ یا آیات قرآن شریف سے یاد ہون پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور ورد مین مشغول رہے۔ اول ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھکر پڑھنا شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ ڈرے اور نہ اُنکی کسی بات کا جواب دے جب اُنکا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے عہد لے **ایضاً** جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اُسکو چاہیئے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھکر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر ایکبار پڑھے بعد سلام کھڑا ہوا ورد ذکر کرو بیان یعنی سبحان اللہ و الحمد للہ الخ اور اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ الخ ملاکر سات بار پڑھے اور بیٹھ جاوے اور سر نگا کر کے اس حرز کو بالحاظ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسیطرح پڑھے اگر خدانخواستہ اس مدت مین فتح نہ ہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو اور جلد کھل جاوے (یہ اسناد تھین جو بیان کی گئین) دوسرا طریق یہ ہے کہ اول نیت موافق شرع شریف کرے اور اور اس نیت مین برائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مراد دن کے خیال کر کے دعوۃ اختیار کرے - فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سنن و اوراد دوگانہ سنت ادا کرے فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہو چکا ہے بجا لائے اسکے بعد مناجات دعاؤن کے ساتھ پڑھے اور ایکبار زاد علی پڑھے اور اثنائے قرءۃ مین اپنی مراد کو اپنے دل مین رکھے اسکے بعد چار رکعت صلوۃ قضائے حاجت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد انا انزلناہ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ننانوے بار یا غیاثی عند کل کربۃ و مجیبی عند کل دعوۃ و معاذی عند کل شدۃ و رجائی حین تنقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ مین جائے اور تضرع و زاری و حاجت طلب کرے اسکے بعد دعاء عماد اعتصام چار قل دعاء طاہر دعاء کاشف مہر اعتصام - وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول دعائے سیفی - حرز امین - دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے محافظت ابواب چار بار اول پڑھکر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کر کے حضرت بیچون کی طرف توجہ کرے آنکھ کھولکر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اٹھتے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اسکے اظہار عذر مرہ پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قرارۃ سیفی مین محل بہ محل ذکر کئے جاوینگے ہر حاجت کے لئے دعائے سیفی ننانوین بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھیگا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی اسکے مطابق دیکھکر عمل کرے اور تقدیم و تاخیر اور تجاوز و تفاوت ہرگز درمیان مین نہ لائے حسب تحریر ترتیب نگاہ رکھے اور ترتیب دعیہ یہ ہے دعاء عماد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاہِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ دعائے اعتصام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ وَاعْتَصَمْتُ بِکَ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْاِلْیَاسِ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ

مَهِيعٍ كهكهيعص حوحوحمعسق مهمجوغ فهمجوغ بحق ايخ زجرهيموغ طفعاج
ازذ انجاس وبحق آدم ونوح واعتصمت بك من شر الجن والانس والهرمن
والشياطين والجنود والاتباع ومن كل آفة وعاهة واعتصمت بك من
كل بلاء وبحرمة دانيال وبحق ايخ ايخ وارش ارش بونش بونش وبحق
اهيا اشراهيا صباؤث وبحق عظمتك يا الله يا الله يا الله احفظني من
البلاء والافة والعاهة وبحرمة موسى وعيسى وبحرمة داود وزكريا وبحرمة
اسمعيل ويحيى وبحرمة ادريس وشيث ومحمد صلى الله عليه وسلم توكلت
على الحي الذي لا يموت له وأعتصمت بك من شر الجن والانس بقراءة الشيخ
واستجب دعائي يا غياث المستغيثين اغثني يا من ليس كمثله شيء وهو السميع
العليم البصير وحسبي الله ونعم الوكيل ونعم المولى ونعم النصير وصلى الله
على سيدنا محمد وآله اجمعين دعائے اعتصام یہاں تک ہے اللهم انك قلت وقولك
الحق ادعوني استجب لكم وانك لا تخلف الميعاد اللهم يا لطيف اغثني وادركني
بحق لطفك الخفي الهي كفى علمك عن المقال وكفى كرمك عن السؤال اللهم
تفضل علي واحسن الي ولا تكن علي اللهم فرج همي واكشف غمي و
وسع رزقي برحمتك استغيث يا فارج الهم يا كاشف الغم اقض ديني واهلك
عدوي بغالب قدرتك يا اقدر القادرين وارحمني برحمتك يا ارحم الراحمين
سبحان الله القادر القاهر القوي الجبار بلا معين برحمتك استغيث اللهم
بحق سر هذه الاسرار وبحق كرمك الخفي وبحق الاسم الاعظم ان تقضي حاجتي
وتوصلني الى مرادي وتدفع عني شر جميع خلقك يا ارحم الراحمين اسکے بعد
چہار قل و دعائے طاہر۔ اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم اللهم
طهر قلبي من الشك والشرك والرياء وزين لساني بالذكر والحمد والثناء اسکے
بعد اللهم صل على محمد ما اختلف الملوان وتعاقب العصران وتكلم الجديدان
واستصحب الفرقدان بلغ روح نبينا محمد منا التحية والرضوان اللهم صل على

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اسکے بعد دعائے **کاشف** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَ
اكْشِفْ غَمِّيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ بَرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اِقْضِ
دَيْنِيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسکے بعد **اعتصام** حَصَّنْتُ نَفْسِيْ
بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَرَفَعْتُ عَنِّي السُّوْءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسکے
بعد **وصل صغیر** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ
وَالْمَحْسُوْسَاتِ يَا وَاهِبَ النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاهِيَّاتِ الْاَرْكَانِ وَالْاُصُوْلِ
يَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ يَا فَائِضَ الْجُوْدِ وَيَا فَاعِلَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَيَا جَاعِلَ الصُّوَرِ
وَالْاَشْبَاحِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُدَبِّرَ كُلِّ دَوَارٍ اَنْتَ الْاَوَّلُ الَّذِيْ لَا اَوَّلَ قَبْلَكَ وَ
اَنْتَ الْاٰخِرُ الَّذِيْ لَا اٰخِرَ بَعْدَكَ اَلْمَلَائِكَةُ عَاجِزُوْنَ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْاِنْسَانُ
الْكَامِلُوْنَ قَاصِرُوْنَ عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَائِقِ الدَّنِيَّةِ
الْجِسْمَانِيَّةِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الرَّدِيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ اَرْسِلْ اِلَى اَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ اَنْوَارِكَ
وَاَفِضْ عَلٰى نُفُوْسِنَا بَوَارِقَ اٰثَارِكَ اَلْعَقْلُ فِطْرَةٌ مِّنْ قَطَرَاتِ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ وَالنَّفْسُ
شُعْلَةٌ مِّنْ شُعَلَاتِ نَارِ جَبَرُوْتِ ذَاتِكَ ذَاتٌ فَيَّاضَةٌ تَفِيْضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ وَحَانِيَّةٌ
لَا مُتَمَكِّنَةٌ وَلَا مُتَحَيِّزَةٌ وَلَا مُنْفَصِلَةٌ وَلَا مُتَّصِلَةٌ مُعَرَّاةٌ عَنِ الْاَحْيَانِ وَالْاَيْنِ وَ
مُبَرَّاةٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَيْنِ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُهُ الْاَفْكَارُ
لَاتُ الْمَجْدُ وَالثَّنَاءُ وَمِنْكَ الْمَنْعُ وَالْعَطَاءُ وَبِكَ الْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ **دعاء سیفی** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّ
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ
مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَ

نی بہ من سطنا الصدق عندک والتمنی بہ من ضنک الواصلۃ الی واحسنت بہ
من بذل فاضع الدنیا عنی والتوفیق لی والاجابۃ لما عانی حین انا دیک داعیا وانا جیک
الیک راجیا اذ عمرک مستمرا مستمیا وحین ارجوک راجیا فاجبل لک وانوذ بک فی المواطن
فیع
منتضر عاصیا
یصارعا
وفی الامور
صرونا ظ
کلھا فکن لی حارسا حافظا بارا واریا فی امور کلھا ناظرا وعلی الاعداء کلھم ناصرا و
للخطایا والذنوب طامسا ماحیا وللسیئات کلھا ساترا الواصل عرفک وبرک وخیرک الی طرفہ عین
منذ ان لبستنی دار الاختبار والفرار والاستبدار وانتظر الی فیما اقدم الیک لدار القرار فانا
عبیدک یا مولای من جمیع المصادر والمضائل والمصائب فی المعائب فی اللوازب والھموم واللوازم
الھموم التی قد ساورتنی فیھا الغموم مع عارض اصناف البلاء وضروب جھد
القضاء لا ادرک منک الا الجمیل ولم ار منک الا التفضیل خیرک لی شامل
وصنعک لی کامل وظلک لی کافل وستک علی متواتر ونعمک عندی متصلۃ
وایادیک لدی متواصلۃ بھرت لک فخفرت جواری وصدقت رجائی وصاحبت اسفاری و
اکرمت احضاری وحققت امالی وشفیتنی امراضی وعافیت منقلبی ومثوای ولم تشمت
بی اعدائی ورمیت من رمانی ولکفیتنی شر من عاداني فمجدی لک واصب وثنائی علیک متواتر
دائم من الدھر الی الدھر بالوان التسبیح خالصا لذکرک ومرضیا لک بنا صع التوحید
التمجید
واخلاص التقریر واقامۃ التمجید یطول التعبد والتعدید ثم تعن فی قدرتک
ولم تشارک فی الھیتک ولم تعلم لک ماھیۃ وماھیۃ فتکون للاشیاء المختلفۃ
مجانسا ولا تعاین اذا حجبت الاشیاء علی العزائم المختلفات ولا خرقت الاوھام
حجب الغیوب الیک فاعتقد منک مجدا وقدرا فی عظمتک ولا یبلغک بعد الھمم
ولا ینالک غوص الفطن ولا ینتھی الیک بصر الناظرین فی مجد جبروتک ارتفعت
عن صفۃ المخلوقین صفات قدرتک وعلا عن ذکر الذاکرین کبریاء عظمتک فلا
ینتقص ما اردت ان تزداد ولا یزداد ما اردت ان ینتقص ولا احد شھدک حین
فطرت الخلق ولا ند ولا ضد حضرک حین برأت النفوس کلت الالسن عن تفسیر صفتک
وانحسرت العقول عن کنہ معرفتک وکیف یوصف کنہ معرفتک وصفتک یا رب انت اللہ الملک

الْجَبَّارُ الْقُدُّوسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَزَلِيًّا أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي مُحْجُبِ الْغُيُوبِ فِي حَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِي بِحَارِ مَلَكُوتِكَ أَفْكَارُ ذَوِي التَّبْصِيرِ وَتَحَيَّرَتْ فِي جَبَرُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ التَّفْكِيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الِاسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ ذَلِكَ تَحْيِيرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيرُ فِي تَصَارِيفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ إِلَيْهِ خَاسِئًا حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا إِلَهِي أَنْتَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا دَائِمًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَضَاعِفًا مُتَّسِعًا مُتَّسِقًا مُسْتَوْثِقًا يَدُومُ وَلَا يَبِيدُ غَيْرَ مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْمُوسٍ فِي الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالظَّهِيرَةِ وَالْأَسْحَارِ وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِنْ أَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ بَقِّ فِيكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَجَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ أَبْرَحْ مِنْكَ فِي سُبُوغِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابُعِ آلَائِكَ مُحْرِزًا لِكَ فِي الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوظًا بِكَ فِي الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّي وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ عَنِّي إِلَّا طَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَنْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ فِي ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمِدَتْ بِهِ نَفْسُكَ وَحَمِدَكَ بِهِ الْحَامِلُونَ وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُونَ وَكَبَّرَكَ الْمُكَبِّرُونَ وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُونَ وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُونَ وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُونَ وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُونَ حَتَّى يَكُونَ لَكَ مِنِّي وَحْدِي فِي كُلِّ لَحْظَةِ عَيْنٍ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ حَمْدِ جَمِيعِ الْحَامِدِينَ وَتَوْحِيدِ أَصْنَافِ الْمُوَحِّدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيسِ أَجْنَاسِ الْعَارِفِينَ وَثَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهَلِّلِينَ وَالْمُصَلِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ وَمِثْلَ مَا أَنْتَ بِهِ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ أَنْتَ مَحْمُودٌ وَمَحْجُوبٌ وَمَحْجُوبٌ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْبَرَايَا وَارْغَبْ إِلَيْكَ فِي بَرَكَةِ مَا أَنْطَقْتَنِي بِهِ مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِي بِهِ مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ عَلَى شُكْرِكَ

ابْتِدَاءً بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا وَّاَمَرْتَنِیْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَّنِیْ عَلَیْهِ اَضْعَافًا وَّمَزِیْدًا
اَوْرِضًا وَّاَعْطَیْتَنِیْ مِنْ رِّزْقِكَ اِخْتِیَارًا وَّمَفَاضًا وَّسَاَلْتَنِیْ مِنْهُ شُكْرًا یَّسِیْرًا صَغِیْرًا اِذْ جَبَیْتَنِیْ
وَعَافَیْتَنِیْ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ لِسُوْءِ قَضَاءِكَ وَبَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِیَةَ
وَاَوْلَیْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاءِ وَسَوَّغْتَ لِیْ اَیْسَرَ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِیْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ مَعَ
مَا وَعَدْتَّنِیْ بِهٖ مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِیْفَةِ وَاَبْشَرْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ وَاصْطَفَیْتَنِیْ اَعْظَمِ
النَّبِیِّیْنَ دَعْوَةً وَّاَرْفَعِهِمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلِهِمْ لَنَا شَفَاعَةً وَّاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً وَّاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مُّحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا
یَمْحُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا یُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَلَیْلَتِیْ
هٰذِهٖ وَشَهْرِیْ هٰذَا وَسَنَتِیْ هٰذِهٖ یَقِیْنًا صَادِقًا یَّهُوْنُ عَلَیَّ مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاَحْزَانَهُمَا وَیُشَوِّقُنِیْ وَیُرَاغِبُنِیْ فِیْمَا عِنْدَكَ وَاكْتُبْ لِیْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَیَلِیْهَا الْكَرَامَةَ
مِنْ عِنْدِكَ وَاَوْزِعْنِیْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
الْمُبْدِئُ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفَعٌ وَّلَا عَنْ قَضَاءِكَ مُمْتَنَعٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلٰی نِعْمَتِكَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَّبَغْیِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَّحِقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَّكَیْدِ كُلِّ كَائِدٍ
وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَاِیَّاكَ اَرْجُوْا
وَلَایَةَ الْاَحِبَّاءِ وَالْقُرَنَاءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَسْتَطِیْعُ اِحْصَاءَهٗ وَلَا تَعُدُّ یَدَاهُ مِنْ
عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِرْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ یَدَاكَ لَا تُضَادُّ فِیْ حُكْمِكَ
وَلَا تُنَازَعُ فِیْ سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَاَمْرِكَ وَتَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ وَلَا یَمْلِكُوْنَ مِنْكَ
اِلَّا مَا تُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقُدُّوْسُ فِیْ نُوْرِ
الْقُدْسِ تَرَدَّیْتَ بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَتَغَشَّیْتَ بِالنُّوْرِ وَالضِّیَاءِ وَتَجَلَّلْتَ
بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِیْمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِیْمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ

الواسع والقدرة الكاملة والحكمة العالية والحجة البالغة والعزة الشاملة قال اللهم على ما
جعلتني من أمة محمد صلى الله عليه وسلم وهو أفضل بني آدم الذين كرمتهم وحملتهم في البر والبحر و
رزقتهم من الطيبات وفضلتهم على كثير ممن خلقت تهم من أهليها تفضيلا وخلقتني فيما
بصيرا صحيحا سويا سالما معافا ولم تشغلني بنقصان في بدني ولم تمنعني كرامتك
إياي وحسن صنيعك عندي وفضل مناحك لدي ونعمائك علي أنك الذي
أوسعت علي في الدنيا رزقا وفضلتني على كثير من خلقك تفضيلا فجعلت لي
سمعا يسمع آياتك وعقلا يفصم إيمانك وبصرا يرى
عظمتك وقلبا يعتقد توحيدك وإني بفضلك على سائل ولك نفسي سائلة
ولحجتك شاهدة فإنك حي قبل كل حي وحي بعد كل حي وحي
وحي لم ترث الحياة من حي ولم تقطع حادثة عني في كل وقت ولم تزل لي
النعم ولم تمنع عني دقائق العظم ولم تغير علي وثائق النعم فلك الحمد
إلا عفوك عني والتوفيق لي والإستجابة لدعائي حين رفعت صوتي بتحميدك
وتمجيدك وتسبيحك وتهليلك وإلا في تقدير خلقي حين صورتني
صورتي وإلا في قسمة الأرزاق حين قدرتها لي كان في ذلك ما يشغل شكري عن
فكيف إذا فكرت في النعم العظام التي انقلب فيها ولا أبلغ شكر شيء منها فلك الحمد
عدد ما حفظ علمك وعدد ما وسعته رحمتك وعدد ما أحاطت به قدرتك
وأضعاف ما تستوجبه من جميع خلقك اللهم فتمم إحسانك علي فيما بقي من عمري
كما أحسنت إلي فيما مضى منه اللهم إني أسألك أن توسل إليك بتوحيدك وتمجيدك وتحميدك
وتهليلك وكبريائك وكمالك وتكبيرك وتعظيمك وتقديسك وتنويرك ورأفتك ورحمتك
وعلوك ووقارك ومنك وبهائك وجمالك وسلطانك وقدرتك وإحسانك وامتنانك
ورحمتك ونبيك وعترته الطاهرين أن تصلي على محمد وعلى آل محمد وعلى سائر إخوانه من
الأنبياء والمرسلين وأن لا تحرمني وفد ك وجمالك وجلالك وقوائد كرامتك فإنك لا يعتريك
لكثرة ما قد نشرت من العطايا عوائق البخل ولا ينقص جودك التقصير في شكر نعمتك

وَلَا تَنْفَدُ خَزَائِنُكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ وَلَا تُؤْثِرُ فِي جُودِكَ الْعَظِيمِ مِنْحُكَ الْفَائِقَةُ
الْجَزِيلَةُ الْجَلِيلَةُ وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِيَ وَلَا يُلْحِقُكَ خَوْفُ عَدَمٍ فَتَنْقُصَ
مِنْ جُودِكَ فَيَفِيضَ فَضْلُكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا وَبَدَنًا صَابِرًا
وَيَقِينًا صَادِقًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا بَاكِيَةً وَرِزْقًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا
وَوَلَدًا صَالِحًا وَسِنًّا طَوِيلًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَأَسْأَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تُؤْمِنِّي
مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّي سِتْرَكَ وَلَا تُقْنِطْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِي
عَنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَأَعِذْنِي مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ
وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِي أَمِينًا مِنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَاعْصِمْنِي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَزَلَّةٍ
وَغَمٍّ وَهَمٍّ وَبَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَطَعْنٍ وَطَاعُونٍ وَحَرْقٍ وَغَرَقٍ وَحَرٍّ وَبَرْدٍ وَجُوعٍ
وَعَطَشٍ وَقَحْطٍ وَغَارَةٍ وَضِيقٍ وَنَجِّنِي مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَعَاهَةٍ وَغُصَّةٍ وَ
مِحْنَةٍ وَشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَادْفَعْ
عَنِّي وَلَا تَدْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْنِي وَأَكْرِمْنِي وَلَا تُهِنِّي وَزِدْنِي وَلَا تَنْقُصْنِي وَارْحَمْنِي
وَلَا تُعَذِّبْنِي وَانْصُرْنِي وَلَا تَخْذُلْنِي وَاسْتُرْنِي وَلَا تَفْضَحْنِي وَآثِرْنِي وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَاحْفَظْنِي وَلَا تُضَيِّعْنِي فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ شَرَعْتَ فِيهِ فَوَفِّقْنِي
وَتَيْسِيرَكَ فَتَمِّمْهُ لِي بِأَحْسَنِ الْوُجُوهِ كُلِّهَا وَأَصْلَحِهَا وَأَصْوَبِهَا فَإِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَ
بِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ
الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا مُبَارَكًا كَثِيرًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَدَائِمٌ
لَا يَفُوتُ وَخَالِقٌ لَا تُخْلَقُ وَسَمِيعٌ لَا تُشَكُّ وَبَصِيرٌ لَا تُغَابُ وَشَاهِدٌ لَا تَغِيبُ وَلَا تَرْتَابُ وَ
أَبَدِيٌّ لَا تُفْقَدُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَا تُكَذَّبُ وَقَاهِرٌ لَا تُغْلَبُ وَقَرِيبٌ لَا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ
لَا تُضَارُّ وَغَافِرٌ لَا تُظْلَمُ وَصَمَدٌ لَا تُطْعَمُ وَقَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَمُجِيبٌ لَا تُسَامُ وَجَبَّارٌ لَا

الجزيلة الكثيرة

لا تقهر

تَكَلُّمٌ وَحَلِيمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ وَنَاصِرٌ لَا تُغَالَبُ وَقَوِيٌّ لَا تُضْعَفُ وَعَظِيمٌ لَا تُوصَفُ وَوَفِيٌّ لَا تُخْلَفُ
وَعَدْلٌ لَا تَحِيفُ وَغَنِيٌّ لَا تُفْقِرُ وَكَبِيرٌ لَا تُغْمَرُ وَحَكَمٌ لَا تُحْجَرُ وَمَنِيعٌ لَا تُقْهَرُ
وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَوَكِيلٌ لَا تُحْقَرُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَوِتْرٌ لَا تُسْتَامَرُ وَفَرْدٌ لَا
تُسْتَشِيرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُّ وَسَرِيعٌ لَا تَدْهَلُ وَحَلِيمٌ لَا تَعْجَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَحَ
لَا تَغْفُلُ وَعَزِيزٌ لَا تُذَالُ وَقَائِمٌ لَا تَنَامُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَدَائِمٌ لَا تَفْنَى وَبَاقٍ
لَا تُبْلَى وَوَاحِدٌ لَا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمُكْرَمُ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ
الْمُتَعَالِي يَا جَلِيلُ الْمُتَجَلِّلُ الْمُتَجَمِّلُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
الْمُتَجَبِّرُ يَا طَاهِرُ الطُّهُورُ الْمُتَطَهِّرُ يَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيزُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَزِّزُ
يَا مَنْ يُنَادَى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ مِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَأَقْعَارِ الْبِحَارِ وَأَوْكَارِ الطُّيُورِ بِأَلْسِنَةٍ شَتَّى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ
وَحَوَائِجَ أُخَرَ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يُشْغِلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَغَيِّرُكَ الْأَزْمِنَةُ
وَلَا تَحِيطُ بِكَ الْأَمْكِنَةُ وَلَا تَصِفُكَ الْأَلْسِنَةُ وَلَا يَأْخُذُكَ نَوْمٌ وَلَا سِنَةٌ وَلَا تُشْبِهُكَ
شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهُكَ الْكَرِيمُ
سُبُّوحٌ ذِكْرُكَ قُدُّوسٌ أَمْرُكَ وَاحِدٌ حُكْمُكَ نَافِذٌ قَضَاؤُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ يَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَرْجُو مِنْكَ يَا اللَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ عَنْكَ يَا اللَّهُ
وَيَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَخَافُ عُسْرَتَهُ وَفَرِّجْ عَنِّي مَا أَخَافُ ضِيقَهُ وَسَهِّلْ لِي
مَا أَخَافُ حُزُونَتَهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ وَلَا أَسْأَلُ غَيْرَكَ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَا أَرْغَبُ إِلَى غَيْرِكَ وَأَسْأَلُكَ أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ
أَنْتَ الْفَتَّاحُ لِلْخَيْرَاتِ وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ وَمَاحِي السَّيِّئَاتِ كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ رَافِعُ
الدَّرَجَاتِ مَانِعُ الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَأَعْظَمِهَا وَأَنْجَحِهَا الَّتِي رافع
لَا تُرَدُّ وَلَا يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى
وَبِصِفَاتِكَ الْعُلَى وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى بِأَكْرَمِ أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا
عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَأَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيلَةً وَأَجْزَلِهَا مِنْكَ نَوَالًا وَأَسْرَعِهَا مِنْكَ إِجَابَةً

وَبِاَسْمَائِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ يُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى
عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لَّا تُحَرِّمَ سَآئِلَكَ الْاِجَابَةَ
وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا
مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ لَمْ يُعَلِّمْهُ دَعَاكَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتُكَ وَاَصْفِيَآئُكَ وَ
اَنْبِيَآئُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
مِنْكَ وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ اِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُتَضَرِّعٍ مُتَعَبِّدٍ
لَكَ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ
جُرْمُهٗ وَاَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ وَمَنْ لَّا يَثِقُ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ وَعَمَلِهٖ وَلَا يَجِدُ لِفَاقَتِهٖ اَبَدًا جَابِرًا وَّلَا لِذَنْبِهٖ غَافِرًا اَغِيْثْ كَ
وَلَا بَعِيْدًا سِوَاكَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ مُتَعَرِّضًا مُّعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ
عَلٰى عِبَادَتِكَ بَائِسًا فَقِيْرًا مُّسْتَجِيْرًا وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ وَ
اَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا
الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ
اَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْجَانِيْ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَ
اَنَا الْمَقْدُوْرُ وَاَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَيُّ لَا يَمُوْتُ وَاَنَا عَبْدُكَ سَوْفَ
اَمُوْتُ وَاَنْتَ الْخَلَّاقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ
اَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَآئِفُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَمْ
اَزَلْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ وَاسْتَغَثْتُ بِهٖ وَسَاَلْتُهٗ وَدَعَوْتُهٗ وَرَجَوْتُهٗ اِلَّا اَنَّكَ كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ
لَهٗ وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْئٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دعاء اختتام اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

الخالق

الرزاق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاہِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا (ثلث مرات) اَللّٰھُمَّ تَفَضَّلْ اِلَیَّ وَاَحْسِنْ اِلَیَّ وَکُنْ لِّیْ اٰمِیْنًا وَلَا تَکُنْ عَلَیَّ (ثلث مرات) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ فَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (ثلث مرات) اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ یَا وَدُوْدُ پس بخواند اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنَا وَاَدْرِکْنَا بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ لِمَا کَفٰی عِلْمُکَ عَنِ الْمَقَالِ وَکَفٰی کَرَمُکَ عَنِ السُّؤَالِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُھْلِکَ عَدُوِّیْ وَتُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَتَدْفَعَ عَنِّیْ شَرَّ عِبَادِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **اضمار حرز یمانی** ہر روز تسبیح سو مرتبہ پڑھے۔ **یوم السبت** لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ **یوم الاحد** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ **یوم الاثنین** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ **یوم الثلثاء** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا **یوم الاربعاء** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا **یوم الخمیس** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ **یوم الجمعہ** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۞

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعا سیفی واقع مین عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع مین اسکے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہین جسکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہین کیونکہ شیخ علیہ الرحمہ نے انکو مفصلاً نہین لکھا لہذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے وہ تحریر فرماتے ہین کہ دعاء سیفی افضل الادعیہ مجرب الاجابۃ کثیر البرکۃ آیۃ من آیات اللہ ہے اسمین اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہین ستر ہزار ملک اسکے مسخر ہین اور ایک روایت مین ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعا کے خادم ہین جسوقت قاری اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پڑھتا ہے ملائک اور جن تعظیماً سر و حرمت

وہیتہ وغیرہ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَهٗ وَاسْتَجِبْ دُعَاءَهٗ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیسا کہ بیان اول میں گذر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت میں یمین اللہ اور قسم اللہ نور اللہ وجہ الحق قریب الحق میثاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شروح الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے یہ ایک عجیب چیز ہے۔ حضرت **مسیح الاولیا** پیر دستگیر قدس اللہ سرہ واوصل الینا فیوضہ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کوہستان قلعہ چنار پر [illegible] اور [illegible] کا اشغال اور دعوۃ اسماء عظام اوراد عیہ وغیرہ میں مشغول رہے لیکن جو کیفیت [illegible] میں پائی کسی [illegible] میں نہ پائی اور نیز فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اول ریاضت میں اسکی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا اسی کو پڑھتا اور اسکے ذکر میں مشغول رہتا انتہی کلامہ۔ چونکہ یہ دعا سریع الاجابۃ ہے اسواسطے بزرگان دین اسکو سینہ بسینہ رکھتے ہیں اور جب سالک کو مجموع سے مرکب اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہیں اور اسکا اہل بھی دیکھتے ہیں تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے اسواسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشد کامل وحصول ایالت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اسکی دعوۃ میں مشغول نہ ہوں۔ المترجم وہی بزرگ اپنے جامع میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کی دعوۃ میں مشغول ہو تو شرائط دعوۃ اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک حلال نہ کر سکے تو مختار ہے۔ بہترین اوقات اس دعا کے لئے تہجد کا وقت ہے اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ جہاں قریب میں عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اسطرف مطلق دھیان نہ کرے اور ایک مندلہ کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ دوگانہ اسپر ادا ہو جائے اور حروف مقطعات سورۂ جن چاروں کونوں پر برابر تقسیم کرکے لکھے اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے اس مندلہ میں بیٹھکر قراۃ شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعداء کے لئے مندلہ بغیر قراۃ کریگا تو خطا پائیگا اور دوسری حاجتوں کے لئے بے مندلہ بھی جائز ہے تاہم زیان نہیں اس مندلہ کی صورت یہ ہے

لیکن اثنائے دعوۃ میں ابتدا روز کے اسطور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اسکی نیت کے ہو جیسا کہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہے اب پھر لکھے دیتے ہیں چنانچہ بہ نیت تنبیہ و مقہوری اعداء بروز زحل و بہ نیت

عزت وحشمت بروز **شمس** اور بہ نیت اصلاح معاملہ ومعالجہ از زحمت وملاقات باسرار روز **قمر** اور بہ نیت قتل وہلاکی اعدا روز **مریخ** اور بہ نیت کاروبار دنیا وتوجہ سلطان وحکام روز **عطارد** وبہ نیت حصول علم ظاہری وباطنی روز **مشتری** اور بہ نیت محبت وکار خیر وتجارت روز **زہرہ** عروج ونزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط مین عروج ونزول کی چندان حاجت نہین ہے جب روز چہارم ہو بعد از ادائے نماز فجر فراغ اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پھر ایک دوگانہ بروح مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک دوگانہ بارواح جمیع انبیاء اور ایک دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دوگانہ بروح حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ ایک دوگانہ بروح حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی رح اور ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتول ایک دوگانہ بروح حضرت غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارف ایک دوگانہ بروح مسیح الاولیا ابو البرکۃ عین العرفا حضرت شیخ عیسی پیر دستگیر ایک دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہونچائے اور اس دوگانہ کی ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے اُس سے استمداد ہمت کرنا چاہئے۔ ان سب دوگانون کے بعد سورۂ یٰسین تا سلامٌ قولًا من رب الرحیم اور دوسری مین فاتحہ کے بعد آخر سورۃ تک پڑھے۔ اگر یٰس یاد نہو ہر رکعت مین اکتالیس اکتالیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنون مین دوگانۂ اخیر یعنی دوگانہ بہ نیت قضائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ حالت دعوت۔ بعد دوگانۂ اخیر حصار حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اُسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین سات یا تین مرتبے پڑھے اور اپنے دونو کف دست پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے (حصار مذکور یہ ہے) اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ واضح ہو کہ اثنائے شرائط مین خاتم سیفی فقط اور دعوۃ مین حاجات دینی کے لئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلب دنیوی کے لئے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے اور ان تینون حالتون مین بخور عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہو بحکم مذکور ان دونو چیزون کا بخور کرے اور سر برہنہ کرکے بطرف رجال الغیب منہ کرکے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ وَیَا نُکَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر روبقبلہ ہو کر شرائط یا دعوۃ شروع کرے بہ نیت شرائط صغیرہ اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ یا سو چوالیس بار بہ نیت کبیرہ ایک ہزار ایکیا نتیس ۱۲۹ روز مین ختم کرے ہر روز پچیس ۲۵ بار اور چالیسوین روز چھبیس ۲۶ بار پڑھے۔ اور ان طریق ثلثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بجہت محافظت چار بار اول مین اور تین بار آخر مین یا ایکیا ر اول اور ایکیا ر آخر مین تمام دعائین بھی پڑھے باقی تنہا دعا سہم اللہ پڑھے اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہین کہ روز اول ایکیا ر روز دوم دو بار و روز سوم تین بار اسیطرح ہر روز ایک ایک مرتبے اضافہ کرکے چالیسوین روز چالیس بار پڑھے پس اسیطرح ہر روز ایک ایک کم کرکے انتی دنمین ختم کرے اور ان دونو شرائطون کے ادا کرنیکے بعد گوسفند سرخ سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کرکے اسکا گوشت فقرا کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اسمین سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے اور اسکی کھال کسی درویش صالح کو دے اور تمام استخوان اور آلایش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے اور اسمین سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعیین ایام قراۃ معین انہین دو شرائط کبیرہ کے خواص سے ہے بعد تمام ہونے شرائط اصغر مان و شیرینی حسب مقدور تین فقیرون کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک ان شرطون سے کوئی شرط ادا کرلے تو دعوت کی نیت سے پڑھے مدعا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کریگا تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور دونون شرائطین بالکل زائل و ضائع ہوتی ہین جب تک از سر نو شرائط ادا نہ کرے دعوۃ نہین دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کرسکتا ہے مگر جو حسبۃً للہ پڑھے تو جائز ہے۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہین کہ اگر ایکسال تک بلاناغہ ہر روز ایکیا ر بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے

حاجت دوسری شرائط کی نہین اس مدت مین احتیاج خلوۃ اور شرائط عامل کی بھی ضرورۃ نہین چنانچہ صاحب کشف الانوار فرماتے ہین کہ اس مدت مین کسی شرط کی حاجت نہین مگر تعین وقت کی ضرورت ہے - اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایکبار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جسقدر قراءۃ زیادہ تعداد مین پڑھی جائیگی خوب ہوگا - دعوت تمام ہونیکے بعد کچھ صدقہ دے - یہ جسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایکبار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراءۃ کی ہے تو ایک من اور اگر سات بار قراءۃ کی ہے تو ڈیڑھ من اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی وسعت نہین ہے تو خیر ڈیڑھ من گیہون کے آٹے کی روٹی پکوا کر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقراء کو تصدق کرے فقط واضح ہو کہ اس دعاء (سیفی) کی قراءۃ مین چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ العزیز (اوصل الینا فیوضہم) نے اس مؤلف کو بتائے ہین وہ یہ ہین کہ جب لفظ مصافیا اور ناصرا اور ناظرا اور للعیوب، ساترا اور مسوای اور لفظ متحایا پر پہونچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متصلۃ اور مجاسع اور جابر وتك اور والصافات اور والنهار اور شكرك اور متعالی اور كاشح اور احمالك اور امراك اور ما تريد الا باذن الله پر پہونچے تو انپر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمرسلین پر بھی وقف بتاتے ہین +

اب اشارہ کہ مراد اُس سے محل اجابت دعا ہے معلوم کرنا چاہئے اُسکی دو قسمین ہین ایک اشارہ اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے دوسرا اشارہ فرع کہ اُسکو بھی اشارۂ حاجت کہتے ہین کیونکہ وہ بھی بعض مرادون کو شامل ہے - اشارہ اصل کہ جمہور اولیا کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے جسب مراد اُس جگہ دعا پڑھی جاتی ہے اسکی تفصیل یہ ہے اول اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ہے اس جگہہ پر یا فتاح تفتحت بالفتح والفتح فی فتح فتحك یا فتاح اور یا قهار تقهرت بالقهر والقهر فی قهرقهرك یا قهار پڑھے دوسرا اِذَآ اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ہے اس جگہہ پر یا باسط تبسطت بالبسط والبسط فی بسط بسطك یا باسط اور یا قابض تقبضت بالقبض والقبض فی قبض قبضك یا قابض پڑھے تیسرا یا کبیر المتعال ہے اس جگہہ پر یا لطیف تلطفت باللطف واللطف فی لطف لطفك یا لطیف اور یا خافض

تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِي خَفْضِ خَفْضِكَ يَا خَافِضُ پڑھے جو کہا الْعِزُّ وَالْعِزَّ
ہے اس جگہہ پر یَا عَزِيزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِي عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ اور یَا مُذِلُّ
تَذَلَّلْتَ بِالذِّلَّةِ وَالذِّلَّةُ فِي ذِلَّةِ ذِلَّتِكَ يَا مُذِلُّ پڑھے **یا نجوان** مِنْ خَلْقِكَ ہے اس جگہہ یَا
وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبِيَّةِ وَالْوَهْبِيَّةُ فِي وَهْبِيَّةِ وَهْبِيَّتِكَ يَا وَهَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ
بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِيَّتِكَ يَا جَبَّارُ پڑھے پس داعی کو لازم ہے کہ جب
ان اشارات اصل پر پہونچے تو موجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت
شیخ محمد غوث رح کے ہین ایک اُن مین سے موافق جمہور اولیا ہے مگر بندگی حضرت شیخ اُن جگہہ ہر مطلب
کے لئے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل جب حاجت قرارہ کرتے تھے اور حضرت مسیح الاولیا
پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوۃ اور شرائط اور وظیفہ مین ہر محل اشارات اصل
پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوث رح دو اسم جبروتی جمالی و جلالی دعائے فتح کے ساتھ پڑھنی
چاہئے اور دعاء فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہونچی ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ
الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيَ كُلَّهَا
اِلٰهِيْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ يَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ كُنْ فَيَكُوْنُ اور دعائے قفل یہ ہے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ
شَمْلَ عَدُوِّيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهٗ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهٗ وَبَدِّلْ
اَحْوَالَهٗ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهٗ وَقَرِّبْ اَجَلَهٗ وَشَغِّلْهُ بِمَا يُهِمُّهٗ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ
يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ حالت قرارہ مین خیال افراد اعداد یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مونث کا دلمین رکھے مثل شیخ
رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ ہر اللھم ایک اشارہ ہے اور اُسکا حکم مثل اشارہ اصل ہے اور بعضے فرماتے ہین
کہ نہین حکم انکا مثل اشارہ فرع خفیہ کے ہے اور حضرت شیخ زین الدین ملی کلاہ فرماتے ہین کہ ہر اللھم
ایک اشارہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور صاحب تفسیر عینی ہر اللھم کے میم مین سترا سمائے الٰہی
سے تعبیہ کرتے ہین ؛

(اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعائے حزب مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کئے جاتے ہین) داعی
جب اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات بار کلمۂ توحید پڑھکر سجدے

مین جائے تا ستر ہزار ملائکہ اُسکے ساتھ سجدہ کرین اور اُسکے حق مین دعا کرین سجدے مین سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ تین بار یا نو بار پڑھے اُسکے بعد سجدہ سے سر اُٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اور آنکھ آسمان کی طرف اُٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھکر ایکبار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور بقول بعض اعزہ حسب لاالٰہ الا انت پر پہونچے دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھکر سجدے مین جائے اور ہاتھ دعا کے لئے اُٹھائے اور جیسا لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے تا جملہ عالم علوی و سفلی اُسکے مطیع و منقاد ہون - واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات مین کوئی اسم اسماء عظام سے آئے اُسکو بروایت تکرار پڑھنا چاہئے **اشارۂ فرع** ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اُسمین خلاف کریگا مثلاً بجائے محبت دعا قتل اور بجائے قتل دعا محبت پڑھیگا بے سود ہوگا - چونکہ اکثر اوراد مین ضبط مواضع اور اشارات کا نہین کیا گیا ہے یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدیل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہین اور اس ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہونچا ہے بضبط مواضع تحریر کرتا ہے - معلوم کرنا چاہئے کہ بعضے اُنمین سے اشارات خفیہ ہین اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر درمیان متن دعا و صمصام دو عینون کے درمیان واقع ہوے ہین پہلا **اشارہ** درمیان وَالدِّفَاعُ عَنِّیْ دوسرا درمیان لَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ تیسرا وَادْفَعْ عَنِّیْ چوتھا اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ پس جسوقت درمیان دو عینون کے پہونچے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ اپنی مراد دلمین رکھے زبان سے نہ کہے اور نہ ہونٹھ ہلائے اور مضرت کے لئے سات مقام دو میمون کے درمیان واقع ہوے ہین ایک دَائِمٌ مِّنَ اللّٰہِ دوسرا کُلُّھُمْ مِّنَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ تیسرا اَمَّا اَعْظَمُ مَا وَعَدْتَنِیْ چوتھا وَاَثْبَھُمْ مَنْزِلَۃً پانچوان مِنَ الْاَنَامِ مَا نَشَاءُ چھٹا - وَارْزُقْھُمْ مِّنَ الطَّیِّبَاتِ ساتوان اَللّٰھُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ جب دو میمون کے درمیان پہونچے دعا رَمَیْتُ مَنْ بَغٰی عَلَیَّ الخ پڑھکر اپنا مطلب دلمین رکھے اور لب نہ ہلائے **ایضاً** جب بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا پر پہونچے تین مرتبے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے اور ایک بار درود شریف تا کہ امور بستہ کی کشادگی ہو **ایضاً** بعد لفظ اِلَّا للتفضیل حضرت مسیح الاولیا پر دستگیر تین مرتبے وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا پڑھا کرتے تھے **ایضاً** جب بمقام وَاَکْرَمْتَ اِخْضَارٌ

پر پہونچے محل اشارہ دوم اصل کا ہے حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر یا فتاح تفتح تا آخر یا یا خافض تخفضت تا آخر پڑھکر دعائے فتح یا قتل بحسب مدعا قرارہ کرکے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے **ایضاً** جب بمقام وَشَفِیَتْ اَمْرَاضِیْ پہونچے تین بار واسطے دفع امراض جسمانی و روحانی یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ **ایضاً** جب بمقام وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ پر پہونچے دس بار یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہکر انگشت شہادت دست راست انند تیغ کھڑی کرکے بتصور تمام اعداء کی گردن پر مارے کہ یہ اشارہ قتل ہے۔ **ایضاً** جب بمقام رَمَیْتُ مِنْ رَمَانِیْ پر پہونچے بارہ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے اور دو رکعت بہ نیت تفرقۂ اعداء پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تبت یدا پڑھے اور سجدے مین جاکر سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھکر خیال مخذولی اعداد لمین تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ بعضون کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارات اصول سے **ایضاً** جب بمقام لَمْ تُعَنْ فِیْ قَدْرِکَ پر پہونچے من قولہ لم تعن الی قولہ المختلفات اس جگہ پر انچہ حاجت کو دل مین خیال کرے یہ اشارۂ خفیہ ہے **ایضاً** جب مقام وَکَلَّتِ الْاَلْسُنُ پر پہونچے زبان بند کر اور دفع اعداء کے لئے اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا الخ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ چالیس بار پڑھے **ایضاً** جب بمقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْہُ صِفَتِکَ پر پہونچے اپنی حاجت کو دل مین خیال کرے **ایضاً** جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ پر پہونچے تو دفع اعداء کے لئے یَا غَالِبُ گیارہ بار پڑھکر سجدہ مین جاوے اور نو بار یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ کہے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِیْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّھُمْ اٰمِیْنَ **ایضاً** جب بمقام لَیْسَ فِیْھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ پر پہونچے چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الْفِعْ پڑھکر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے اور کہتے ہین کہ من یَا رَبِّ اِلٰی مَنْ وَاکَ اشارۂ کل مغلوب ہے **ایضاً** جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ

پر پہونچے تفریق اعداء کے لئے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ کہکر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شاهت الوجوہ کہکر تین بار دست چپ زمین پر مارے **ایضاً** جب بمقام فَمَنْ تَفَكَّرَ پہونچے سات بار مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے وَهُوَ حَسِيْرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے **ایضاً** جب بمقام مُتَحَيِّرًا پہونچے آیۂ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم يَا قُدُّوْسُ الظَّاهِرُ سات کنکریاں لیکر ہر ایک پر ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو چھوں طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر پر رکھے جس جگہ جائیگا کوئی دشمن اسکو نہ دیکھیگا **ایضاً** جب لفظ مُتَحَيِّرًا پر پہونچے اپنی مراد مانگے (بعضوں کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہے اشارۂ اصول سے) اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے اور اسکے بعد رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ کو ستر مرتبہ پڑھے **ایضاً** جب بمقام مَحَلُّ وَسَاوِسِ الشَّيْطٰنِ فِي الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پہونچے پائے راست اور دست چپ زمین پر مارے اور جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پہونچے پائے چپ و دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہوں **ایضاً** جب بمقام فَتْحٌ قَرِيْبٌ پہونچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے تین بار اسم يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ اور دو بار اسم يَا رَحِيْمُ كُلَّ صَبَاحٍ پڑھے **ایضاً** جب بمقام لَكَ تَغْلِبُ پر پہونچے (یہ محل اشارات اصول سے تیسرا اشارہ ہے) بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اسم يَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتُ تا آخر اور يَا قَابِضُ تَقَبَّضْتُ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے **ایضاً** جب بمقام وَلَا تَغْلِبُ عَنْكَ غَلَبَةً پہونچے پندرہ مرتبے اسم يَا دَآئِمُ بَلَا فَنَآءٍ لَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ تا آخر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے **ایضاً** جب بمقام كُنْ فَيَكُوْنُ پہونچے تو عمل اشارۂ دوم کہ جمہور اولیاء کے نزدیک ہے اس طریق سے بجالائے سات بار کلمۂ توحید کہکر دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ قرأۃ کرے اور سلام کے بعد سات بار يَا عَظِيْمُ الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اٹھاکر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی و جلالی پڑھکر اکیسبار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے اسکے بعد کتابیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یا سر تا سحی وسعت رزق کے لئے قرأۃ کرے اور درود

شریف شرایط اور دعوت اور وظیفہ سب مین پڑھے - جب بمقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہونچے اسم یَارَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَارَزَّاقُ پڑھے اور وسعت رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے اور یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراءۃ کرے **ایضاً** جب بمقام وَاَوْضَحَهُ بِحُجَّةِ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پہونچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے **ایضاً** جب مقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُهُ پر پہونچے کشایش امور بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم یَا زَکِیُّ کے اَلطَّاهِرُ آخر پڑھے **ایضاً** جب بمقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پہونچے حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر فرماتے تھے اگر دن مین پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے **ایضاً** جب بمقام شُكْرًا مَّآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ پر پہونچے (یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم یَا عَزِیْزُ یَا تَعَزَّزْتَ تا آخر یا اسم یَا مُذِلَّ مَنْ تَذَلَّلَتْ تا آخر بحسب حاجت پڑھے اور اسکے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے **ایضاً** جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ پہونچے تو فَاِنَّكَ سے كَبِیْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے اور سجدہ مین جاکر اپنی حاجت حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے واضح ہو کہ یہ کلمات مثل کبیر اعظم ہین **ایضاً** محل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے جیسا کہ سابق مین مذکور ہوا ہے بجالائے **ایضاً** جب بمقام فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر پہونچے سیدھا ہاتھ جانب آسمان کرکے اپنے مونہہ پر ملے **ایضاً** جب بمقام اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا پر پہونچے کشایش کار کے لئے نو بار اسم یَا عَزِیْزُ یَا مُغِیْثُ یَا غَالِبُ تا آخر اور عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ سات بار پڑھے **ایضاً** جب بمقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پہونچے (یہ محل اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ الخ بحسب حاجت پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنی مراد چاہے **ایضاً** جب بمقام لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِیْ پر پہونچے اپنی حاجت طلب کرے (بعضون کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے) **ایضاً** جب بمقام وَلَا یَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پہونچے گم ہوئی چیز ملجانے اور دولت گئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ ہونے رزق کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِئُ الْبَرَایَا پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی **ایضاً**

جب بمقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفَضِّلُ پہونچے تین بار اُٹھے اور سر بہنہ کرکے مونہہ آسمان کی طرف اُٹھائے اور تین بار بیٹھے جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرے **ایضاً** جب بمقام بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ پہونچے (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے باعتبار جمہور اولیا) بطریق معمول سابق عمل کرے **ایضاً** جب مقام اَجْعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر پہونچے ارزو رویۃ انور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور تینتیس بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے **ایضاً** جب بمقام وَحَسِّنْ صَنِیْعَکَ پہونچے غنا طلب کرے **ایضاً** جب مقام وَفَضْلِ مَنَالِکَ پر پہونچے زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ تا آخر پڑھے **ایضاً** جب مقام فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ پر پہونچے دونوں ہاتھ اُٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑ دے ++ **ایضاً** جب مقام حِیْنَ رَفَعَتْ صَفَحَاتِیْ پر پہونچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یَا اَللّٰہُ اور سات بار یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اور نو بار یَا مُعِزُّ وسن پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق چاہے خدا چاہے تمام سختیون سے رہائی پاے جب محل من خلقاک پر پہونچے معلوم کرے کہ یہ پانچوان اشارہ ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک) حسب معمول عمل کرے **ایضاً** جب مقام فَتَمِّمْ اِحْسَانَکَ پر پہونچے قضاے دین اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے لئے دس بار یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے **ایضاً** جب بمقام وَاَنْ لَا تَحْرِمَنِیْ فَذَاکَ پہونچے تمام حاجات کے لئے ستائیس بار یَا رَحِیْمُ کُلَّ صَرِیْخٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ یَا جَوَّادُ پڑھے **ایضاً** جب بمقام فَیَنْقُصُ مِنْ جُوْدِکَ فَیْضُ فَضْلِکَ پہونچے حصول مطلب کے لیے یہ دعا پڑھے یَا رَبِّ جِبْرَئِیْلَ یَا رَبِّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبِّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبِّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِیْ **ایضاً** واضح ہو کہ بعضے نسخون مین لفظ باکیۃ نہین ہے مگر حضرۃ امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ اُنہون نے اس لفظ کو حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رؤیا مین دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ مین نے اس لفظ کو پڑھا ہے **ایضاً** جب بمقام اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پہونچے تین بار نادعلی پڑھکر حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ سے امداد ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قراءۃ کرے تو تین بار یہ پڑھے لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ

اور تین بار یہ کہے رَضِیْتُ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ تا آخر **ایضاً** جب بمقام فَتِمَّمَہٗ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْہِ پہونچے تو کہے اِلٰہِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ حاجتِ من برآر اور جب بمقام بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ پہونچے سجدے مین جاکر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ **ایضاً** جب بمقام کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ پہونچے دفع اعدا کے لئے دعاءِ معہود پڑھکر اسم یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الخ سات بار قراءۃ کرے **فائدہ** حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ دعاءِ سیفی کا ترک ہوجائے تو اُسکے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے

بیت اَرَادُوْا مَا اَرَادُوْا مَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ + فَطُوْبٰی لَہٗ مَنْ مُرَادُ مُرِیْدُ ۔ شیخ ابو الفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ ہزار خاصیتین رکھتی ہے چہ ہزار دینی اور چہ ہزار دنیوی جو کوئی چاشت کے وقت اِسکی مواظبت کرے تمام مہمات اُسکی سرانجام پائین اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے **ایضاً** جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام مین سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیا مین سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین مین سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبے اِس دعاءِ سیفی کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب مین ضرور زیارت کریگا اور اُنکی رؤیت سے مشرف ہوگا **ایضاً** حضرت شیخ محمد سکاکی رح فرماتے ہین کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اُسیوقت مستجاب فرماتا - واضح ہو کہ ظاہرًا یہ اجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ حالت انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف مین گذرتا تھا اُسیوقت ہوکر رہتا تھا - باقی جو خواص وفضائل اس اسناد سے وہی ہین جو شیخ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمائے ہین یہان اعادہ کی ضرورت نہین ہان اسکی قراءت کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ مین اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے -

اسناد قراءۃ - **اول** دعاءِ مغنی اُسکے بعد جوشن سیفی کہ حضرت شیخ سعد الدین محمود الحموی سے منقول ہے اُسکے بعد دعائے عماد - اعتصام - چہار قل دعائے طاہر - نادعلی - دعائے کاشف - آمر اعتصام - وصل صغیر - شیخ شہاب المقتول - اعتصام آخر - دعائے سیفی - دعائے حرز امیرین - مناجات - دعائے اعتصام

انصار روزینہ - حامل کو لازم ہے کہ ان دعاؤن مین کسیطرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اسیطرح عمل کرے اور حصار حضرۃ امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین پڑھے وہ یہ ہے اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اخیر دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھکر دونو ہتھیلیون پر دم کرکے اپنے تمام اعضا پر پھیرے - دعاے مغنی یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اسْتَغِيْثُ فَاَغْنِنِيْ

(حاشیہ) طریقہ زکوۃ دعاے مغنی کا - بہ نیت واسطے شرائط کے ایکبار اور ایک مرتبہ ایسی جگہ کہ جہان قاری کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شے حائل نہو نگے سر جب تک ہو سکے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کرکے خوشبو لگائے اور بخور کرکے دوگانہ نفل ادا کرے اور دونون رکعتون مین اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سلام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَيُجِيْبُنِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُؤْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَيَا رَجَآئِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيَلِيْ يَا غِيَاثِيْ سات بار اسقدر پڑھے بعد سر سبز کرکے دعاء مذکور شروع کرے بعد ادائے شرطون ایام قراءۃ کے ہر روز جسقدر ہو سکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز ظہر کے دوبار اور بعد نماز عصر کے دوبار اور بعد نماز مغرب کے دوبار اور بعد نماز عشا کے تین بار پڑھے غرض دونون طرح بہتر ہے اسکے پڑھنے مین بہت فائدے ہین بسبب طوالت نہین لکھے غرض ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہے اور اسکی اسناد مین لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دودھ کی لذتون کا ضرور ہے بعد ادا و تعداد کے کچھ پرہیز نہین - خواجہ ادریس قرنی رحمہ فرماتے ہین کہ اس دعا کا وداً اور ذکر نیوالا مرتبہ کمال اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہوا اور دیدار خدا نصیب ہو اور جو بلا ناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار یا پچاس بار یا سو بار متواتر پڑھے فقر و [illegible]

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِي يَا كَافِيَ فِي الْفِتَنِ الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ
ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ
بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ الطَّالِعُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ
يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ عَاصِيْكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ الطَّالِبُ بِبَابِكَ يَا مَاْمَلَ الطَّالِبِيْنَ الْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ بِبَابِكَ
الْخَاشِعُ بِبَابِكَ وَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ
اِلَّا الْكَرِيْمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ
اِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اَسْئَلُكَ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ
ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَهَيْبَتِهِمَا
اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ
زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ
يَوْمَ تَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا اِلٰهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ
يَوْمَ يُنَادِي مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ
هَلُمُّوْا اِلَى الْحِسَابِ اِلٰهِي اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ
حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ يَا اٰهِ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ اٰهِ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُوْدِ
اٰهِ مِنْ نَفْسِ الْمَطْبُوْعِ الْهَوٰى اٰهِ مِنَ الْهَوٰى اٰهِ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ
تَغَيُّرِ حَالِيْ اِلٰهِيْ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ
يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِيْ وَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ
التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ **جوشن سیفی** اِعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْاَلٰهِيَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ چاہئے کہ اسکو بھی تین مرتبے یا سات مرتبہ پڑھکر اپنی ہتھیلیون پر دم کرکے تمام
اعضا پر پھیرے پھر دعائے عماد و دعائے اعتصام پڑھے (یہ دعائین جواہر خمسہ مین آچکی ہین) انکے بعد
چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ کر اپنی ہتھیلون پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے - اسکے بعد دعائے
طاہر - دعائے کاشف و حصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول جیسا کہ جواہر خمسہ مین آچکا ہے قرارہ کرے
بعدہ دعاء اعتصام آخر مَا شَآءَ اللّٰهُ اِسْتِعَانَةً بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پھر دعائے
سیفی اور حرز امیرین - مناجات - دعائے اختتام - اضمار روزیہ جیسا کہ سابق مین لکھا جاچکا ہے قرار
کرے - خاتم دعا سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سے دریافت کیا گیا تو انہون نے فرمایا
اس طرح لکھتے ہین لیکن اسکی کچھ حقیقت معلوم نہین - میان شیخ عبدالنبی بھی فقرا کو اسیطرح جواب
دیتے تھے سراج السالکین کے علاوہ اور کئی نسخون مین بھی اسکو دیکھا لیکن ایک کو دوسرے سے موافق

نہ پایا فقط فرماتے ہین کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعاء سیفی اس خاتم کی تمام اعداد پر نظر ڈالا کرے تاکہ کلی نتیجہ بخشے

(خاتم جواہر خمسہ یہ ہے)

۳۰۱	۵۷	۱۴	۴۵۲	۲۱	۱۸	۱۲۲	۸۳	۱۱	۱		
۳۰۱	۱۱	۷	۹	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۶	۷۷	۱۱	۱۱	۱۱۲	۲۰۵	۱۱	۷ ۱۱
۱۱۶	۱۱۳	م	۲۱	۱۲	۵۶۱	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷	۴		
۸۱	۱۹	۱۴	۱۳	۱۱	۸	۱۱۱	۳					
۱۱	۲	۱۱	۶	۱۲	۷	۴	۱۱	۳	۳	۱۱	۳ ۱۲	
۱۳۱	۱۱	۱۲۱	۶	۴	۱۱	۴	۱۱					

اور سیر رجال الغیب کہ ہر تاریخ کونسی طرف ہوتے ہین اس دائرہ سے معلوم کرو +

دائرۂ رجال الغیب یہ ہے

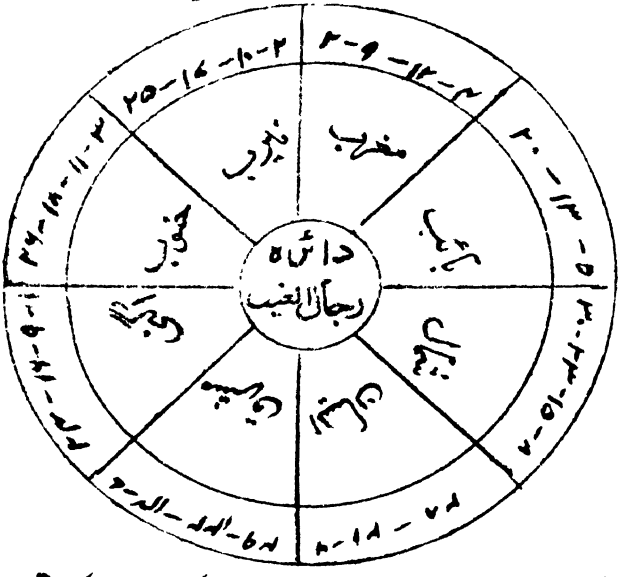

بحمداللہ تمام ہوا مضمون دعائے سیفی کا - اب اصل کتاب کی طرف رجوع کیجاتی ہے اور ترجمہ لکھا جاتا ہے

طریق دعوت عزرائیل بجہت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنونکا قتل کرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ پہلے شرائط و گانہ سالک کہ مقدمہ مین مذکور ہے بجالائے

اسکے بعد بنیت **نصاب** چار سو چالیس بار اور بہ نیت **زکوۃ** سات سو بار اور بہ نیت **عشر** تین سو پچاس بار اور بہ نیت **قفل** چالیس بار پڑھے اِس دعوت مین **دور بدور**۔ **بذل**۔ **ختم** کی حاجت نہین ہے شرائط کے تمام کے ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے اول دوگانہ بہ نیت قتل اعدا ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری مین بعد فاتحہ تبت یدا تین بار پڑھے سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اسکے بعد بہ نیت دعوۃ آخر ماہ ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ کہ تعلق زحل اور مریخ سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری و باطنی مقتول ہون اور دفع اعداء کے لئے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَہْرِ یَا قَلَّامُ وَیَا سَرَکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ اُعْطُخْفَشْ وَبِحَقِّ اُعْطُخْفُطْ اِقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُوالرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَہْرِ اَحْمَدَتْ ظُہُوْرَہٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاہِرُ یَا قَہَّارُ اَسْئَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِکَ الْقَاہِرَۃِ الْقَاہِرِیَّۃِ فَافْعَلْتَ لَہُ النُّفُوْسُ بِالْقَہْرِ الْبَیِّنِ ذٰلِکَ السِّرَّ فِیْ ہٰذِہِ السَّاعَۃِ حَتَّی اُلِیْنَ بِہٖ کُلَّ صَعْبٍ وَاُذَلِّلَ بِہٖ کُلَّ مَنِیْعٍ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَہِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَہَا سَافِلَہَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہَا حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَۃً عِنْدَ رَبِّکَ وَمَا ہِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُکَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَتِکَ رُوْحَانِیًّا تُقَوِّیْ بِہِ الْقُوٰی الْکُلِّیَّۃَ وَالْجُزْئِیَّۃَ حَتّٰی اَتَمَّ مَعَادِیْ اِشَارَۃُ عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ کُلُّ نَفْسٍ مُنْفُوْسَۃٍ قَاہِرَۃٌ فَقَبَضَ دَقَائِقَہٗ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ یَا سَیْفُ اللّٰہِ قَتِّلْہُ بِسَیْفِ اللّٰہِ +

طریق دعوت دعائے کبیر

جاننا چاہیئے کہ یہ مہتر آدم علیہ السلام پر منزل ہے اور صحف آدم علیہ السلام ہندی زبان مین تھے انمین یہ دعا تھی توریت اور صحف ابراہیم سے بھی منقول ہے اور روایت ہے کہ اکثر انبیا اور اولیاء کرام اسی دعا

پڑھا کرتے تھے اور قوم مہتر علیہ السلام ابتک اس دعا کے عامل ہین اور حضرت غوث الصمدانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہین اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس دعا کو اسناد کے ساتھ مقید نہ کرنا چاہئے بلکہ جس نیت سے پڑھیگا دعا اسکی مستجاب ہوگی - اس دعوۃ مین الفاظ گوناگون مسطور ہین کیونکہ حضرت آدم صفی اللہ نے ہر زبان مین کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے اُن سب کو اسماء الٰہی اور اسماء کونی سے آگاہ کیا ہے جسکی یہ آیت شاہد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا - اب **سند شرائط** معلوم کرنی چاہئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعدد ہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہو جائینگی -

دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے - اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے تو ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو - دعا یہ ہے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ اَوَامَرْهوام رهين نسرين برين ابی بیرم هنسا اوام انموحرم ملیکه الملکیه اذایه ابهابه وارثیا اشمنکا نجرومنکا وشبیکی واری اوریا امهو کلاما ملوکا اسمین کتابة مهابة هیه درنکه سلکاکه ویلکاکه واجل مرایاخرایا همتا تایاشایا وَنشکی یادریوا یادری وانا هیا - منیا یا بکنا بلکنا شمینه کهه همه هجمه منته وته کته شنینه عنینه ملطه وطهیا یا مطایا وادی یودی کیدی کیبی کیبی فشکیا به بطایا یا من تکا شمینی ملوی متا منا مضادیوه اجیثه شنکه خیك خیك جراجرا لکیرا لکیرا بربرایا مرایا که اباشمنکی نجریا شمهیا وارثیا شویه جریا ومنکا حن نکا عزنکا کمنکا مهنا به دیوا دریا شنکا مرینا عمنکا رکهنکا رفشیهه وما طلی کانی جونی جرنی مروتا شبوثا لوثا مقدثا سراسا هیریا هینه شادی منادی فردیا شایه هایه دیوا بلایا طفیکرا حوا اکفیثا قطوشا +

ملکه املیکه

NB

طریق دعوت دعائے بشمخ +

جاننا چاہیے کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل مین مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہونچی ہے اسطرح اس کتاب مین مندرج ہے **سند مشائخ** یہ ہے کہ اس دعا مین بارہ جگہ اللھم ہین ہر اللھم کے ابتدا پر بارہ مرتبے اور آخر مین سات مرتبے باموکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند و گانہ سابق مین بیان ہو چکی ہے اُسکے بموجب عمل کرے **شرائط دعوۃ** چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللھم پر ہے اسلئے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت حشر - بہ نیت فضل ہر اللھم پر سو بار و قدر دور بار بر نصاب بذل سات ہزار - ختم بارہ ہزار اسکی یہ دعوۃ شروع کرے **ترقی** کے لئے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب **قہر** کے لئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ اکیہزار دو سو بار روزمرہ تین چلہ تک متواتر پڑھے جسوقت حاجت برآئے دعوۃ ترک کرے - اثنائے دعوۃ مین ہر اللھم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ و تعالیٰ سے عرض کرے کہ اے بار خدا اپنی کمال عظمت و کمال کبریائی کے طفیل سے میری دعا قبول کر - واضح ہو کہ حضرت سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسکے عامل تھے **دوسرا طریق** انجیل مین ایسا لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے - نقشہ ذیل سے معلوم کرو

شمار	اسم	نام برج	نام مؤکل
۱	یا بشمخ	حمل	هیطائیل
۲	یا ذانو	ثور	طورائیل
۳	یا خیشو	جوزا	شمیائیل
۴	یا رحمیثا	سرطان	عیائیل عیقائیل
۵	یا رخیشو (رخیشی)	اسد	میناائیل
۶	یا رخموث	سنبلہ	قمرائیل
۷	یا اھیا اشراھیا	میزان	منجھائیل
۸	یا نور	عقرب	اسماعیل

شمار	اسم	نام برج	نام مؤکل
۹	یا اشبر	قوس	جبرئیل
۱۰	یا ملیعوثا	جدی	دردائیل
۱۱	یا الآمرارعد	دلو	میکائیل
۱۲	یا مشمخ	حوت	اسرافیل

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اُسکو چاہئے کہ اول شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج مین ہے اور کونسا اسم اُس برج کے متعلق ہے جس برج مین آفتاب ہو اُسی برج کے اسم سے اُسکی قرات شروع کرے مثلاً جسوقت کہ آفتاب برج حمل مین ہو اسم بشمخ کو بتمام اسماء بانضمام مؤکلات بارہ ہزار بار بمحبت حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہ السلام تین سو ساٹھ بار بجملہ اہل دعوت پڑھکر ثواب پہونچائے **طریق یہ ہے** اَجِبْ یَا هَیْطَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَا الْاَهَامُوْ شِیْطِیْشُوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ باقی اسماء کو اسیطرح پر قیاس کرے۔ جب دوازدہ اسم کو بسند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئین اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لئے پڑھے تو اول دیکھے کہ وہ حاجت کونسے برج سے متعلق ہے جو اسم اُس برج سے متعلق ہو اُسکو اُس برج مین پڑھے اور اُس اسم کو اور اسماء پر مقدم کرلے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دعا مستجاب ہو دعائے مکرم معظم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَا الْاَهَامُوْ اِشِیْطِیْشُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے

اَللّٰهُمَّ یَا ذَا نُوْنُ مَلْخُوْثُوْا اَدْمُوْثُوْا اَدَائِمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو اپنے بندون اور آدمیون کے بھید سے واقف ہے

اَللّٰهُمَّ یَا حَیْشُوْا مَیْمُوْنَ اَرْفَشْ دَارَ طِیْشُوْنَ حَیْشُوْا

(ترجمہ) الٰہی تو برکت کرا اُن لوگون کی برکت سے جنکو تو نے اپنے فضل وکرم سے جیساب بہشت مین داخل فرمایا

اَللّٰهُمَّ یَا رَحِیْمُنَا رَهْلِیْلُوْنَ مَیْنَطَرُوْنَ وَهْلِیْلُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر گرامی کر ہمکو اور غالب رکھ ہر کام پر

اَللّٰھُمَّ یَا رَخِیْثُ اَخْلَاقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہونچاتا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمُوْثُ اِرْحَمْ اَرْخِمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو رحمت کر ہمپر اور اپنی رحمت نازل کر ہمپر اپنی رضا کے بموجب

اَللّٰھُمَّ یَا اِھْیَا اَشْرَاھِیَا اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُثُ اَصْبَاؤُنَ

(ترجمہ) الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور دور رکھ ہمکو بلاؤں اور آفتوں سے

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ اِرْغِیْشْ اَرْغِیْ تَشْلِیْثُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو خلائق کے کامون کا روشن کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا شِبْرَا اَسْمَآءَ اَسْمَاؤُنَ

(ترجمہ) الٰہی تو نیکو کار ہے اور مین گنہگار و بدکردار۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بادشاہ ہے اور مین تیرے در کا فقیر

اَللّٰھُمَّ یَا اَلْاَمَ اَرْعِدْ اَرْعِیْ یَنُوْنَ بالالام

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجزون اور بیکسون کا فریادرس۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَسْمَخُ مَشْمَخِیْثَا مَتْلَاھُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈھنے والے کو محروم نرکھیو۔

بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ دعائے ختام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَآئِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ ھُوْ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

اور دور رکھ ہمکو بلاؤں اور آفتوں سے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

طریق دعوۃ دعائے قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا کی اسناد دین بے انتہا ہین۔ عمل سے خود روشن ہو جائینگی **سند شرائط دعوۃ یہ ہے** کہ تمام دعا کے ارقام جمع کرے اور آٹھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت نصاب اور اسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت زکوۃ پھر اسکو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت عشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت قفل پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت دور مدور پھر اس ارقام کو تین پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت بذل اور اس ارقام کو دو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت ختم پڑھے۔ جب جملہ شرائط مرتب ہون اسکے بعد اس طریق سے دعوۃ دے کہ جملہ ارقام دعا کا ایک نقش مربع پر کرے اور دو کوری سکوریون پر اسکو لکھے انمین سے ایک کو حجرے مین دفن کرے اور دوسرے کو ایک کوزہ پر آب مین ڈالکر محفوظ جگہ مین رکھے اور حجرہ مین جس جگہ دفن کی ہے وہان مصلی بچھاکر بہ نیت دعوۃ مقدار معین کرکے پڑھنا شروع کرے یہانتک کہ ارقام دعا پوری ہو جاے اثنائے دعوۃ مین اپنے مقصود کی نیت کرلے۔ حق تعالیٰ اسکی دعا کو مستجاب کریگا۔ دعائے معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرشیا وجلادا ومللا ديوثا يشوثا شموثا شموثيا
الصمد الديان الحي القيوم الكبير الجبار الاكرم الله الملك القدوس الجليل القهار الكريم
ازرطيا عنطيا طولا طوطيا طوطنطيا طوطاطيا اهيا
الباسط الغالب المقسط الحق الباقي الاول الظاهر الباطن الآخر
اشراهيا قدميا هلميا هلاميا هلميميا هم حي - اهرائيل هرجائيل
المهيمن المؤمن المحيي
كهرجائيل هرجائيل مهرطائيل هرطائيل اهوائيل اهرنائيل اهلائيل
اهيائيل اهوائيل اعيائيل الوائيل مطوائيل مكوائيل اطوائيل جمجيطائيل
خرداثيل رومسائيل الوائيل روحائيل اطوائيل اعمائيل جمجطائيل سائيل
سنجيجائيل ميكائيل زوفائيل سكرسهائيل اشروقيا اشروقدا اسنججائيل
اشجائيل اهرائيل اعلائيل منجائيل روهائيل سمجائيل هركرت اهيائيل
اكوائيل احمائيل ترشوسائيل زدخوثائيل ملخوثائيل زوفائيل حموزرعائيل

هوهاشوبا

لح شكلم ثاثا نا

لہ یہان سے فرشتون کے نام ہین ۱۲

قَدْ قَائِیْل تَفْتَنَائِیْل سَرْکَشَائِیْل تَرْتَائِیْل نُوْرَائِیْل سَفْرَسَائِیْل سَفْرَشْرَهَائِیْل
مَلْکَائِیْل مِیْکَائِیْل اَوْرَنَہ اَرْدُہ وَرَایَہ مَرْتَائِیْل نَکْیَائِیْل شَدْقِیْل اَمْسَیْلُوْ
هَجْدُوْا اَمَدْ قَائِیْل هَجْدَوَائِیْل مَرْطُوْطَائِیْل مَبْطُوْطًا مَبْطُوْطِیَہ مَخْذُوْرًا
بَرْمَخًا تَقَرُّغًا مَائِیْش اَدْرِیْش اَدْرَہ اَرْوَہ وَرَایَہ طُوْطَائِیْل هَسْرَطَائِیْل مَرْطَائِیْل
اَکْمَتَهَائِیْل مُوْنَرَدَائِیْل شَمْخَائِیْل سَخِیْل دَدْرَائِیْل جَهَائِیْل جِبْرَئِیْل بَطْمَطَائِیْل
شَمْهَائِیْل مَنْطَرِیْ مُفْطَرِیْ بَرْمَائِیْل نَهْرَقَائِیْل زَمَائِیْل اَنْهَاهِیْ اَنْهَاهِیْ
بَنِیْنًا مَثِیْنًا ثَبِیْنًا مَکْوِیَہ اَکْوِیَہ شَهْظَرْحِیًا شَهْظَرْبِیًا شَهْظَرْیَانَہ هَاهِرِیْ

عزائم کے جمع کرنیکی ترتیب اور اُسکا طریق اور سند دعوۃ کا بیان

چاہیے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے (جیسا کہ دعوۃ حقی مین مسطور ہے) تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اُسمین اکثر اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہون اور بعضے موکل عزیمتون مین منقول ہین وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت اسماء عظام سے ایک اربعین مین برآئے دعوۃ عزائم مین اربعین نہ گذریگا کہ کام بنجاے ۔

سند شرائط سالک اور دوگانہ کی مقدمہ مین مسطور ہے ۔ سند شرائط اس دعوۃ کی معلوم کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ بوجب ارقام تمام حروف مستخرجہ بہ نیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہون اور طریق دعوۃ یہ ہے کہ تمام ارقام حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بہ نیت دعوۃ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اُسکا کام بہت جلد انصرام کو پہونچے اور اس درویش بیخویش نے دو اسم جلالی یَا قَاهِرُ یَا مُذِلُّ سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہین ۔ جمع ارقام حروف بحساب بست و ہشت بطون ۲۸ ہوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجا لاے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو **عزیمت** اسم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یہ ہے ۔ یَا کَلْکَائِیْل یَا اِهْمَائِیْل یَا رُوْیَائِیْل یَا عِطْرَائِیْل بِحَقِّ شَاهِدِ لَاهُوْت وَجَبَرُوْت وَمَلَکُوْت وَنَاسُوْت هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَیٌّ اَبَدِیٌّ وَاَزَلِیٌّ وَعَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَۃِ وَبِقُوَّۃِ اللّٰهِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ الْمُتَکَبِّرِ الْجَبَّارِ وَبِحِکْمَۃِ الْحَکِیْمِ الْخَبِیْرِ وَالْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُجِیْبِ وَالْمُقِیْتِ السَّتَّارِ وَبِقُدْرَۃِ الْقَاهِرِ الْقَابِضِ الْمُمِیْتِ الضَّارِّ

اَهْلِكْ وَاقْبِضْ وَاخْضَعْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَظَالِمٍ الْجَبَّارِ تَلْتَبِقْ عِزَّةَ طٰهٰ وَيٰسٓ وَبِحَقِّ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور جمیع ارقام حروف یا مُذِلُّ بحساب بست و ہشت بطن ۲ ۴۵۰۲ بقاعدہ مذکور شرائط بجا لائے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے جلد مقصد حاصل ہو **عزمیت** اسم یا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهٖ یہ ہے یَا جِبْرَئِيلُ یَا مِيكَائِيلُ یَا اِسْرَافِيلُ یَا عِزْرَائِيلُ بِحَقِّ اَحَدِيَّةٍ وَوَاحِدِيَّةٍ وَسَطْوَةٍ وَوَحْدَةٍ مُذِلِّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّقَاهِرٍ وَظَالِمٍ وَبِاللّٰهِ الْغَالِبِ الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الضَّارِّ الْمُمِيتِ وَبِعِزَّتِهٖ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَعِلْمِهٖ وَنُورِهٖ وَوُجُودِهٖ وَشُهُودِهٖ يٰسٓ الٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُولَ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ۝

طریق دعوۃ اسماء الحسنیٰ

اول اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنیٰ سے اسم ذات کے ساتھ ملائے اور دونو کے حروف شمار کرے بطریق خذ حرفاً قل الفاً بہ نیت نصاب و مائۃ بہ نیت زکوٰۃ و عشرات بہ نیت عشر بقیہ حرف اٹھائیس بہ نیت قفل و بموجب ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت دور مدور اور بعد اعراب و التقاط و اجزام و شد بہ نیت بذل و بعد حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی و صفاتی ہر روز سات دن تک بہ نیت سریع الاجابۃ اور بعد دو ارقام اصلی و وصلی حروف اول اسم مؤکل سماعی بہ نیت حاجت پڑھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکورہ کو نگاہ رکھے اگر مطلب میں تاخیر واقع ہو تو ہر حروف اسم کے اٹھائیس بطون نکالکر اُن کے ارقام سے مؤکل تعین کرے پھر وہ کلان سماعی اور مؤکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملاکر اٹھائیس روز تک بموجب ارقام بست و ہشت بطون قرار دے مثلاً یَا اَللّٰهُ الْمَلِكُ بہ نیت نصاب سات ہزار بہ نیت زکوٰۃ سات سو۔ بہ نیت عشر ستر بار بہ نیت قفل ایکسو چھیانوے بار بہ نیت دور مدور پانسو تیس بار بہ نیت لال آٹھ بار بہ نیت ختم بیس بار بہ نیت سریع الاجابۃ پانچہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اسکے بعد بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اول روز یَا رُؤْيَائِيلُ بِحَقِّ يَا مَلِكُ نوے بار۔ دوسرے روز یَا طَاطَائِيلُ بِحَقِّ يَا مَلِكُ اکہتر بار تیسرے روز یَا حَرُوذَائِيلُ بِحَقِّ يَا مَلِكُ ایکسو ایکبار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے یَا رُؤْيَائِيلُ یَا طَاطَائِيلُ یَا حَرُوذَائِيلُ یَا كَسْطَائِيلُ بِحَقِّ بَعْشَكْحَائِيلَ يَا مَلِكُ دو ہزار نو اسی بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے ۔

طریق دعوۃ اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے لکھے جا چکے ہین اب صرف اُنکی دعوۃ اور طریق قراءۃ کا بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہین وہ اسطور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنی بہ نیت نصاب ایکسو تریپن مرتبہ۔ بہ نیت زکوٰۃ پانسو تینتیس ۵۳۳ مرتبہ۔ بہ نیت عشر پانسو ستر بار بہ نیت قفل دو سو دس ۲۱۰ مرتبے۔ بہ نیت دود ملد و چار سو ساٹھ بار۔ بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس ۸۳۲ بار۔ بہ نیت ختم ایکسو چار بار بہ نیت تکرار آٹھ سو اکیس مرتبے۔ بہ نیت توھم پانسو اکتالیس مرتبے قراءۃ کرے اسکے بعد بہ نیت حاجۃ سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تا خیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسیطرح قراءۃ کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا۔ اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَا مَلِكُ تَمْلِكُ یَا مَلَكُوْتُ وَ الْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِكُ +

چودھوین فصل ردِّ دعوۃ اور ردِّ سحر کے بیان مین

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا ہو یا کرنیکا ارادہ پایا جاتا ہو تو اسکو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تیئیس ۲۳ مرتبے سورۂ یٰسٓ اور پھر تین مرتبے سورۂ مذکور یا آیات قرآنی و الفاظ عربی و عبری کہ اُسکے ساتھ منضم ہین قراءۃ کرے کسی صاحبِ دعوۃ کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو اُسپر کارگر نہوگا بلکہ اُسی پر مراجعت کریگا۔ چاہئے کہ دعوۃ پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائین ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبے کج کرے اور چوتھے مرتبے اُلٹے ہاتھ سے اُسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل مین نیت کرلے کہ مین نے جابر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائین جانب کو تھوکے یعنی سحاب دہن ڈالے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسکی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرلے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْجَبَّارِ وَالظُّلَمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ مُبْطِلِ السَّاحِرِيْنَ وَالْاَعْدَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ برھتیہ کریرۃ تقلیت بقلیت بقریت شلیت طوزان من جل ھز جل برفت

نرهش برهش علمش حوطير فلقهوه شان برشان شلخ بموشلخ برهيولا كخطين بشلا كخ
من مزفن فن كخطوز بغل الغل الغليظ قيران غياها عياها بزهريلا كيلا- ایضاً برائے رد دعوت
وسحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہے کہ چاشت کے بعد کسی مرتبے یہ دعا پڑھے تمام دعوت اور سحر
رد ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِي اَنْتَ وَكِيْلِي وَكَافِي يَكْفِيْنِي
حَافِظٌ حَفِيْظِي يَكْفِيْنِي حَنَّانٌ مَنَّانٌ يَكْفِيْنِي غَفُوْرٌ غَفَّارٌ يَكْفِيْنِي قَهَّارٌ جَبَّارٌ يَكْفِيْنِي حَيٌّ قَيُّوْمٌ
يَكْفِيْنِي خَالِقٌ خَلَّاقٌ يَكْفِيْنِي عَلِيْمٌ عَلَّامٌ يَكْفِيْنِي رَازِقٌ رَزَّاقٌ يَكْفِيْنِي شَاهِدٌ نَاظِرٌ يَكْفِيْنِي
اَللّٰهُ يَكْفِيْنِي يَكْفِيْنِي يَكْفِيْنِي وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا مُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ایضاً برائے رد دعوت وسحر و مقہوری
اعدا جس قدر ہو سکے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
يَا حَمِيْدَ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ ایضاً برائے رد دعوت یہ چند اسماء اور آیات قرآنی ایک
جگہ جمع کر کے اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى
مِنْ قَضٰى بِحَقٍّ يَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ
اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اٰسَا تَاسَا لَاسَا سَالُوْسَا بجہت رد دعوۃ اول وآخر درود شریف اور اکتالیس بار یہ
عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَلَاءِ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اِبْنِ ثَمَانِ الرَّحِيْمِ حَيْثُمَانِ قُلْنَا
يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ بِحَقِّ اٰهٖ وَاٰيٰهٖ وَاٰيَهٖ دور شو دور شو فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

بسم اللہ۔ پندرھویں فصل اربعین اور اسکے طریقوں کے بیان میں

اے سالکان راہ طریقت اپنے حال کے ہر وقت نگہبان رہو کہ نفس وروح دونوں اس خاکدان جسم میں ایک رنگ ہو
ہیں ہر کسی کا کام نہیں کہ دریافت کر سکے کیونکہ باکید پردہ انانیت وستر ہزار پردۂ ظلمانی ونورانی اسکے ظہور سے ظاہر ہے
ہیں کہ ہرگز کسی کے فہم وعقل ودانائی تمیز نہیں کر سکتا مگر وہ لوگ دریافت کرتے ہیں جو ریاضت رضیت باللہ اس حد تک
کرتے ہیں کہ واردات باطنی سے پردہ ہائے ظلمانی نورانی میں اور نورانی روحانی میں مسلوب ہو جائیں۔ اسکے بعد
تجلیات روحانی وربانی ظاہر ہوا کرتی ہیں کشف سے یہ کیفیات سب متمیز ہو جائینگی سالک کو لازم ہے کہ اس طریقت

مین دو چیزین لازم آئے جب کہ خلوت و عزلت میسر ہو اوّل فرقۂ فقر پہنچے کہ ترکُ الدُّنیا رأسُ کُلِّ عِبادَۃٍ دوئم توشۂ صبر پاس رکھے کہ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الصّابِرِیْنَ کلام پاک مین موجود ہے اسکے بعد اس رستہ پر قدم رکھے تا ہمدم و ہمرنگ و ہمقدم ہوا و خطرات لایعنی اور شہوات نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغض حرص و ہوا شکر و شکایت مدح ذم ان سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہین اور یہ بُری ہے کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے حُبُّ الدُّنیا رأسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ جب تک سالک کو اس سے فراغت حاصل نہو اور بسبب میسر نہ ہو مونہہ نہ دکھلاے کیونکہ جسوقت حسب دلخواہ اکل و شرب جامہ و جائیگاہ تن پروری حاصل ہوئی جسد کو قوت ہوگی خوان مسفوح غلبہ کریگا شہوات و لذات نفسانی اور خطرات لایعنی و وساوس شیطانی و خواب غفلت و ظرافت و سرکشی و بیلاخطگی و سرانداز گی بے اختیار حاصل ہوگی اور یہ سب بالکل زبون ہے۔ حق تعالی تمام زلل و خلل سے وہما و خیالاً سرّاً و خفیّاً بچائے۔ جب کہ سالک خلوۃ و عزلت اختیار کرے یہ چیزین کہ بے انکے رستہ نہین اپنے اوپر لازم کرلے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاسبہ مراقبہ مواظبہ مکاشفہ۔ جملہ اربعین اس عنوان سے طے کرے حق تعالی کے فضل و رحمت سے انوار عرفان اسپر منکشف ہون گے اور سب اربعینون مین روزہ ہرگز ترک نکرے کہ عزلت کا فائدہ جیسا کہ چاہئے روزہ ہی مین ہے۔ فضائل صوم شریعت و طریقت معلوم کرنے چاہئین کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی سے حکایت فرماتے ہین کہ حق سبحانہ و تعالی فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو عزت و جلال کی اے احمد کوئی عبادت روزے سے بڑھکر نہین ہے کیونکہ اس عبادت مین نفس و شیطان مقہور ہوتے ہین اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت ابدی حاصل ہوتی ہے اور روشنائی کی ریاست قائم ہوتی ہے اور نور حکمت عالم باطنی اسپر منکشف ہوتا ہے اور صفت جسمانی روحانی ہوجاتی ہے اور روحانی رحمانی سے مبدل ہوجایا کرتی ہے۔ اہل طریقت کا یہ دعوی ہے کہ حرام سے آنکھ کو بچانا۔ کانون کو نامشروع کلام سُننے سے باز رکھنا۔ زبان کو بہت بولنے سے روکنا۔ دلکو خطرات لایعنی سے بچانا۔ حدیث شریف مین ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا بھی روزہ رکھ۔ اے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے۔ اُسکے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روزہ نہین ٹوٹتا۔ ایک بزرگ فرماتے ہین ؎ روزہ کہ زبان و آب خوردن داری + آن صوم

دوام ہست نہ صوم افطاری + قال علیہ السلام من صام الدھر لا صام ولا افطر۔
فضائل صوم حدیث قدسی مین وارد ہین کہ الصوم لی وانا اجزی بہ اور حضرت خواجہ جنید بغدادی
رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ الصوم نصف الصبر اور دوسری جگہ فرماتے ہین کہ الجوع طعام
فی اللہ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت وطریقت کا رکھے لیکن روزۂ شریعت افطار ہے اور طریقت
عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین اجیعوا بطونکم واظمئوا
اکبادکم واعروا اکبادکم لعلہ قالی بکم تری اللہ اعیانا اے سالک صوم ایک خلوتخانہ
محبت ہے جسے محبت سے محبت کی اور اسکو پرورش کیا اللہ اسکا محبوب ہوا۔ یہ فضائل صوم تھے جو
بیان کئے گئے۔ اب سند اربعین معلوم کرنی چاہئے من اخلص اللہ اربعین صباحا
ظھرت لہ ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ عجب سر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لحہ کن
فیکون مین موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ مین کہ خمرت طینۃ آدم بیدی اربعین صباحا
کیون نہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہے اسی کی شان مین وارد ہے ولقد کرمنا بنی آدم سالک
کو چاہئے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے۔ چہل اربعین کو ایک اربعین اور ہزار اربعین کو چہار عشرہ اور
ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہین ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر عشرہ
مین روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف مین لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے
اور خوگر نہ ہو جاوے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائینگے
نعوذ باللہ منہا واضح ہو کہ تین اربعینون کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہین جسکی مدت تیرہ برس
اور چار مہینے ہین۔ اگر کوئی راہ حق مین اسقدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الٰہی مین دم مارے
محض ثمرۂ غیر آشنائی اور نتیجۂ بیحیائی سمجھنا چاہئے۔ یہ درویش بیخویش تیرہ برس اور چار مہینے کوہستان
قلعۂ چنار پر اسیطرح ریاضت کرتا رہا ہے اسکے بعد پردۂ غیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کوہستان سے نکل
اور قلعۂ گوالیار پر جا اور اسلام پھیلا تاکہ سب خاص وعام کو معلوم ہو مین فوراً تعمیل حکم بجا لایا۔ پھر سب
لوگون کو میری کیفیت معلوم ہوئی۔ ہزار اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت مین مفصلاً
ذکر کیجائیگی +

پہلی اربعین کی سند عشرۂ اول مین ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنی

جو کچھ وہ چاہے نہ دے اور گوشہ نشینی ریاضت سے پائمال کردے - تمام دن ورد و اوراد ابرار و اخیار مین گذارے اور تمام شب ذکر لا الہ الا اللہ مین گذارے - کوئی کام اُسکی مرضی کا نہ کرے اور بیکار نہ رکھے تاکہ اپنی قدیم عادت پر عادہ نہ کرے - دوسرے عشرہ مین صوم داؤدی اختیار کرے ایک روز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اسطرح نفس کو عاجز کرے اور مشغولی مذکور رات دن مشغول رہے اور تیسرے عشرہ مین صوم حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے - چوتھے عشرہ مین دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو دس درم غلہ کھاتا ہے تو جسوقت کہ آفتاب برج جدی مین آئے اول روز ایک دام غذا مین سے کم کرے پھر ہر روز افطار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے یہانتک کہ چھ مہینے مین تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائیگی اور کچھ نہ رہیگی اور یہ چھ مہینے جدی و حوت حمل ثور جوزا تمام ہو جائینگے - اول روز سرطان مین یہ عمل سب مرتب ہو جائیگا اور کسی طرح کی بھی اُسکو تشویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کی قوت اُسکو حاصل ہوگی - جس شب کہ ایک درم غلہ رہجائے اُس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اتنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اُسکو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کر سکتا ہے بلکہ اگر موقع ملے تو تمام عمر گذار سکتا ہے اور عمر بھر کے لئے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہین اُٹھاتا جیسی عادت ڈالوگے ویسا ہوگا اگر محض سیاست نفس منظور ہے تو پھر اُسی طرح مہینے سے شروع کردے اِس حساب سے ایک سال مین نو اربعین ہونگے اسکے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو ہوے نو درم روز بیس دن تک کم کرے بعد بیس روز کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آجائیگا - اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اس کمی و بیشی مین سال بھر مین چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ مین بعمل دعوۃ و اذکار مشغول ہو +

دوسرے اربعین کی سند عشرۂ اول مین جسقدر کھانا کھاتا ہے اُسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لیلے اور اُس سے تولکر کھایا کرے اور اُس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ہر روز ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم و بیش نہ کرے (تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اُسیقدر کھانے کی عادت ہوتی جاے) ذکر و شغل مین مشغول رہے - دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے

اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زردمٹی لائے اور اُسکو تر کرلے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اُسکے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی تر کرے اور اس خشک کے موافق وزن کر کے کھائے۔ علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کردے مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینون مین اُسکی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینون مین اپنی معتاد پر آجائے عمل مذکور مین مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوبتر مقرر کرے جب وہ خشک ہو جاوے اُسکے وزن کے موافق دوسری تر لکڑی لائے یہانتک کہ پانچ اربعینون مین غلہ تمام ہو جائے پھر بتدریج پانچ اربعینون تک اپنی معتاد پر آجائے۔ ذکر و شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے۔ چوتھے عشرہ مین اول روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھائے اور اپنے لقمے گنتا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقمون مین پیٹ بھرتا ہے پھر ہر روز حساب کر کے لقمے کم کرتا جائے یہانتک کہ پانچ اربعین ختم ہون اور اُسکا طعام تمام ہو جائے پھر پانچ اربعینون مین بڑھانا شروع کرے یہانتک کہ اپنی معتاد پر آجائے۔ لیکن ذکر و شغل مین مشغول رہے +

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے جسقدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اُس سے دو چند دودھ لیکر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور شغولی مشرب شطار و اذکار مین مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لیکر اُسکا پانی نچوڑ کر پھینکدے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی ورثۃ الحق مین مشغول رہے تیسرے عشرہ مین بھی ہمیشہ صائم رہے اور اُس جُحرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے یہانتک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے۔ ہان اتنا کرے کہ جسقدر دہی کم کرے اسیقدر پانی بڑھاتا جائے یہانتک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہجائے۔ کھانے کا یہ ڈھنگ رکھے اور مشغولی مذکورۂ بالا مین مشغول رہے۔ چوتھے عشرہ مین اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشۂ ذیل مین مندرج ہے۔ معلوم کرنا چاہئے کہ جن خانون مین ہندسے ہین وہ تاریخ ایام طے ہین اور جنمین صفر ہین اُنسے مراد فرد ہین پس ان تاریخون کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لیکر جوش دیکر روزہ افطار کرے اور ذکر مین مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھائے +

نقشہ ایام طے یہ ہے

۰	۲	۳	۴	۵
۰	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۰
۲۱	۰	۲۳	۰	۲۵
۰	۲۷	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۳۵
۰	۰	۰	۰	۴۰

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جسکے فضل و کرم سے تیسرے جوہر کا ترجمہ بھی تمام ہوا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ فقط

تمام شد

ضمیمہ مترجمہ بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد **محمد بیگ** نقشبندی اصحاب صفا کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ جب مین تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض احباب نے خواہش کی کہ اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر مین بطور ضمیمہ درج ہو جائین تو انسب ہے لہذا بپاس خاطر احبا مینے چند طریق دعوات و ادعیہ مجربہ مستندہ مع اسمائے عاملین لکھکر اپنے دادا پیر حضرت شاہ **احمد سعید** صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ اور پیر و مرشد حضرت مولانا شاہ **ولی النبی** صاحب مدظلہ العالی کے معمولات اور مولانا **شیخ محمد** صاحب قدس سرہ اور دیگر اولیاے کرام کے مجربات سے چند اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوئے لکھے اور چار فصلون پر منقسم کرکے **فتوح الغیب** نام رکھا - خداوندا - ان اعمال کو تیرے نیک بندون سے دریغ کرنا نہین چاہتا بلکہ دعا کرتا ہون کہ انکی ہر حال مین مدد کیجیو - مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہون سو تو ہی حافظ و ناصر حقیقی ہے اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہے فاللہ خیر حافظاً و ہو ارحم الراحمین - الٰہی ان اعمال سے مستحقون کو بہرہ ور فرمائیو اور نااہلون کو ان سے دور رکھیو - و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین +

پہلی فصل چوکی اعمال کے بیان مین

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اول اُسکو چاہیئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیت تصدق ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے ایک جانور اپنے سر سے دوسرا سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچوان پشت سے چھٹا سیدھے پاؤن سے ساتوان بائین پانون سے مساس کرکے رہا کرے کہ اس تصدق مین سر عظیم ہے اور ان اعمال کا خاصہ یہی ہے اُن مین سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہین ہر ایک کی سند ہر ایک اولیاے کرام سے ہے ہر ایک کی قرارۃ اور غذائے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے +

پہلا عمل بقول شیخ الشیوخ **جمال الملۃ والدین ابو محمد بن عبداللہ مصری** اگر کوئی چاہے کہ اُسکے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منور ہو تو اس عمل کو جو **مفتاح القلوب** کے نام سے نامزد ہے اس طریق سے بجا لائے کہ چالیس روز تک متواتر بچہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار بآداب و شرائط پڑھکر اپنے اوپر دم کرے قلیت طعام مین زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے - خالط مردم

اور تکلم دنیوی ولایعنی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اسطرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب وغریب آثار ظاہر ہون گے چاہئے کہ مغرور نہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہے جو کچھ اسرار مغیبات ظہور مین آئین اُنکو اصلا کسی سے بیان نہ کرے +

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد دباس و حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرارہم بعد لزوم شرائط حامل خصوصًا قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے جامۂ پاک پہنے اور عطر حیوانی ملکر اس سند کے ساتھ شروع کرے بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و عصر و شام و عشا دس دس مرتبے چالیس روز تک پڑھے اگر اسپر مداومت کریگا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اُسپر ظاہر ہونگے اور ارواح انبیاء اور اولیاء اور صلحاء اور اصدقاء کی اُسکی مصاحب ہون خلائق کے دلون سے آگاہی پائے اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت مین ترقی حاصل کرے اور یحو اللہ مایشاء و یثبت کے خطاب سے مخاطب ہو اور بقا باللہ میسر ہو لیکن کبھی مغرور نہو اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے ورنہ رجعت کا خوف ہے - حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ فرماتے ہین کہ جب مین نے اِس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اُسکے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے کہ جو کوئی اِس طریق سے عمل کریگا اُسکے فوائد سے محروم نرہیگا - اصل یہ ہے کہ جسکو سعادت ازلی نصیب ہوگی وُہی اس عمل کی توفیق پائیگا +

حضرت شیخ **شہاب الدین** سہروردی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی مین صرف کرتا +

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جسپر زیادہ عنایت فرماتے تھے اُسکو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے - حامل کو چاہئے کہ مع رعایت شرائط حامل و قلت طعام بغرض حصول جذبۂ حقیقی و تصرف تحقیقی و ترقی درجات سبحانی و تخلق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و عصر و میان عصر و مغرب و بعد از نماز مغرب و میان مغرب و عشا و بعد نماز عشا سات سات بار پڑھے تمام مقاصد مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حامل

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہین کہ بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاع بر اسرار مغیبات اس طریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبے اور بعد زوال و ادائے ظہر و میان ظہر و عصر و نماز عصر و میان عصر و مغرب و مغرب و بین العشائین و عشا دس دس بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کرلے تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہونچے اور ورثۃ الانبیاء سے بہرہ مند ہو +

پانچوان عمل بقول شیخ عبداللہ قرشی قدس سرہ برائے تسخیر جن و انس مع الشرائط و انخلوۃ چالیس روز تک متواتر اسمائے عظام وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے اور عشا کے بعد چالیس بار سورۂ جن پڑھکر شروع کرے اگر ایک چلہ مین کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا اور انواع عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا لیکن کسی سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو مردان غیب کو حکم نہ فرمائے ہمیشہ مؤدب رہے اگر اس طریق پر مداومت کریگا ابواب تصرفات و فیوضات اُسپر مفتوح ہونگے اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہونگی بعونہ و کرمہ +

چھٹا عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس روز تک برابر اکتالیس مرتبہ پڑھیگا کشف قلوب اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہونگے +

ساتوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روزمرہ کی قراءۃ الگ پڑھے اور اسپر مداومت کرے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلیۂ روح حاصل ہو اور انوار و اسرار نہانی اُسپر ظاہر و ہویدا ہون +

آٹھوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اُسیوقت پینتالیس مرتبے پڑھے اور اسپر مواظبت کرے تمام وحوش اور طیور اور جن و انس اور جمیع مخلوقات اُسکے مطیع و مسخر ہون اور جو کچھ اُسکے دل مین گذرے فوراً اُسکا ظہور ہو +

نوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پر پچیس پچیس مرتبے اور جمعہ کو پچیس مرتبے اُسی وقت

پر قرارہ کرے اپنے وقت کا حضر ہو +

دسوان عمل قتل اعدا کے لئے (کہ جسکا قتل عند الشرع جائز ہو) صنوبر کا درخت خالی گھر مین لگائے اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اُسپر لکھے اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہون تو اٹھائیس بار مجموعۂ اسمائے عظام مع مؤکلات پڑھکر اُس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور ننگا سر رکھے اور اُسکے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کرکے اُس صنوبر پر مارے اور کہے کہ مین نے فلان کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے +

گیارھوان اور **بارھوان** اور **تیرھوان** اور **چودھوان عمل** قتل اعدا کے لئے ہے اسواسطے ایک ہی پر اکتفا کیا +

دوسری فصل دعواۃ اسماؤ ادعیۂ مکرمہ کے بیان مین

دعوۃ اسم مہمات الصفات - اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال و جلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت دو جہانی میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اُسکو چاہئے کہ اول اس اسم کی شرائط ادا کرے اور اس طریق سے دعوۃ مین مشغول ہو - پیر کے دن عروج ماہ مین غسل پاک کرکے ایک دوگانہ بروح سید الانبیا علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن مین دو ہزار چھ سو پچانوے بار چالیس روز تک یا تانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ باوضو رہے اور غسل کرتا رہے اگر نہو سکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت غسل کرے اور ہر روز شروع دوگانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی سے بیان نہ کرے اسم امہات الصفات یہ ہے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْمُرِیْدُ الْقَدِیْرُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْمُتَکَلِّمُ

دعوۃ ۲ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا الٰهَ الْخَلَائِقِ بعضے اس اسم کو لیلی کہتے ہین مثل اسم یا بدوح - واضح ہو کہ شیخ علیہم الرحمۃ نے اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے اور طریق بندگی حضرت شیخ قدس سرہ داوصل الینا فیوضا سطرح پر ہے کہ جب شرائط یا دعوۃ اس اسم کی بجالائے اور دوگانہ ہائے مسطورۂ مقدمہ ادا کرچکے تو اکیس بار اذا جاء نصر اللہ تا آخر اور ستر بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اکتالیس بار سورۂ احمد بوصل میم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیۃ الکرسی اور سات بار معوذتین پڑھکر فولادی چھری پر دم کرکے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونون سرے برابر ملاوے اور عطر حیوانی کا استعمال کرے

اور بخور جلائے - اگر عمل بہ نیت لطف ہے تو اسم کے آخر مین لفظ بالخیر ملائے اور اگر بہ نیت قہر ہے تو آخر مین لفظ بالطراق ملاکر شرائط پوری کرے اُسکے بعد بہ نیت دعوۃ آغاز کرے اور بعد اتمام ہر شرط از شرائط مثل نصاب زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ للہ ادا کرکے دوسری شرط ادا کرے - لطف کے لئے عروج ماہ روز قمر یا زہرہ اور قہر کے لئے نزول ماہ روز زحل یا روز مریخ مقرر ہے اور حالت شرائط اور دعوۃ مین ہر روز ورد سے پہلے سات بار اعتصام اور بعد ختم تین بار اختتام پڑھے **اعتصام یہ ہے** سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص - چاہیئے کہ حالت قراۃ مین کسی سے بات چیت نہ کرے اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے - طریق استخراج شرائط و دعوۃ یہ ہے کہ حسب تعداد حروف اصلی و وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور جو اعداد کہ ان سب سے حاصل ہون بہ نیت دور مدور پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار احتساب کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم احاد اور بہ نیت سریع الاجابۃ ارقام حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی مین ضرب دیکر اُسکی تعداد کے موجب قراۃ کرے - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون بہ اجابت ہو - اوراد صوفیہ مین لکھا ہے کہ بہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اگر نہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار تو ضرور پڑھے - بعضے مشائخ رح فرماتے ہین کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لئے چھتیس ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروج ماہ ساعت مشتری یا زہرہ ہو اور اس طور سے پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مریخ مین اسطرح سے پڑھے - یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ اور بندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے لئے بِالشَّرِّ بِالطَّرَاقِ کہے اور شفائے مریض کے لئے بِالْخَیْرِ بِاللُّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لئے جب پڑھے تو مصری سونہہ مین رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ سونہہ مین رکھے اور حاجت برآنے کے بعد شیر و برنج فقراء کو کھلائے **ایضاً** بعضے عامل فرماتے ہین کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ بالخیر رے کے پیش سے پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے رے کے زبر سے اور معہودی اعداء کے لئے رے کی زیر سے پڑھے **ایضاً** بندگی حضرت شیخ ابو سعید ابو الخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا ۔

ایضاً حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسیکو کوئی حاجت پیش آئے اور اُسکے علاج سے واقف نہو اور چاہے کہ جلد بر آئے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوۃ مین اس طریق سے مشغول ہو کہ جمعرات کو روزہ رکھکر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے افطار کرے اور تھوڑا کھاے اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرد حصار کھینچ لے اور ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ اُسکی مراد جلد پوری کرے ایضاً ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنکا نام نامی شیخ صالح ہے کہ جس کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار دو سو بار پڑھے اگر مراد اُسکی پوری نہو تو قیامت کو اُسکا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ ہر روز اول و آخر درود شریف پڑھے ایضاً بندگی حضرت شیخ قدس سرہ نے جواہر خمسہ مین لکھا ہے کہ شفائے مریض کے لئے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد اُسی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے حق تعالیٰ کریم نئے سرے سے زندگی عطا فرمائے۔ اور اوراد غوثیہ مین لکھا ہے کہ سات روز تک ہر روز بہ نیت شفائے مریض ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اُسی جگہ بیٹھکر یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے اور اُسکے بعد یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دُنْیَا مَنْ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ ساٹھ بار اور یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ پڑھے حق جل علانئے سر سے زندگی بخشے۔ اس نماز کا طریق حضرت شیخ کو شیخ صدرالدین ابوالفضل رح سے حاصل ہوا ہے فرماتے ہین کہ تمام اولیا محفوظ ہین عبادت متعدی کے لئے ظاہر کرتے ہین اور شیخ عبدالرحمٰن صوفی رح سے منقول ہے کہ اگر کوئی مقہوری اعداء اور مصلاح دشمن کے لئے یہ اسم سو بار اور سو بار سورۂ فاتحہ مع تسمیہ عشا کی نماز کے بعد بلفظ بالخیر والصلاح ملاکر پڑھے دشمن اُسکا مقہور ہو اور صلح کرے ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اُسکے دوست اور مطیع ہون ایضاً اگر کوئی چالیس بار اس اسم کو اور اکیس بار یا بُدُّوْحُ کو اور تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھکر اپنی ہتیلی پر دم کرکے اپنے مونہہ پر ملے جس جگہ جائے سرخرو ہو ایضاً زبدۃ العارفین مین لکھا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کرکے بعد ادائے تحیۃ الوضو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور اکیس ہزار دو سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ وَیَا کَاشِفَ

لہ از تالیفات حضرت محمد غوث گوالیاری رح

الغرائب پڑھے مہم اُسکی سرانجام پائے **ایضاً** قضائے حاجت کے لئے شب جمعہ کو ایک ہزار دو سو بار
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ سَهِّلْ بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے حاجت اُسکی روا ہو **ایضاً** اگر کسیکو کوئی حاجت
پیش آئے تو ایک مجلس مین بارہ ہزار مرتبے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سِوَاهَا پڑھے مقصود حاصل
ہو اور اگر اسقدر پڑھ نہ سکے تو ایک ہزار دو سو بار روز پڑھا کرے - اور اگر کوئی دفع اعداء کے لئے شب دوشنبہ
سے شب جمعہ تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ کہے اور اگر نہ ہو سکے تو ہزار بار
ضرور پڑھے تمام اعداء اُسکے دفع ہون **ایضاً** اگر کوئی حصول علم کیمیا کے لئے ہر شب بارہ ہزار مرتبے بہتر
رات تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِصْلَاحًا بِفَضْلِهٖ پڑھے کوئی شخص خواب مین یا بیداری
مین اس علم سے اُسکو آگاہ کریگا **ایضاً** اگر کوئی شخص حضوری حق اور مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس
رات تک متواتر اس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ایک ہزار دو سو بار تنہائی مین پڑھے خدا چاہے مقصود اُسکا
حاصل ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص دفع اعدا کے لئے چالیس رات تک متواتر ایک سو ستر مرتبے یَا بَدِیْعَ
الْعَجَائِبِ بِالطَّرَاقِ پڑھے - بہتر یہ ہے کہ ایک ہزار تین سو مرتبے پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام
زبان پر لائے بیشک اس عرصہ مین دشمن اُسکا ہلاک ہوگا یا اپنے وطن سے آوارہ ہوگا یا معزول ہوگا
لیکن عامل کو چاہیئے کہ رات کو سو دفعہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے +

دعوت اسم یَا بُدُّوْحُ عامل کو لازم ہے کہ پہلے بہ نیت شرائط بیس ہزار بار مؤکل پڑھے اُسکے
بعد بہ نیت حاجت بیس ہزار مع مؤکلات سات راتون مین ختم کرے ہر شب قراءۃ کی تعداد سات
ستاون بار ہے ایک عدد باقی بچتا ہے اُسکو آخر دن مین بڑھا لے یعنی ایک سو اٹھاون مرتبے پڑھے نوعدد
بعضے عامل اس طور سے فرماتے ہین کہ اول بہ نیت شرائط ایک لاکھ کو پندرہ راتون پر تقسیم کرکے شب عاشر
مین اس طریق سے مع مؤکلات پڑھے یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ وَبَارِقْتَمَائِیْلُ یَا تَنْكَفِیْلُ
بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ واضح ہو کہ تعداد قراءۃ ہر شب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہے دس عدد باقی بچتے ہین اُنکو آخر
شب مین زیادہ کرلے یعنی چھ ہزار چھ سو چھہتر مرتبے پڑھے پس اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس اسم کی
ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہو جاتی ہے اور اسکا عامل ہو جاتا ہے - لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اسمین رحمت
زیادہ ہے اِن دونون طریق مذکورہ کی حالت شرائط اور دعوت مین عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے
شرائط کے ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبے وظیفہ مقرر کرلے کیونکہ یہ اسم لیلی ہے اسلئے اسکو دن مین نہ پڑھے

کہ آنکھون مین نقصان پہونچیگا اور نہ چھپر کے نیچے دن مین پڑھے کہ اُسکے جل جانے کا خوف ہے ایک بزرگ لکھتے ہین کہ ایک فقیر اکبر آباد مین دن کو چھپر کے نیچے یہ اسم پڑھا اُسی دن اندھا ہوگیا اور چھپر جل گیا۔ دو نقصان پہونچے +

شرائط و دعوت آیہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ یہ مناسب ایک سو شش بار۔ بہ نیت زکوٰۃ پچاس بار۔ بہ نیت عشر پینتالیس بار۔ بہ نیت قفل بیس بار۔ بہ نیت بذل سترہ بار۔ بہ نیت سریع الاجابۃ ہر روز ایک سو دس بار چودہ مرتبے اسکے بعد بہ نیت دعوۃ دلون کی الفت اور طلب جاہ و منصب و بزرگی و محبت سلطان و وحشت ز و عقد اللسان سلاطین و امرا و وزرا ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادائے دین اور خلاصی محبوس اور جوا مہمے سے عہدہ برآ ہونیوالا ہو اور طلب حرمت و حکومت و اندفاع دشمن قوی و حکومت ظالم اور لشکر کے مجاہرے سے روکنے کے لئے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھ رات یا دو تک پڑھے۔ لیکن محاصرے کے دفع کرنے اور عسر کی خلاصی کے لئے چند آدمی ملکر پڑھین ہر ایک بعد دستور پڑھے۔ اور اگر ہر روز ا ہزار ایکسو مرتبے پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو برآئے اور جو مہم پیش آئے سرانجام پائے۔ بعض بزرگون نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر ایک مرتبہ بھی روز پڑھ لیا کریگا تو سارے کام اُسکے بنتے رہینگے +

دعوۃ اسم اِنَّہٗ وَلِیُّ الْاِجَابَۃِ عاملان کا مگار فرماتے ہین کہ اس اسم کے خواص دعائے سیفی کے برا ہین گو اتنی بات آسان ہے کہ اسمین ترک جلال لازم نہین ہے اور اُسمین نہایت ضرور ہے بہ نیت ادائے شرائط ایک لاکھ مرتبے پڑھے اسکے بعد ہر روز بطریق ورد ایک ہزار بار پڑھے اور اُسکی مداومت کرے تما مقاصد اُسکے پورے ہوتے رہینگے +

دعوۃ اسم غَیْثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ عاملان کا مگار فرماتے ہین کہ یہ اسم جوہر تسمیہ ہے۔ زبدۃ الدعوۃ مین لکھا ہے یہ اسم بہت بڑا ہے جس کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے سات روز تک مع لزوم شرائط حامل اسکو اور روزہ تان یا تک سے افطار کرے۔ بعد ادائے فرض و سنن تمام اوقات اس اسم کی قراۃ مین مشغول رہے اور بے گنتی پڑھے۔ اور بقول حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح اگر اسقدر نہو سکے تو ایک ہزار بار دن کو اور ایک ہزار بار رات کو پڑھے بہ وتقدیر یہ ساتوین روز حق سبحانہ وتعالیٰ سے اپنی مراد مانگے بیشک قبول ہو خزانۃ المحققین مین لکھا ہے کہ یہ اسم حضرت غوث الثقلین رح کا معمول ہے اور حاملان عرش کی تسبیح ہے اسکے

بہت سے خواص ہین جو کوئی ہر نماز کے بعد پانچون وقت ایک ہزار بار مدام پڑھیگا جو کچھ اُسکے دلمین گذریگا ظہور ہوکر رہیگا +

دعوت اسم وَدُوْدٌ برائے اجلاب قلوب چاہیئے کہ طالب مطلوب کے نام کے درمیان مین اسم وَدُوْدٌ علحدہ علحدہ حرفون مین لکھے اور پھر تسیر کرے یہانتک کہ سطر آخر جینہ مثل سطر اول کے ہوجائے مثلاً ط ا ل ب (نام طالب) ودود م ح م د (نام مطلوب)

د ط م ح ا ل م ر ب ، د و د د
ن د و ط و م د ا ب ح م ل
ل د م ر ح و ب ط ا و د م
ر ل د د و م ر ا د ط ح ب ، و
و م ر ب ل ح ط د د و ا م
ر و ا م ر و ب د ا ل ح ط د
ب م ر ط و ح ا د م ر ل و د ب
ب ب د د م ر و ط ل و م ح د ا
ب ب د د ح د م م ر و و ل ط

ا ل ب و د و د م ح م ر د یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہوگئی - اسکے بعد ایک ایک حرف پہلی سطرون سے لیکر لکھے پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کی سطرون سے لیکر اسطور سے لکھے -

حروف سطر اول ط د د ل م ر و م ر د ب ا ط - حروف سطر آخر د د ل م ر و م ر د ب ا ط د پس ان حرفون کی بطریق مذکور زمام نکالے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع مین پر کرکے فتیلہ بنا کر دہی مین لپیٹ کر مثل بتی کے بنائے اور چراغ مین خوشبودار تیل ڈالکر قدرے شیرینی اُسمین ملاکر روشن کرے اور بلہ کا مونہہ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور ودود اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائی سے ایک یا دو یا تین زیادہ کرکے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کی طرف رخ کرکے ہر روز تا یا یام ف ان تینون اسمون کے پڑھے - اگر اعداد کے موافق اسم نہ بنے تو اسکے مطابق کوئی عزیمت فتح لے بعد مذکور تا یا یام سطور قرارہ کرے اور اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تین مرتبہ اعادہ کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے

مطالب حاصل ہوگا ۔

طریق دعوۃ اسم یا باسط بعمل شکل لنگ عامل کو لازم ہے کہ بعد لزوم شرائط عامل عزیمہ ماہ سے بعد نماز صبح بہ نیت شرائط دعوۃ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبے با مؤکل اس طریق سے پڑھے اَجِبْ یَا جَبْرَئِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الْبَاسِطِ یَا عَالِیُ نو ساہ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ باقی ہر نماز فریضہ کے بعد چار دن وقتوں مین سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن مین جسقدر ہو سکے کاغذ کے پرچون پر لکھے اور خالی خانے مین یَا عَالِیُ نو ساہ رقم کرے اور انکو کسی شیشے یا خریطہ مین جمع کرتا جائے پھر دریا مین ڈالدیا کرے یا کسی صندل کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان یا حیوان کے پانون تلے بظاہر نہ آئی ہو اور انار کی لکڑی سے جو ایک دفعہ مین قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹا دے یہانتک کہ ایک لاکھ ہو جاے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قراءۃ پنجوقتہ جسطرح اوپر بیان ہوئی ہے پڑھتا رہے اسکے بعد عمل کی تاثیر ظہور مین آئیگی اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد جس حاجت کے لئے عمل کرے عروج ماہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کرکے بزرگون کی ارواح طیبہ کو ثواب فاتحہ پہونچا کر سو جائے جب صبح ہو غسل کرکے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد والشمس دوسری مین واللیل تیسری مین والضحیٰ چوتھی مین الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھکر سات بار یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے پھر سات بار آیہ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ پڑھکر ایک شکل پرکر کے جو فتوح کہ چاہے اس خالی خانہ مین لکھے اور لکھتے وقت اس شکل کے جو حدود کہ لکھے اتنے ہی مرتبہ اسم یا باسط پڑھکر قلم کو لنک پر دم کرکے لکھے پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یا باسط پڑھکر سورۂ اذا جاء پچیس بار و رد و مذکور سو بار یَا بَاقِیْ یَا مَنُّوْعُ ایک سو تیرہ بار یا باسط الذی تا آخر اور آیہ ربنا انزل تا آخر بعد مذکور قراءۃ کرے اس طرح تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو ۔

ایضاً اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز سات بار آیہ ربنا انزل علینا تا آخر پڑھکر ایک شکل مذکور پر کرے پھر بہتر مرتبے یا باسط قراءۃ کرکے اسپر دم کرے اسی طرح ہر روز چالیس روز تک

بہتر شکل پر کرے پھر شرائط کے تمام ہونے کے بعد اپنی حاجت کے لئے عمل کرے لیکن چاہئے کہ ایک تختہ صندل کا ہو تو خوب ہے کھر یا مٹی ہین عنبر ملاکر شیشی مین محفوظ رکھے لکھتے وقت ذرا سی مٹی اُس تختے پر ڈالی اور شکل مذکور کو لکھ لیا - اُس مٹی کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف مین رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اُس شیشی سے ذرا سی مٹی لی اُسپر لکھا پھر اُسی مستعملہ مٹی مین ملا دیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ لیا اور رکھ چھوڑا - جب چلہ تمام ہوا اُن کاغذون کو یا مٹی کو دریا مین ڈالے اُسکے بعد اپنی حاجت کے لئے خواہ شہر مین یا جنگل مین سات بار آیۂ مذکورہ پڑھکر شکل مذکور زمین یا سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ مین لکھدے اور دھوپ مین رکھے اور بہتر ہا ریا باسط پڑھکر اُسپر دم کردے اگر رقیق پر لکھے اسم فالینوسا ہ اُس شکل پر لکھدے اگر سفال پر لکھے تو اُسکی پشت پر لکھدے بعد حصولِ مدعا اُس شکل کو زمین پر سے مٹادے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار بار مع پچیس بار اذا جاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلاناغہ پڑھے - شکل لنگ یہ ہے

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰		۴۲

شرائطِ دعوۃ اسم یا بدوح بحسب وقف اعداد بشکل جسم و جانی

؎ جسم بے جان چہ بود مردارے ✦ جان بے تن چہ بود بے کارے

جب جسم و جان دونو ملجاتے ہین تمام کام اسلوبی کے ساتھ سرانجام پاتے ہین لہذا طریق شرائط اور دعوۃ اس اسم کا معلوم کرنا چاہئے - طریق شرائط عروج ماہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے غسل پاک کرکے پاک کپڑے پہنکے عطر غیر حیوانی ملکر یہلی ساعت مین بارواح حاملان اسم بدوح عموماً و بارواح شیخ بدوح خصوصاً فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے اور خانہاے مثلث مین ستارون کی موافقت ملحوظ رکھکر بخور جلاکر ایک شکل جسم و جانی خانہ نحس سے شروع کرکے برفتار جمالی آٹھوین خانہ تک پرکرکے باقی خانون کو چھوڑا کرے اور خانہ پُری کرتے وقت جو حرف کہ اُسکے اندر لکھا ہے اُسکے اعداد کے موجب اسم پڑھکر خانہ پُری کرے اور شکل کے تمام ہونے کے بعد ایکبار دعاء برھتی اور بہتر بار اسم یَا قُدُّوحُ بے عدد مذامنون بکسر چاپڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی طریق بہتر شکلین وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اول و آخر مین ایک ایک بار دعاء برھتی اور تین بار بسم اللہ ملائمان الرحمن ابر ثمان الرحیم حیثمان اور ایک ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراءۃ کرے

۸ د	۲ ب	۱۰ ح
۹ و	۷ ب	۴ و
۳ د	۱۱ ب	۶ ح

طریق شرائط اسم یہ ہے کہ اس شکل کے ایک ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکالکر اُن کو ضرب

دیکر بموجب حاصلضرب عدد قرارۃ واشکال وایام تعین کرے اسکے بعد بنیت دعوۃ سات رات تک بطریق مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت اپنے دعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اُس شکل کی پشت پر مقابل منتہا عدد تحریر کرے اور بعد اتمام شرائط ودعوۃ تمام اشکال کو دریا یا تالاب مین ڈالدے اسکے بعد ہر شب بلا انفصال چوبیس ۲۴ یا بیس ۲۰ یا پندرہ یا نو یا تین بار دعا اور بہتی پڑھکر بہتر مرتبے اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے

واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو باشکال دوپایہ پُر کرکے بطریق مذکور شرائط ودعوۃ دے تو زیادہ اثر سنجھتا ہے مؤثر کلی ہے پھر اُسکے بعد وظیفۂ یومیہ مسطورۂ بالا کو بھی نگاہ رکھے شکل دوپایہ یہ ہے

۶	۱۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	یا باسط	۴۲

بیان شرائط حامل برائے عمل ہر دو اسم یعنی یا باسط و یا مدوح

واضح ہو کہ ان دونو اسمون کی شرائط ودعوۃ خلوت مین ادا کرے - تخور جلائے - خمار کھینچے - وقت اور جگہ معین کرے - پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارے تو جواب نہ دے - جسوقت وضو کی حاجت ہو فوراً وضو کرلے اور حصار کرکے عمل مین مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات چیت کرے مگر اثنائے دعوۃ مین سات روز تک احاطۂ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روزے برابر رکھے - ناکوا جلالی کو ترک کرے - ماکولات جلالی اور آب دلو کو جہاں چاہے ترک کرے چاہے رکھے - وضو کرکے فوراً پاؤن جرنیون مین نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہ ہون (ایسی حالت مین چوبی کھڑاؤن خوب ہین) سلا ہوا کپڑا نہ پہنے - سوہجھ وغیرہ کو نہ مارے - حامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے اپنا اسرار مرشد کے سوائے کسی سے بیان نہ کرے - سائل کو محروم نہ جانے دے جو کچھ میسر ہو دیدے - بخور سہ بار گان ایک جگہ جمع کرکے رکھے - شرائط ودعوۃ کے وقت ہر شب اسمین سے جلائے +

اور دعائے بہتی مین اگرچہ بہت کچھ اختلاف واقع ہوگیا ہے لیکن جو صحیح طور سے استاد حامل کامل سے حاصل ہوئی ہے اس جگہ لکھی جاتی ہے - دعائے بہتی -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرْهَتِيَهْ بَرْهَتِيَهْ كَرِيْرِ كَرِيْرِ تَتْلِيَهْ طُوْرَا قِ مُمَرْجَلِ بَرَجْ تَرْقُبِ بَرْهَتِيْسِ غَلْمَتِرِ خَوَاطِيْرِ مُلْتَوَرِدِ بَرْشَانِ كَطِيْرِ بُوْمُ سَلَخِ بَرْهَيُوْلَا تَتْنِيْكِلِ كَرَمِ بَهْلِ لَيْطِ قِيْرَانِ عَحْطِيْرِ عَيَاهَا كَيْدَمْ لَا سَمَا سِيْرِ شَمَا هَيْرِ سَمَا سِيْرِ سَقِ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ الْاِنْقِيَادُ فِيْمَا اُمِرْتُمْ بِهٖ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ تَبْطَشَةِ شِدَّةِ قَهْرِهٖ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ

جَعَلَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا تَخْصُرُوْا وَتَفْعَلُوْا كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِحَقِّ بُدُوْحِ اَجْهَنْطٍ بَطْدِ رَهِجٍ وَاجٍ وَبِحَقِّ قَسْوَا وَلَهٗ اِلٰهٌ وَاحِدٌ اِلٰهٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَرَاَيْتُمْ مَا وُصِفَ عَلَيْكُمْ اِنْصَرِفُوْا بِحَقِّ جِئْتُمْ مِنْ اَجْلِهٖ بِلَا ضَرَرٍ وَّلَا ضِرَارٍ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ +

ترکیب دعوۃ رحمانی ایک چلہ اسکی زکوٰۃ دے۔ ہر شب ایسا سی بار پڑھے اول و آخر سو سو بار درود شریف۔

(شرائط عمل و عامل) تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوبان کا بخور دے۔ تتنہ مین الائچی رکھے اور تا اتمام چلہ گوشت مچھلی پیاز لہسن وغیرہ کھانا قطعاً موقوف کردے۔ جس مکان مین عمل شروع کرے پڑھتے وقت اُسمین چراغ نہ جلاوے۔ اوّل شب جمعہ کو جو عروج ماہ مین واقع ہو غسل پاک کرے اور کپڑے پاک پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات بار پڑھے پھر سو دفعہ درود شریف پڑھے پھر اسکے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل طور سے متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ واضح ہو کہ جو کچھ اسرار اسکی برکت سے بیداری یا خواب مین ظاہر ہون اُنکو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان نہ کرے۔ یہ دعاء رحمانی کمال سریع التاثیر ہے اسکا پڑھنے والا دنیا مین کبھی محتاج نہین ہوتا اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا فرماتا ہے کوئی نہین جانتا کہ کہان سے کھاتا ہے اور کیونکر اسکا کام چلتا ہے۔ اسکی برکت سے مشکلین آسان ہوتی ہین سینہ مین نور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے حق تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے خطائین معاف ہوتی ہین۔ گناہون سے بچتا ہے وبا اور بلا دور ہوتی ہے۔ جو شخص جس حاجت کے لئے گیارہ بار پڑھکر دعا مانگیگا قبول ہوگی۔ چاہیئے کہ اس دعا کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت شیخ احمد کاشانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات مین لکھتے ہین کہ جب کسی جگہ وبا یا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعا کو ملکر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اول و آخر سو سو بار درود شریف پڑھین۔ جب تین دن پورے ہو جائین کچھ کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینون کو کھلائین اور دعا مانگین انشاء اللہ تعالیٰ وہ بلا یا وبا دفع ہوگی اور پھر کبھی نہ آئیگی یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر امر کے واسطے نہایت مفید ہے۔ یہ دعا خاندان عالیہ نقشبندیہ مین بعض حضرات سے سینہ بسینہ چلی آتی ہے اور خزانۂ غیبی ہے۔ جو حضرات اکابرین اسکو پڑھتے رہے ہین اُنکے نام نامی یہ ہین۔ شاہ احمد

حضرت آخوند عبد الغفور صاحب۔ حضرت حمید الدین ہمدانی۔ شاہ عبد الرحمن صاحب۔ شاہ
رؤف الدین صاحب شاہ عبد الستار صاحب حضرت علاء الدین صاحب کاشانی حضرت ہبۃ اللہ
مکی۔ حضرت شاہ نور الدین صاحب مدنی۔ حضرت شاہ محی الدین عبد القادر جیلانی غوث صمدانی
قدس اللہ اسرارہم۔ وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ بَهَآءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ
زَيْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ قَيُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ
حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ تَوَكَّلْتُ
وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ
وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا
وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ فَاغْفِرْ لِيْ وَتُبْ اِلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا شَكُوْرًا
وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّذْكُرُكَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّيُسَبِّحُكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ
مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ
اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِيْكَ جَارٍ فِيَّ حُكْمُكَ
عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ هٰذِهٖ يَدَايَ بِمَا كَسَبَتْ وَلٰهِذِهٖ نَفْسِيْ بِمَا اجْتَرَحَتْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
الْعَظِيْمَ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ طرف آسمان کی
نظر کرے اور گیارہ بار کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا
گیارہ بار سبحان اللہ کہے پھر گیارہ بار الحمد للہ کہے پھر گیارہ بار لا الٰہ الا اللہ کہے پھر گیارہ بار اللہ اکبر کہے پھر کہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ اَللّٰهُمَّ

اِهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَائِسِ الْمِسْكِیْنِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْمُفْتَقِرِ الذَّلِیْلِ فَلَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

نادِ علی کا بیان

واضح ہو کہ ان کلمات کے نزول کا بیان اسطور پر ہے کہ غزوۂ تبوک مین جب لشکر اسلام کی شکست ہونے لگی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مغموم ہونے لگے اُسوقت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات لائے آپنے فرمایا كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبے بھی پورا نہ نکلا تھا کہ جناب اسد اللہ الغالب حاضر ہوے اور لشکر کفار کے ساتھ محاربہ کیا بعضے اُنمین سے قتل ہوے اور بعضے فرار ہوے - اسلام کی فتح ہوئی بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا +

خواص ان کلمات کے بہت ہین ازانجملہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہوگیا ہو اُسکے لئے جمعہ کے روز ایک مشت خاک لیکر سات دفعہ اس دعا کو پڑھکر ہوا کی طرف اُڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اُسکو نہ پہونچا سکیگا **ایضاً** اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو ہر روز ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہو **ایضاً** اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم کرکے اُس سے غسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے سحر باطل ہو **ایضاً** اگر مریض آب باران پر دم کرکے پیئے بیماری سے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج والم سے نجات پائے **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضبناک ہو سات بار پڑھکر جائے اور تین دفعہ آہستہ اُسکے روبرو پڑھے حاکم مہربان ہو **ایضاً** اگر کوئی جمعہ کی اول ساعت مین اڑتالیس بار پڑھے جس سے بات کرے اُسکا محبوب ہو **ایضاً** اگر کوئی متہم ہو صباح چالیس بار پڑھے جلد نجات پائے **ایضاً** جو کوئی جمعہ کی نماز سے پہلے پچیس بار پڑھے بیخوابی دور ہو **ایضاً** جو کوئی ہر صبحکو کلام کرنے سے پہلے اکیانوے بار پڑھے غنی ہو **ایضاً** جو کوئی ہر روز صبح کو سو بار پڑھے صاحب دولت ہو **ایضاً** جو کوئی ہر روز ستر بار برائے انقیاد اعدا ستر دن تک پڑھے کامیاب ہو **ایضاً** جو کوئی دس روز تک دس بار ہر روز پڑھے دشمنوں کی زبان بند ہو **ایضاً** برائے تحصیل مرادات

ہر روز چوالیس مرتبہ **ایضاً** برائے شفائے امراض مزمنہ دس بار ہر روز ستر بار **ایضاً** برائے چشم زخم وعقد اللسان تین روز تک ہر روز بیس بار **ایضاً** برائے کشف قبور ہر روز ستر بار **ایضاً** برائے رویت حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر ہر شب تین ہزار بار پڑھے **ایضاً** فتح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز یا سو بار پڑھے خواص اُسکے بہت ہین اس جگہ مختصر لکھے گئے ہین - دعا یہ ہے نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ +

دعوۃ یا حی یا قیوم سہ شنبہ چہار شنبہ پنجشنبہ کو تین روزے رکھے چوتھے روز جب جمعہ کی صبح ہو اول وقت نماز ادا کرے سلام کے بعد پہلے اس سے کہ کسی ذکر یا شغل یا فعل مین مشغول ہو یا حَیُّ یا قَیُّومُ کا ذکر کرے اور طلوع آفتاب تک بلا انفصال وسکوت برابر پڑھے جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً ایک کاغذ پر یا حی یا قیوم لکھے اور بخور جلائے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور شام کو روزہ افطار کرے اُسکی برکت سے عجائب وغرائب کا مشاہدہ کریگا اور جمعیت خاطر اور وسعت رزق میسر ہوگی - واضح ہو کہ اس اسم مبارک کی ایک لوح ۶ در ۶ ہے اگر حامل اسکا حامل ہو تو عمل اُسکا تمام وکامل ہو اس لوح کے خواص بہت ہین قساوت قلبی دور ہوتی ہے - ابنائے جنس کا محتاج نہین رہتا فقر وفاقہ سے خلاصی پاتا ہے - لوح مبارک یہ ہے

ح ۸	ی ۱۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰	و ۶	م ۴۰
و ۶	ی ۱۰	ح ۸	م ۴۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰
ق ۱۰۰	م ۴۰	ی ۱۰	و ۶	ح ۸	ی ۱۰
م ۴۰	و ۶	ی ۱۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰	ح ۸
ی ۱۰	ح ۸	و ۶	ی ۱۰	م ۴۰	ق ۱۰۰
ی ۱۰	ق ۱۰۰	م ۴۰	ح ۸	ی ۱۰	و ۶

تیسری فصل

اعمال خاندانی حضرت قبلہ وکعبہ مُرشدی مرشد رئیس المتقین سند الکاملین مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان مین مع دیگر اعمال ونقوش ختم خواجگان رح عطیۂ مظہر اسرار خفی وجلی مرشدی ومولائی حضرت مقتدانا مولوی شاہ ولی النبی صاحب نقشبندی مجددی احمدی رامپوری مدظلہ العالی -

طریق خواندن سورۂ یٰسین - حاجتون کے روا ہونیکے واسطے یہ طریقہ بہت مفید ہے کہ اول تین بار درود شریف پڑھکر لفظ یٰسین کو تین بار کہے اور جب ہر یٰسین پر پہونچے سورہ فاتحہ نستعین تک شہادت کی

سورۂ یٰسین پڑھنے کی ترکیب

انگلی اٹھا کر پڑھے - اور جب آیہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہونچے سات بار اس آیت کو کہے پھر یَا سَلَامُ یَا رَبُّ یَا رَحِیْمُ ان تینوں آسمون کو سات سات مرتبے پڑھے - جب ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ پر پہونچے سات مرتبے اس آیت کو کہکر یہ اسماء سات سات مرتبے پڑھے یَا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ اور جب مِثْلَهُمْ پر پہونچے تین بار یہ کلمہ پڑھے - پھر یٰسٓ کو تمام کرکے سورۂ فاتحہ تک شہادت کی انگلی اٹھا کر پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو تمام کرے بعدہ درود شریف اور لَا حَوْلَ اور یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو سو بار پڑھے پھر تین بار درود پڑھکر اُسکا ثواب حضرت امام ربانی رضی اللہ عنہ کی روح پُر فتوح کو پہونچاکر اپنی حاجت جناب الٰہی سے بواسطہ اس سورہ کے چاہے اگر درمیان مین کام ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ چالیس دن تک پڑھے

طریق خواندن سورۂ مزمل اسکے پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ اول یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اسکے بعد یہ الفاظ اکتالیس بار زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ بِالْقُدْرَةِ الْخَفِیِّ وَاَدْرِكْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا اَحْمَدُ فجر کی نماز کے بعد یا درمیان عصر و مغرب یا درمیان مغرب و عشا کے پڑھے اگر عمل تمام سورت کا کرے تو تمام موکلات کے نام بھی جو لکھے جاتے ہین پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا سَمُوْطِیْنَا بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ یَا جِبْرَئِیْلُ پھر کہے قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَهٗ آخر تک رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر پہونچے تو اسکو گیارہ مرتبے تکرار کرے - جب کلمۂ سَبِیْلًا پر پہونچے یَا عَزِیْزُ الْوَهَّابُ پانسو مرتبے پڑھے اول و آخر درود سینتالیس بار - اسطور سے سورۂ موصوفہ کو چالیس بار پڑھے اور کسی نوع کی اپنی حاجت کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خدا چاہے اُسکی حاجت روا ہو

دوسرا عمل جو بہت فائدہ مند ہے چاہیئے کہ عامل اپنا ہاتھ درد کے موقع پر رکھکر تین یاسات مرتبے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ بِیَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ انشاء اللہ تعالیٰ تسکین ہوگی - **جن کے دفع ہونے کے لئے** اس تعویذ کو لکھکر آسیب زدہ کی گردن مین لٹکاوے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّاكِنِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوَلَّعًا اَوْ فَاجِرًا

مُفْتَحًا وَدَاعِيًا حَقًّا مُبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا
اِلٰى عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ تَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تَقْلِبُوْنَ لَعَلَّ لَا تَنْصُرُوْنَ حم عسق تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ
اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

برائے بردۂ گرفتہ ایک آہنی قفل کے اوپر اکیس بار الحمد پڑھکر گرفتہ کے نام پر بند کرکے ایک نئی ہانڈی
پر آب پین ڈالکر چولھے پر چڑھا دے اور آنچ کردے خدا چاہے حاضر ہوگا + برائے ہر حاجت کہ باشد
ہر نماز کے بعد یہ رباعی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل خدا روا ہو **رباعی** اے زلف سیاہ تو بلائے دل من
وے لعل لبت گرہ کشائے دل من + من دل ندہم بکس برائے دل تو + تو دل ندہی بکس برائے دل
من + **پائخانہ اور پیشاب بند ہونے اور مثانہ کی کنکریوں** کے لئے یہ آیۃ لکھکر مریض کو
پلائے خدا چاہے مخلصی ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا
وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ایضاً اسکے مانند یہ آیت بھی ہے وَاِذِ اسْتَسْقٰى
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔
ایضاً اور یہ آیت قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ
مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا اور اسیطرح سورۂ تکاثر اور حبس بول کے لئے یہ آیت مفید ہے
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ
قُدِرَ لکھکر مریض کی گردن میں لٹکا دے۔ **اور اربول** اور حیض مفرط اور سینہ سے خون جانے اور کسیر
چھوٹ جانے کے روکنے کے لئے لکھکر مریض کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ
مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ بچہ کی **مدخولی** کے واسطے لکھکر بچے کی گردن میں لٹکا دے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ
الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا برائے رفع نسیان

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھکر پھونکے اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ اور آگ
مین ڈالکر دھونی اُسکی مریض کو دیوے **چیچک کے لئے** سات ثابت چاول پر سورۂ کوثر سات
مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار اور بچے کو کھلاے **دفع ہمسایۂ بد کے لئے**
سورۂ کوثر سات سات مرتبہ پُرانی قبر کی خاک پر جو سات قبرون سے لائی گئی ہو جدا جدا دم کرکے ایک
کپڑے مین باندھ کر ایسی جگہ ڈالدے جہان جھاڑو نہ دیجاتی ہو اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہے۔
دردِ سر کے لئے مریض کے سر پر یا بَاسِطُ لکھے انشاءاللہ تعالی درد دور ہو **دور رنجیدہ آدمیون**
مین اصلاح کے لئے اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز ہزار بار مع اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا جلد
باہم رضامند ہون **دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا**
کے لئے سورۂ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سُنّت و فرض صبح کے پڑھے **باولے کتے کے**
کاٹے کے لئے جسکے باولے ہو جانے کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑون پر یہ آیت لکھے۔
اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا اور ہر روز
ایک ایک ٹکڑا مریض کو کھلاے **بچے کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے** یہ دعا لکھکر
گلے مین ڈالدے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ
لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جو حاکم
سے ڈرتا ہو اُسکے لئے کٓھٰیٰعٓصٓ کہیے اور ہر حرف پر دائین ہاتھ کی اُنگلی بند کرتا جاے
پھر حٰمٓعٓسٓقٓ کہیے اور ہر حرف پر بائین ہاتھ کی اُنگلی بند کرتا جاے جب اُسکے روبرو جاے جس
کا خوف کرتا ہو تو اُسکے سامنے اُنگلیان کھولدے **تمام مرضون کے رفع ہونے کے لئے**
یہ چھ آیتین جنکو آیات شفا کہتے ہین ایک چینے کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر لکھکر بانی مین دھوکر تین دن
یا سات دن بیمار کو پلاے خدا چاہے ضرور شفا حاصل ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ **سحر وغیرہ اور دوسری**
آفتون کے لئے قرآن شریف مین تینتیس ۳۳ آیتین ایسی ہین جنسے شیاطین اور جن اور درندے اور گزند

برائے حفظ اطفال ... برائے حفظ اطفال ... برائے دفع امراض ... برائے دفع ہمسایۂ بد

اور از بادو وغیرہ دفع ہوتے ہین لکھکر مریض یا مسحور کو پلائے یا پڑھکر دم کرے یا مریض کو پڑھنے کا حکم کرے
اور ہمارے مرشد قبلہ و کعبہ فرماتے تھے کہ جو کوئی ان آیتون کو ایک بار صبح اور ایکبار شام پڑھ لیا کرے تو
امان الٰہی مین رہیگا اور کوئی اسم یا دعا اُسپر رجعت نہین کریگی اور شر شیطان اور بدخواہون سے امان مین
رہے آیتین یہ ہین - چار آیتین اول سورۂ بقر کی اور آیۃ الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی کے خالدون تک
اور تین آیتین سورۂ بقر کے آخر کی للہ ما فی السمٰوات والارض سے آخر سورت تک اور تین آیتین سورۂ اعراف
کی اِنّ ربکم اللہ سے محسنین تک اور آخر سورۂ بنی اسرائیل کا قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن سے آخر تک اور
دس آیتین سورۂ صافات کے اول کی لازب تک اور دو آیتین سورۂ رحمٰن کی یا معشر الجن سے تنتصران
تک اور آخر سورۂ حشر کا لو انزلنا سے آخر سورۃ تک اور دو آیتین سورۂ جن کی اول سے شططا تک یہ تینتیس
آیتون کے نام سے مسمّٰی ہین اور بعضے لوگ ان آیتون پر سورۂ فاتحہ و قل یا ایہا الکافرون و قل
ہو اللہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے ہین اور اول سورۂ جن کا شططا تک لیتے ہین **چیچک کے لئے مفید ہے**
جب چیچک نکل آئے تو نیلے سوت کے تار بشمار احد ادلفظ تکذبان کے جو سورۂ رحمٰن مین ہے لیوے
اور سورۂ مذکورہ پڑھے جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہونچے اُس ڈورے پر دم کرکے گرہ
دے یہانتک کہ سورۃ تمام ہوجائے پھر اُسکا کنڈا بناکر مریض کے گلے مین باندھدے خدا تعالیٰ اس مرض
سے شفا دیگا **فوائد اسماء اصحاب کہف** یہ نام لٹجانے اور ڈوبجانے اور آتشزدگی سے محفوظ رکھتے
ہین اور امراض اور حاجات مین فائدہ رسان ہین لکھکر مکان یا کشتی یا اسباب مین رکھدے وہ مکان وغیرہ
امان الٰہی مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰہِیْ بِرَحْمَتِہٖ عَلَیْنَا مَکْسَلِمِیْنَا کَشْفُوْطَ
تَبْیُوْنُسْ اَذْرَفَطْیُوْنُسْ کَشَاطْیُوْنُسْ یُوْاَنُسْ بُوْسْ وَ کَلْبُہُمْ قِطْمِیْرٌ وَ عَلَی
اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَ مِنْہَا جَآئِرٌ **دفع حاجت کے لئے** یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ
یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہوجائے **ایضاً** اندوہناک
حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طور سے ادا کرے کہ پہلی رکعت مین الحمد کے بعد پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت مین رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
سو بار اور تیسری رکعت مین وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی

فوائد اسماء اصحاب کہف برائے حاجت
برائے چیچک

رکعت مین قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار پھیرے اور سو بار کہے رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ
فَانْتَصِرْ سو بار **نزول شیاطین کے لئے** جو گھرون مین تھر پھینکتے ہین اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ
كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۱ چار کیلون پر پچیس پچیس بار پڑھکر دم
کرکے گھر کے چارون کونون مین گاڑدے **شیاطین کا اثر دور ہونے کے لئے** اصحاب
کہف کے نام لکھکر گھر کے چارون کونون مین چسپان کردے **بانجھ عورت کا علاج** یہ آیت مشک گلاب
وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھکر عورت کی کمر مین باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ
بِهِ الْجِبَالُ نَاجَمِيْعًا ایضاً بالیس عدد لونگون پر آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ نَانُوْرٍ سات سات مرتبہ
پڑھے اور ایک روز عورت کو کھلاے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے دن سے شروع کرے غسل کرنے کے
بعد اور اُن ایام مین شوہر اُسکا ہمخواب ہو **حفظ جنین کے لئے** چالیس تار گلابی سوت کے حاملہ کے
قد کے برابر لیکر یہ آیت شریف وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ آخر تک اور سورۂ کافرون سات بار دم کرے اور ہر
سوت مین گرہ دیوے اور عورت کی کمر سے باندھے **دردزہ کے لئے** یہ آیت کاغذ پر لکھکر اور پاک کپڑے
مین لپیٹکر عورت کی بائین ران مین باندھ دے انشاء اللہ بآسانی وضع حمل ہو وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيَا اَشْرَاهْيَا **جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو اُسکا علاج** جب
حمل پر تین مہینے گذر جاوین تو ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے یہ آیت شریف لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى تا مُتَعَال اور آیت يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَمِيًّا پھر لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى
صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اور عورت کی کمر مین باندھے
خدا تعالیٰ اُسکو لڑکا بخشیگا **جو عورت** کہ حاملہ نہوتی ہو **اُسکا علاج** اسم یَا مُبْدِئُ تین کاغذ کے
پرچون پر لکھکر اول تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلاے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ مُتَعَال لکھکر کمر مین باندھے
بفضل خدا حاملہ ہو **جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اُسکا علاج** تھوڑی سی کالی مرچ اور اجوائن لیکر
پیر کے روز قریب ظہر کے سورۂ والشمس چالیس مرتبہ پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پر درود شریف پڑھ لیا کرے
اور اجوائن اور کالی مرچون کو قدرے قدرے روزانہ ظہور حمل سے عورت کو کھلاتا رہے جب تک کہ بچے کا دودھ
چھڑایا جاے **جس عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہوتا ہو اُسکا علاج** عورت کے
پیٹ پر ستر مرتبہ شہادت کی انگلی سے دائرہ کھینچے اور جب انگلی کو گردش دے یہ تین کہے **جس مریض**

کے علاج سے اطبا عاجز ہوں اُسکا علاج ایک سفید چینی کے پیالہ یا دوسرے پیالہ پر لکھے یا
حَیٌّ حِیْنَ لَا حَیَّ وَفِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے
ہین پھر پانی مین دھوکر چالیس روز پلائے انشاء اللہ شفا ہو۔ گم شدہ کے لئے یا حفیظ ایک سو
اُنیس مرتبہ بلاکم و کاست پڑھے پھر اسیقدر یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ تَاْتِ
بِہَا اللّٰہُ انشاء اللہ گم شدہ اسباب نکل آئے **تپ ولرزہ** کے لئے یہ آیت لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ
وَتَہْشِمُ الْعِظَمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
سَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَہُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ
الْمَسِیْحِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اَنْ لَا اَکَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ
لَہٗ دَمًا وَلَا ہَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایضاً واسطے بخار کے لکھکر مریض کے سر پر باندھے کَہٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَۃِ
رَبِّکَ تَاشَقِیًّا واسطے تپ ولرزہ کے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰہِیْمَ وَمَا اَرَدْنَا بِہٖ
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَخَازِیْر کے لئے پکے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے چالیس گرہ اور
اور گرہ دیتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعْقِدُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ
وَبُرْہَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ
وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنُوْرِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ اور پھونکے جب چالیس گرہ ہو جاوین مریض کی گردن مین باندھ دے انشاء اللہ شفا
ہوگی ضعف بینائی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تین بار فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ
الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھکر دم کرلیا کرے مرگی کا علاج ایک تانبے کی تختی اتوار کے دن اول ساعت
مین اسطرف یہ کندہ کرے یَا قَہَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَہَّارُ اور دوسری طرف یا
مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ اور گردن مین لٹکا دے خدا چاہے شفا ہو

بواسیر کا علاج
مرض الاسہال کا علاج
پیچش کا علاج
تپ ولرزہ کا علاج
بخار کا علاج
تپ ولرزہ کا علاج
خازیر کا علاج
ضعف بصر کا علاج
مرگی کا علاج

تمام ہوے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ؛

دیگر اعمال عطیہ مظہر انوار خفی و جلی حضرت مولانا شاہ ولی النبی صاحب مجددی احمدی امروہوی مظلہ العالی علی رؤس الطالبین ؛

واسطے ہر امر خوفناک کے۔ ضرورت کے وقت ایک بار یا کئی بار پڑھے اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْفَظْنَا بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ عَلَیْنَا وَلَا نُھْلِکُ وَاَنْتَ رَجَآءُنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ واسطے دور کرنے غم اور فکر اور خوف کے یا جو علت کہ انسان کے بدن مین ہو مفید ہے یہ دو آیتین واسطے رفع خوف وغیرہ کے لکھکر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ مؤید اور منصور ہوگا اور جو درد وغیرہ کہ انسان کے جسم مین ہو اُسکے لئے ایک پاکیزہ برتن مین لکھکر تیل مین حل کرکے درد کی جگہ مالش کرین مفید ہوگا یہ دونو آیتین اسرار مین سے ہین آیت اول ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت واسطے رفع حاجات کے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ آخر تک۔ چاہیے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز غسل کرکے جمعہ کی نماز کو جاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ مَلَکُوْتُ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ (اس جگہ اُس حاجت کا نام لے) بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ اسرار لطیفہ سے ہے اور مجرب ہے۔ اور جو کوئی جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد باطہارت کاملہ یعنی غسل اور وضو سے پچیس مرتبے محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ لکھے اور اپنے پاس رکھے حق سبحانہ تعالی اُسکو قوت طاعت کی عنایت فرماویگا اور ہر کام مین اُسکی اعانت کریگا اور جو اس نوشتہ کو ہر روز اشراق کے وقت دیکھ لیا کرے اور درود پڑھ لیا کرے زیارت حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اُسکو دنیا مین بکثرت میسر ہوگی بعونہ تعالی حاجتون کے روا ہونے کے لئے اسم یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبے بلاکم و کاست پڑھے اور خیال رکھے کہ کم و بیش نہو جائے کیونکہ کمی و بیشی مین عمل ضائع ہو جاتا ہے بعد نماز عشا کے ایک جلسہ مین پڑھے جب

ہر ایک سو انتیس بار پڑھ لیا کرے تو ایک بار یہ آیت پڑھ لیا کرے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اسی طرح تعداد اسم پوری کرے **کشائش کے لئے** ہر فرض نماز کے بعد یَا لَطِيْفُ سو مرتبہ پڑھا کرے اسکے بعد ایک مرتبہ یہ آیت پڑھا کرے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ **رفع خوف حاکم ظالم کے لئے** یہ آیت پڑھے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مَا عَظِيْمٌ **واسطے خیر و برکت کے** سورہ الم نشرح اور سورۂ کافرون ہمیشہ پڑھا کرے **واسطے ترقی تجارت اور حصول منافع کے** سورۂ شعر الکھکر تجارتگاہ میں لٹکا دے **واسطے خوف تلف مال کے** جس چیز کے تلف ہو جانیکا خوف ہو سورۂ قصص لکھکر اُسمیں لگا دے خدا چاہے محفوظ رہے **دردسر کے لئے** سفید کاغذ پر یہ اشکال لکھکر موضع درد پر لگائے دم ۵ ل ۵ **ایضاً** یہ آیات لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ **ایضاً** ایک لکڑی کی تختی پر یہ حروف لکھے ا ح ا ک ک ح ع ح ا م ح اور ایک کیل لیکر پہلے حرف پر رکھے اور الم تر الی ربک ساکنا تک اور ولہ ما سکن علیم تک پڑھے اور کیل کو ہلکے طور پر دبائے اگر درد ساکن ہو جائے تو بہتر ورنہ کیل زور سے دبائے اسیطرح کیل کو دوسرے حرف پر رکھکر دبائے اور آیت مذکور پڑھے آخر حرف تک اسیطرح تمام کرے ضرور ہے کہ ان ہی حرفوں میں سے درد کسی حرف پر ساکن ہو جائیگا ✣ **واسطے ڈاڑھ کے درد کے** یہ لکھکر گردن میں لٹکائے وَضَرَبْ لَنَا مَثَلًا نَا عَلِيْمٌ محصصہ سمہ ولہا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جھکس صلکھفوم طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ اُسْكُنْ اَيُّهَا الزَّوْجُ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الیقس نقس قسا مسقس ان البھر بھرھر اور اب **دانتوں کے درد کے لئے** دیوار پر یہ حروف لکھے ج ب ر ص لا و ع م لا اور صاحب درد سے کہے کہ اپنی انگلی درد کے موقع پر رکھے اور کیل لیکر حرف اول پر رکھکر خفیف سا دبائے اور پڑھے الم تر الی ربک

برائے رفع خوف حاکم ظالم

برائے ترقی تجارت برائے خوف تلف مال

برائے دردسر ایضاً

ایضاً

دردِ ڈاڑھ کے لئے

دانتوں کے درد کے لئے

ساکنا تک اور وہ لہ ماسکن سے علیم تک اور لکھتے وقت اور کیل دبانے کے وقت جبکہ کیل کی ذراسی نوک دیوار کی اندر چلی جائے بیمار سے پوچھے کہ درد تھما یا نہین اگر نہ تھمے تو زور سے دبائے یہانتک کہ کیل سوائے سر کے سب دیوار مین گھس جائے اگر فائدہ نہو تو دوسرے حرف پر اسیطرح عمل کرے جہان درد تھمے کیل اُسی حرف پر گڑی رہنے دے جب تک کیل دیوار مین گڑی رہیگی درد نہو گا اور جب کوئی کیل دیوار مین سے نکال لیگا درد پھر اُٹھ کھڑا ہوگا **جننے کی سختی دور ہونے کے واسطے** لکھے یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا اسیطرح لکھے اور زچہ کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ تا وَتَخِرُّ پھر لکھے اَللّٰهُمَّ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ قَدِیْرٌ عَلَیْهِ یَا قَدِیْرُ خَلِّصْ فُلَانَةَ مِنْ مَّا فِیْ بَطْنِهَا مِنْ وَّلَدِهَا خَلَاصًا فِیْ عَافِیَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ **چھوٹے یا بڑے مچھرون کے دور ہونے کے لئے** یہ شکل کاغذ کے چار پرچون پر لکھکر مکان کے چارون کونون پر چپکا دے تو مفید ہے ۱۲ ۱۱ ۱۳ **واسطے دفع ملخ** یعنی ٹڈی کے یہ کلمات لکھکر ایک بانس کی تھوتھ مین رکھکر کھیتی یا باغ مین دفن کردے انشاء اللہ محفوظ رہیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَافْسِدْ بَیْضَتَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَّعَائِشِنَا وَارْزُقْنَا اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَّا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **سانپ اور بچھو کے زہر دور ہونے کے لئے** اول مارگزیدہ سے دریافت کرے کہ درد کہانتک پہونچا ہے اور معلوم کرے کہ زہر آلود خون کہانتک چڑھ گیا ہے جب موقع معلوم ہوجائے تو ایک لوہے کی پتی یا پھل اُس موقع پر اُسترہ کی طرح رکھکر پھیرے اور کاٹنے کے موضع تک لاوے جیسے حجام اُسترہ سے سر صاف کرتا ہے اس عمل سے زہری خون کاٹنے کی جگہ جمع ہوجائیگا۔ جب خون جمع ہو تو وہان مجمہ جسکو بھری سینگی کہتے ہین لگاکر ہر گھسیٹ لیوے اور یہ دُعا پڑھکر دم کرتا جائے سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ

سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج — مچھر اور ڈانس دور ہونے کے لئے — رفع حمل و ولادت

اجمعین لا دآبۃ بین السماء والارض الا وربی اخذ بناصیتھا اجمعین کذلک یجزی عبادہ المحسنین ان ربی علی صراط مستقیم نوح نوح قال لکم نوح من ذکرنی فلا تلدغوہ ان ربی بکل شیء علیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم واسطے دفع سانپ کے گھر سے کاغذ کے چار پرچون پر یہ تعویذ لکھکر گھر کے چارون کونون پر چپکا دیوے انشاء اللہ تعالیٰ سانپ اُس گھر کے گرد نہ پھریگا اور جو گھر مین ہوگا وہ نکلکر بھاگ جائیگا ۱۱۱ ۱۱۱ ۸۷ ح ۵۵ لا ۱۱۵ ۱۱ دو ۷ دو ۵ یرو ۱۱ م ۱۱ ح ۱۱ ط ۵۵ ۸

جس شخص نے زیادہ کھالیا اور خوف تخمہ کا ہوا اُسکا علاج چاہئے کہ پیٹ پر اپنا ہاتھ پھیرے اور کہے اللیلۃ لیلۃ عیدی یا کریم شی ورضی اللہ عن سیدی ابی عبد اللہ القرشی بخار کے لئے تین کاغذ کے پرچون پر لکھے اور کھالیوے ایک ایک پرچہ روز (روز اول) بسم اللہ زیارت واستنارت (روز دوم) بسم اللہ فی علم الغیب غارت (بروز سوم) بسم اللہ حول العرش دارت۔ **تلی** کے لئے سورہ ممتحنہ لکھے اور دھوکر پلاوے **دیگر** ایک چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھکر گلے مین ایک جمعہ کی صبح سے دوسرے جمعہ کی شام یعنی آٹھ روز تک لٹکاوے۔ تعویذ یہ ہے

ادا ح ھم ما مل ملما

لحد الی رای

۱ ۸۹ ۷۳

صالح صح وصح م لہ صالح دو صالح من الی ابن بنصرہ وصرہ

ایضاً لکھے اور بائین بازو پر باندھ دے ۱۹۲۳ ع ۲۹ ح ح دد صوع

ایضاً ہفتے کے دن طلوع آفتاب سے پہلے لکھے اور ریشم کے تاگے مین باندھکر بائین طرف مثل تلوار کے لٹکاوے

تعویذ یہ ہے

ح ح ۵ دم ص ھا اص
اح ا اح ما ب الی الابد

کتے کے کاٹے ہوئے کے لئے۔ ایک نئے برتن مین لکھکر دو تولہ زیتون یا پانی سے دھوکر پلائے اب ج ۵ اع ۵ د باب اللہ **لونڈی یا غلام بھاگے ہوئے کے** لئے آیت او کلمات فی بحر سے نون تک لکھکر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور ایک ڈبیہ مین بند کرکے مٹی زرین موم سے مسدود کرے **ایضاً** ایک مشک کے پرانے چمڑے پر لکھکر دو بڑے پتھرون کے بیچ مین دبائے اور اُسکی صورت کا تصور کرے

۸	۱	۶
۳	۵	۷

برائے دفع آزار خانہ سے کھوف تخمہ یہ تعویذ کے بنانا سے برائے طحال ایضاً ایضاً جس گھر مین سانپ ہو اس گھر کے گرد

نقوش مختلف

روزانہ بخار کے لئے مفید ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بچوں کی ہر ایک بیماری کو مفید ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بچوں کی بدخوئی کے لئے

۸	۴	۷	۱
۶	۴	۷	۵
۳	۲	۵	۶
۳	۵	۴	۸

تپ و لرزہ کے واسطے ہر روز صبح کو ہفتہ بھر پلائے

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۳۲	۲۵	۶
۲۶	۵	۴	۳۱

یہ چہل کاف کا نقش ہر قسم کے آسیب کے لئے مفید ہے

۱۵۵۶	۱۵۵۹	۱۵۶۲	۱۵۴۹
۱۵۶۱	۱۵۵۰	۱۵۵۵	۱۵۶۹
۱۵۵۱	۱۵۶۴	۱۵۵۷	۱۵۵۴
۱۵۵۸	۱۵۵۳	۱۵۵۲	۱۵۶۳

یہ آیۃ الکرسی کا نقش اقسام سحر اور آسیب کے لئے مفید ہے

۳۴۲۱	۳۴۲۴	۳۴۲۷	۳۴۱۴
۳۴۲۶	۳۴۱۵	۳۴۲۰	۳۴۳۵
۳۴۱۶	۳۴۲۹	۳۴۲۲	۳۴۱۹
۳۴۲۳	۳۴۱۸	۳۴۱۷	۳۴۳۸

یہ نقش مبارک اسم یا محیط کا بچوں کے رونے اور چلانے کے لئے فائدہ رسان ہے لازم کہ ایک لوہے کی مربع تختی پر کندہ کرا کے بچے کے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

یہ نقش عداوت وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

یہ نقش بعضے بزرگوں سے منقول ہے واللہ اعلم بالصواب۔

نقش آیت یحبونہم کحب اللہ واسطے محبت زن و شوہر اور اصلاح متخاصمین کے لئے مفید ہے۔

نقش یہ ہے۔ موافق چال مربع کے۔

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۸	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۷
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۰	۳۶۷
۳۷۹	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

نقش یا حسیب ورد سر کے لئے مفید ہے

۷۸۶

۲	۳۶	۳۳	۹
۳۴	۸	۳	۳۵
۷	۳۱	۳۸	۴
۳۷	۵	۶	۳۲

گردن پر یا سر پر باندھے۔

یہ نقش آیت انہم یکیدون کیدًا کا ہے واسطے حفظ جنین کے مفید ہے ۷۸۶

۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
۸۴	۷۷	۷۴	۷۱
۸۳	۷۳	۷۵	۷۸

یہ نقش آیت لایرون فیہا شمسا ولا زمہریرا کا واسطے بواسیر کے مفید ہے اپنے ہاتھ مین باندھے۔

۴۳۴	۴۲۷	۴۳۲
۴۲۹	۴۳۱	۴۳۳
۴۳۰	۴۳۵	۴۲۸

یہ نقش اسم مبارک یا قابض کا واسطے اقسام سہال کے فائدہ مند ہے۔ شکم پر باندھے

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۲
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸

نقش مبارک اللہ غالب کا جسکی ناف جاتی رہی ہو اُسکے لئے مفید ہے۔ ناف پر باندھے۔

۸۹۰	۸۸۳	۸۸۸
۸۸۵	۸۸۷	۸۸۹
۸۸۶	۸۹۱	۸۸۴

نقش آیت کریمہ قلنا یانار کونی بردًا کا بجھانے کے لئے مفید ہے ہاتھ کے پہونچے مین باندھے۔

۴۱۷	۴۱۰	۴۱۵
۴۱۲	۴۱۴	۴۱۶
۴۱۳	۴۱۸	۴۱۱

نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم کا واسطے مقہوری اعدا اور دشمنون پر فتح پانے کے لئے مفید ہے

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۲
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

نقش مبارک آیت الکرسی کا شر شیاطین اور چور وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ لکھکر مکان پر چسپاں کرے۔

نقش آیت الکرسی یہ ہے +

۱۵۴۳	۱۵۳۰	۱۵۴۵
۱۵۴۴	۱۵۴۲	۱۵۴۰
۱۵۲۹	۱۵۴۶	۱۵۴۱

نقش کھیعٓصٓ اسکے تین نقش ہین ایک خلائق کی نگاہ مین عزیز ہونے کے لئے۔ دوسرا فتح اور ظفر کے لئے تیسرا واسطے دفع غم والم کے طالب کو لازم ہے کہ جمعہ کے روز عروج ماہ مین چاندی کی تقطیع پر کندہ کرائے۔ نقش اول یہ ہے۔

ی	ع	ص	ك	ھ
ص	ك	ھ	ی	ع
ہ	ی	ع	ص	ك
ك	ہ	ی	ع	ص
ع	ص	ك	ہ	ی

ی	ع	ص	ك	ہ
ع	ص	ك	ھ	ی
ك	ہ	ی	ع	ص
ہ	ی	ع	ص	ك
ص	ك	ہ	ی	ع

ك	ھ	ی	ص	ع
ع	ص	ك	ہ	ی
ہ	ی	ك	ہ	ی
ص	ك	ہ	ی	ع
ی	ع	ص	ك	ہ

نقش آیت انہ من سلیمان واسطے برآنے اکثر حاجتون کے مفید ہے مناسب کہ لکھکر اپنے پاس رکھے۔

۳۹۶	۳۹۱	۳۹۸
۳۹۷	۳۹۵	۳۹۳
۳۹۲	۳۹۹	۳۹۴

یہ نقش دردزہ کے لئے فائدہ مند ہے لازم کہ ایک پاک کپڑے مین سی کر بائین ران پر زچہ کے باندھے اور بعد فراغت کے کھول ڈالے۔

۳۲۲۷۸	۳۲۲۷۳	۳۲۲۸۰
۳۲۲۷۹	۳۲۲۷۷	۳۲۲۷۵
۳۲۲۷۴	۳۲۲۸۱	۳۲۲۷۶

یہ نقش اُس عورت کے لئے مفید ہے جسکے سوائے دختر لڑکا نہین پیدا ہوتا یا اوسکی اولاد زندہ نہین رہتی لازم کہ لکھکر اپنے پاس رکھے۔

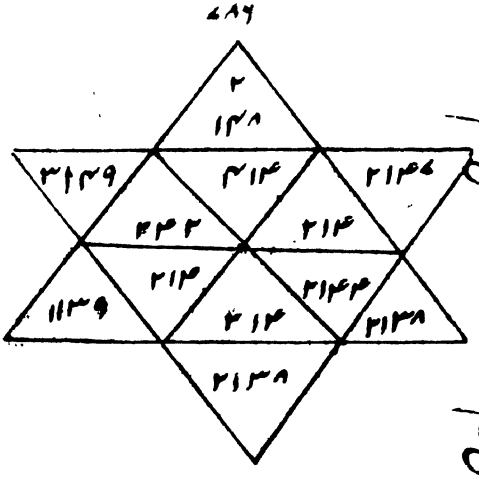

مفید ہوگا بعونہ تعالی وکرمہ

نقش کلام اللہ شریف کے اعداد کا واسطے برآنے حاجات اور خیر و برکت کے لکھکر اپنے پاس رکھے

۷۸۶

۷ ۲۳۵۷۹۶	۸۲۳۵۷۹۱	۷۲۳۵۷۹۸
۸۲۳۵۷۹۷	۸۲۳۵۷۹۵	۸۲۳۵۷۹۳
۸۲۳۵۷۹۲	۸۲۳۵۷۹۹	۸۲۳۵۷۹۴

چوتھی فصل اعمال مجربات بموجب ارشاد شیخ محمد صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اولیائے کرام اعالی مقام قدس اللہ اسرارہم

عمل دائرہ سورۂ یٰسین کا منقول ہے حاجی مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت روائی کے مجرب ہے۔ **طریق اُسکا یہ کہ** یٰس شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے جب لفظ مبین اول پر پہونچے چھنگلی کو بند کرلے پھر سرے سے پڑھے جب دوسری مبین پر پہونچے اُسکے برابر کی اُنگلی بند کرے پھر سرے سے پڑھنا شروع کرے جب تیسری مبین پر پہونچے بڑی اُنگلی کو بند کرلے پھر نئے سرے سے پڑھکر چوتھی مبین پر پہونچے کلمہ کی اُنگلی بند کرلے پھر سرے سے شروع کرکے پانچوین مبین پر پہونچے انگوٹھے کو چارون بند اُنگلیون پر رکھکر زور سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کرلیتے ہین۔ پھر اول سے یٰس پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے بائین ہاتھ کی چھنگلی بند کرے اسیطرح ساتوین مبین پر برابر والی اُنگلی بند کرلے جب ساتون عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اول سے شروع کرکے آخر تک پڑھتا چلا جائے درمیانمین جب اول مبین پر پہونچے پہلے بائین ہاتھ کی برابر والی اُنگلی کھولے اور دوسری مبین پر بائین ہاتھ کی چھنگلی کھولے اور تیسری مبین پر دائین ہاتھ کا انگوٹھا کھولے اسیطرح برخلاف عقد کے باقی اُنگلیون کو ہر مبین پر کھولتا چلا جائے یہانتک کہ ساتوین مبین پر دائین ہاتھ کی چھنگلی کھلے پھر سورۂ یٰس تمام کرے پھر ایکبار سورۃ اول سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ شروع کرے اسطور یٰس صلی اللہ علیہ وسلم یٰس والقرآن الحکیم تا آخر پڑھے ✦

عمل حصول دست غیب جمعہ کی آٹھ روز حاصل ہو جاتے ہین یَا دَائِمُ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

یَا وَاهِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَا یَا وَدُوْدُ ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ بِحُرْمَةِ تَكْفِلْ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا صَمَدُ دوسو مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے **حکام کے روبرو جانیکے لئے** کَمَا رَاَیْتَهٗ اَكْبَرُهٗ تَا مَلِكٌ كَرِیْمٌ گیارہ دفعہ پڑھکر ہاتھ پر دم کرکے مونہہ اور بدن پر ملے **چیچک کے لئے** نیلے سوت کے کپس تار لیکر نو گرہ دے ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ ایکبار پڑھکر دم کرے اور گلے مین باندھے **مسان کا گنڈہ** والسماء والطارق اکتالیس بار پڑھکر اکتالیس گرہ دے اور پیٹ پر باندھے اور بچہ کی پیدائش کے بعد اُسکے گلے مین باندھ دے اور سوت کے تار بھی اکتالیس ہی ہون بھڑ کے **ڈنک کے لئے** نوبار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر زمین پر تھوکے اور تھوک کے لعاب مین خاک آلودہ کرکے ڈنک کی جگہ ملے **قرض ادا ہونے کے لئے** سورۂ اذا جاء فجر کی نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے **مسان اور آسیب کے لئے** ہر روز پرچہ پر لکھکر پلاوے بحق باللہ العلی العظیم

عمل حب بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہوکر سورۂ یٰسین جسقدر اُسپر اُسکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے مگر یہ کام عروج ماہ مین کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی مین رکھکر چولھے کے نیچے دفن کردے اسطرح کہ ہانڈی گرم رہے مگر جلنے نپاوے دل محبوب بیقرار ہوگا مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلیگی تو طالب کو سوزش ہو جائیگی۔ عمل مجرب ہے **ایضاً** جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھیگی شوہر کے دل مین محبوب اور چشم خلائق مین صاحب عزت ہو اور جو اُسکو دیکھے اُسکا خیر خواہ ہو نقش یہ ہے ؎

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

بچون کی بیماری دفع ہونیکے لئے خاصکر مسان کے واسطے مجرب ہے نقش یہ ہے اور بیمار کے گلے مین باندھے ۱۱۱۵ ۱۱۱۱ ھ - مگر مسان مین یہ ترکیب ہے کہ نقش کو پانی

برائے مسان و آسیب

عمل حب ایضاً

برائے بچون کی بیماری

مین گھولکر ایک گرم توے پر بوند بوند کرکے ڈالین اور جو دھوان اُس سے اُٹھے اُس سے مریض کو دھونی
دیوین **تلی کے مرضون کے لئے** یہ نقش لکھکر چار تہ رومال کی تلی پر رکھکر تعویذ ایک نلکی مین بند
کرکے رومال پر رکھدین اور نلکی کو آگ سے جلائین انشاء اللہ فائدہ ہو

عمل حب ایک جوڑہ سہ جنگلی کبوتر کا لاکر مہیا رکھے بعد بارھوین تاریخ
کو آدھی رات کے وقت جو تیرھوین رات مہینے کی ہوتی ہے ایک پیپل کے
درخت کے پاس جاکر بالکل برہنہ ہوکر بارہ پتے لیوے صبح کو وہ پتے بچھاکر کبوتر اُنپر ذبح کرکے خون پتون
پر گراوے پھر پتون کو جلاکر راکھ اُنکی رکھ چھوڑے جسپر ایک بُرکی ڈالیگا وہ عامل کے اوپر فریفتہ ہوجائیگا
ایضاً بروز اتوار نوچندہ کے آفتاب نکلنے سے پہلے ایک سیاہ جونک کہ اُسپر زردی نہو مارے مگر ایسے حال
مین کہ عامل کے بدن پر کپڑا نہو اور نہ کسی سے کلام کرے پھر جونک کو جلاکر راکھ اُسکی رکھ چھوڑے جسپر چیٹکی
ڈالدیگا اُسکا فرمانبردار اور دیوانہ ہوجائیگا **ایضاً** تھوڑے سے گڑ یا پان یا کسی خوردنی شئے پر یہ آیت
پڑھکر مطلوب کو کھلائے مطلوب اُسکا فرمانبردار ہوجائیگا مگر لازم ہے کہ کسی بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰہِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُحِبُّوْنَ کَحُبِّ اللّٰہِ لِفُلَانٍ بِهٖ فِیْ لَیْلٍ وَّنَهَارٍ وَفِیْ
سَاعَةٍ وَشَهْرٍ عَلٰی حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَنَّ السَّاعَةَ بِمَعِیًّا فُلَانٌ بِنْتُ
فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ **محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے** محبوب کا تصور کرکے
تین سو ساٹھ مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر درود تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
بِحُرْمَةِ جِبْرَئِیْلَ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِحُرْمَةِ اِسْرَافِیْلَ لَمْ یَلِدْ بِحُرْمَةِ مِیْکَائِیْلَ وَلَمْ یُوْلَدْ بِحُرْمَةِ
عِزْرَائِیْلَ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِحُرْمَةِ دَرْدَآئِیْلَ فَهْرَائِیْلَ **ایضاً** حب کے لئے آیت وَ
بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لازم ہے کہ قطب کی طرف مونہہ کرکے دایان پاؤن بائین پر رکھکر گیارہ
سفید موٹھ کے دانون پر جو ایک رنگ سفید ہون گیارہ بار پڑھے پھر ایک ہانڈی مین رکھکر مونہہ بند کرکے
اپنے مکان مین دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبے پڑھکر ثواب اُسکا حضرت سرور کائنات صلی
اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہونچائے پھر جسقدر ممکن ہو ہر روز یہ آیت پڑھتا رہے خلق کے رجوع
ہونے اور گرویدہ ہونے کے باب مین یہ عمل عجیب الاثر ہے مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خُلق ہو
اور فراخیِ حوصلا اختیار کرے اور خلائق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہونچائے کروڑون آدمیون کو

برائے طلاق — برائے حب — ایضاً — ایضاً — برائے جذب دل محبوب — حب خلائق

فائدہ پہونچیگا۔ مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے ہجوم کرینگے **وبا دور ہونے کے لئے** کاغذ پر لکھکر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا اٰمِنَةَ بِنْتِ عبداللہ کا جایا۔ جاری وبا محمد آیا (سلعم اگرچہ لفظ امینہ لکھا دیکھا گیا مگر صحیح لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ لکھے تو بہتر ہے۔ **نقش دافع شیاطین وجن** جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ سے منقول ہے جس سے بلا دور ہوتی ہے اور جن جل جاتا ہے۔ چاہئے کہ نقش روئی کے اندر رکھکر فتیلہ بنائے اور کورے چراغ مین رکھکر تلون کے تیل سے روشن کرکے آسیب زدہ کو اُسکے روبرو بٹھائے۔ صورت نقش کی یہ ہے

اللہم احرق الشیاطین

۱۲	۳	۲	۱
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

ایضاً یہ عمل بھی حضرت موصوف سے منقول ہے اُس سخت مریض کے واسطے جسکا مرض معلوم نہوتا ہو یا اچھا نہو تو چاہئے کہ وضو تازہ کرے اور دو رکعت ادا کرے ہر رکعت مین سورۂ کوثر گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد قل یا ایہا الکافرون اکیسہزار بار اور یَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہزار بار اور سو بار اول و آخر درود شریف پڑھے خدا چاہے شفا ہوگی یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے **پیشاب بند ہونے کے لئے** جسکا پیشاب بند ہوا سکے گردن مین باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ فَاِنَّهٗ يَحُلُّ بِوَلَهٗ وَيَجْرِيْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى **تعویذ خلل ناف** منقول حضرت مولانا و سیدنا حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہٗ سے۔ لکھکر ناف پر باندھے۔

دار اللحمی اور درد سر اور آدھا سیسی اور خلل ناف اور دردزہ وغیرہ کے لئے مفید ہے

ران پر باندھے اللہم محمد محمد محمد صل محمد علی محمد +

کھسرہ اور چیچک کے لئے قبل طلوع آفتاب کے لکھکر گلے مین ڈالے انشاء اللہ ہرگز نہین نکلیگی اور جو بالفرض نکل بھی آئیگی تو جلد اچھی ہوجائیگی بعونہ تعالیٰ۔ نقش یہ ہے .....

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمن
علیہم	الرحیم	مالک	اہدنا

بانجھ عورت کا علاج انار کی چار پھانکیں اسطرح کرے کہ وہ الگ الگ نہ ہو جائیں پھر اُسپر سورۂ یٰسین پڑھے جب اول مبین پر پہونچے اُسپر پھونک کر پھر سرے سے پڑھے اور دوسری مبین پر پہونچکر دم کرے اسیطرح سات مبین ختم کرکے اُسپر پھونکے پھر باقی سورۃ پڑھکر پھونکے اور پاؤ سیر کشمش اور پاؤ سیر چنے کی دال بھنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھکر چھوٹے بچوں کو کھلا دے پس اُس بانجھ کو وہ انار بعد غسل حیض کے کھلا دے اللہ تعالیٰ اُسکو فرزند عطا فرمادیگا **ایضاً** منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدس سرہ سے - سیاہ مرچ اور اجواین پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر تک اور اول و آخر درود شریف پڑھے اور سات بار قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ مزمل اور گیارہ مرتبے الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرچ اور قدرے اجواین اُسمیں سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اُسکا ہے جسکا حمل گر جاتا ہو **ادائے قرض** کے لئے سورۂ اذا جاء چالیس مرتبے بعد نماز فجر کے پڑھے ؛ **حل مشکل** کے لئے سورۂ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسی ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کرنی حل مشکل میں عجیب الاثر ہے **دفع تنگی معاش** کے لئے سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ **ایضاً** کلمہ تمجید مع اول و آخر درود کے پانسو مرتبہ پڑھنا مفید ہے **جننے کی سہولت** کے لئے ایک ٹھیکرے پر یہ تعویذ لکھے اور عورت کو برہنہ کرکے اُسکے پاؤں کے نیچے رکھے اور پاؤں سے توڑے - نقش یہ ہے .....

	ھی	
ھی	ھی	ھی
	ھی	

تسخیر امراء و حکام کے لئے منقول ہے حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب سے حضرت مولانا شاہ رفیع الدین قدس سرہ برادر خورد سے حضرت مولانا شاہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے یَا مُذِلَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَاجِمَهٗ پانسو مرتبے تین روز پے در پے پڑھے اور چوتھے روز غسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور روبرو امیر اور حاکم وغیرہ کے جاوے اور اُسکے مقابلے میں بند و بار پڑھے خدا چاہے تو نہایت مدارات سے پیش آئے **جمعیت خاطر** کے لئے ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اول و آخر درود شریف فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **حاجت روائی** کے لئے ہر روز

علاج عقیمہ — ایضاً — ادائے قرض و حل مشکل و تنگی معاش — ایضاً عند الولادت — سہولت جننے کی — تسخیر امراء و حکام — جمعیت خاطر و حاجت روائی

سو بار پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُسَہِّلَ الْاَصْعَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **نئے شہر مین داخل ہونے کے وقت** پڑھے تو فائدہ پائے رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ **تو انگری اور اطمینان کے لئے** سفر کے جانے اور گھر مین واپس آنے کے وقت آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھنی مجرب ہے اسیطرح سفر مین قل یا اور اذا جاء اور قل ہو اللہ اور معوذتین بالبسم اللہ پڑھنی مجرب ہے **اسقاط حمل** کی حفاظت کے لئے باوضو ایک کونے مین ہو کر لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ حَمْلَ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ **آدھا سیسی کے درد** کے لئے باوضو لکھکر سر مین باندھے مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیاء کرام رحمہم اللہ کی دیکر تقسیم کردے انشاء اللہ شفا ہوگی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ **الحمد پڑھنے کی ترتیب** ہر مشکل اور مہم کے لئے چالیس بار الحمد اس ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہے کہ بعد ادائے سنت فجر کے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لفظ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو کمر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اسکا تصور کرکے باقی الحمد کرکے اور جب لفظ آمین پر پہونچے تین تین بار کہے اللہ تعالیٰ اسکی مہم کو آسان کریگا **دفع مسان** کے لئے ایک ہانڈی لیکر اسمین تین مٹھی ماش اور تین لوہے کی کیلین اسمین رکھے اور یہ تعویذ لکھکر اسمین ڈالے اَلْحَفِیْظُ سات بار الرَّقِیْبُ سات بار اَللّٰھُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمۃ حاجی محمد شاکر قدس سرہ مسان فلان دفع شود اور یہی تعویذ گلے مین ڈالے تسخیر **فَسَنَا سُلَیْمَانَ تَا آفتاب** پڑھکر چنبیلی کے تیل پر دم کرے اور جسکو سونگھاوے وہ فرمانبردار ہو انشاء اللہ

حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت برآوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ **بے لرزہ کی تپ کے واسطے** قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ **پیپل کے تین پتون پر لکھکر دیوے تاکہ مریض ہر روز ایک پتا چاٹ لیوے**

واسطے تپ ولرزہ کے یہ نقش لکھکر مریض کے گلے مین باندھے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

باری کے بخار کے واسطے اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھکر مریض کو پلائے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

لڑکے کے رونے اور چلوانس کے لئے لکھکر گلے مین ڈالے ط ط ط

شروع کرے اُسطرف کا خط خوب قائم کرے اور بکری کی سری بغیر اُس تعویذ کے جو اُسکے مونہہ مین رکھا گیا تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کردیوے اور بکری کا لاشہ مع تعویذ معلقہ سینہ مکان کے مدخل کی بائین طرف کونے مین دفن کردیوے اور حاملہ کے ہاتھ مین جو تعویذ باندھا تھا اُسکو کنوے مین ڈالے اور وہ تعویذ جو بکری کے مونہہ مین رکھا تھا بچے مین منتقل کر حاملہ کے گلے مین بندھوا دے اور جب بچہ پیدا ہو تو وہ تعویذ بچے کے گلے مین باندھ دے یہ بھی واضح رہے کہ اگر بچہ کی حرکت حاملہ کو نہ ہو تو اُسکا محرم حاکم تھام کر بکری کے گلے پر پھروا دے یہانتک کہ سر اُسکا بدن سے جدا ہو جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے بچہ خلل مسان سے محفوظ رہیگا۔ دعا یعنی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ وَحَقِّ کُلِّ صَادِقٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ یُؤْذِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُؤْذِیْکَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا اِلٰہِیْ فلان بنت فلان را در عمر او صحت و خیر برکت زیاده و از جمیع امراض و آفات و بلیات محفوظ باندبحرمت کلمہ پاک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اٰمِیْن **ظاہری و باطنی فراغت کے** لئے اکتالیس بار یہ دعا..... اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّقَلْبًا حَاضِرًا شَاھِدًا اَسْاَلُکَ بِجَمَالِکَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّادْفَعْ عَنِّی الْفَقْرَ وَالدَّیْنَ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاُمِّھِمَا وَجَدِّھِمَا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد از نماز مغرب پڑھے **مجلس سے اُٹھتے یا بیٹھتے وقت** اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم صلی اللہ علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگون کی غیبت سے اور لوگ اُسکی غیبت سے محفوظ رہین گے کیونکہ خدا تعالیٰ اسکی حفاظت کے لئے ایک مؤکل مقرر فرمائیگا **دعا کی قبولیت** اور مکاشفات اور مناجات اور بسہولت مطالب لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریون سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور انکشاف اسرار علوی اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ دس کلمے جو اسماء الٰہی عرشانہ ہین مخصوص ہین اَلْمُحِیْطُ اَلْعَالِمُ اَلرَّبُّ

فراغت ظاہری و باطنی — نشست و برخاست مجلس — دعا کی قبولیت

چور ظاہر کرنے کی ترکیب اَللّٰہُ شَدِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْبَارِئُ الْخَالِقُ الْمُصَوِّرُ پڑھے اگر کوئی چیز چوری جائے اور اُسکا چور معلوم نہو تو چاہیئے کہ دس مرتبے درود شریف شنگرف کی ڈلی پر پڑھکر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک اُسترہ پڑھکر اپنی ران کے بال مونڈے چور کے سر کے بال خود بخود مُنڈ جائینگے یہ عمل عجیب ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ طَلِیْقَہٗ طَلِیْقَہٗ طَلِیْقَہٗ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ **کشائش رزق کے لئے** تعویذ یا باسط کا دس بار لکھکر دریائے روان مین

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

اگر نہو تو کنوئے مین ڈالے اور لکھنے اور ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کے لئے یہی تعویذ لکھکر قیدی کی پشت پر دائین مونڈھے کی طرف چپکائے تو امید ہے کہ جلد خلاص ہو۔ **قضائے حاجت کے لئے** ہر روز گیارہ مرتبے یہ شکل لکھکر دریائے روان مین علحدہ علحدہ ڈالے (۳۳۸ حمل ۱۱۱۲ھ)

۶	۱	۸
۷	۵	۱۴
۲	۹	۴

تسخیر اور فتوحات کے لئے یہ نقش پندرہ بار باوضو لکھکر دریا مین ڈالے اور یہی تعویذ خواہر حاجت کے لئے بھی مجرب ہے **آیت قطب** یعنی ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ سے بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک ہے عالمون نے اس آیت مین پچیس خواص بیان کئے ہین مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اوّل جو کوئی اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبے پڑھا کرے تو جو مُراد خدا سے چاہے اُسکو عطا ہو مگر فجر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم کام بادشاہ یا امرا سے پیش آئے اور اُسکا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلّے پر پڑھکر دونو ہاتھ اپنے مونہہ پر ملے انشاء اللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر آسیب زدہ کے بائین کان مین یہ آیت پڑھکر دم کرے تو آسیب دور ہو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوے کے دائین کان مین پڑھکر پھونکے آرام ہو پانچوین اگر جنگ یا مہم مین تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے فتحیاب ہو چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبے پڑھکر دم کرے اُسکا گھر ویران ہو۔ ساتوین اگر دشمن کے مونہہ پر بارہ دفعہ پڑھکر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھوین جو کوئی سات مرتبہ پڑھکر مجلس مین آوے تمام اہل مجلس اُسکی تعظیم کرین نوین جو کوئی نودرم شہد اور دو درم لونگ کے اوپر پڑھکر دم کرکے کھایا کرے بادہ زیادہ ہو دسوین جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فارغ البالی اُسکو حاصل ہو۔ گیارھوین اگر گھوڑا بزدلی کرے تین بار اُسپر پڑھے **سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب** سات دن کے اندر واسطے برآنے حاجتِ دینی اور دنیوی کے مفید ہے۔ دینوی حاجتون کے لئے جنوب رو ہو

اور طالب دنیی کے لئے قبلہ رو بیٹھکر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اتوار کے دن پانسو ۵۰۰ مرتبہ اور
اٰمین سو مرتبہ اور اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پیر کے دن پانسو چھپن ۵۵۶ مرتبہ اور اٰمین سو مرتبہ اور اس کے
دن مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ دو سو گیارہ ۲۱۱ مرتبہ اور اٰمین سو مرتبہ اور بعد سے روز اِیَّاکَ نَعْبُدُ
اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ آٹھ سو چھیالیس ۸۴۶ مرتبہ اور اٰمین سو مرتبہ اور تعرات کو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
ایک ہزار چالیس ۱۰۴۰ مرتبہ اور اٰمین سو مرتبہ اور بعد سے روز صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ گیارہ
سو تیرہ مرتبہ اور اٰمین سو مرتبہ اور بعد کو غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ چار سو
مرتبہ اور اٰمین سو مرتبہ پڑھے خدا وند کریم مراد اسکی پوری کریگا **مرغی یا آسیب دریافت کرنے**
کا طریق ایک کورے سکورے پر بیٹھکر ۷ سات بار یہ آیت پڑھکر سات بار آگ مین ڈالے اور آگ کو پنکھے
سے خوب دھونکے اگر حرف سفید ہو جائین تو سحر ہے اور جو سرخ ہو جائین تو چڑیل ہے اگر غائب ہو جائین
تو آسیب پری کا ہے اگر حروف سیاہ ہی باقی رہین تو دلی مرض ہے **چور دریافت کرنے کی ترکیب** ترنج کے پتے لاکر ہر ایک پتے پر یہ آیت لکھے اور ہر پتے
اور متہم کا نام لکھکر آگ مین جلائے چور کے پیٹ مین بالضرور درد اٹھیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّارِقُ
وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءًۢ بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ قضاء حاجات کو نماز
حاجت پیش آئے یا کسی ظالم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ نماز ادا کرے اس وقت سے پہلے
اس کی حاجت روا ہو اور ظالم سے نجات ملے - چار رکعت پڑھے اول مین قل اللھم مالک الملک بغیر حساب تک
الحمد کے بعد اور دوسری مین انا اعطینا تیسری مین قل یا ایہا الکافرون چوتھی مین قل ہو اللہ ہر ایک سورۃ
پندرہ مرتبہ پڑھے بعد فراغت کے یہ دعا پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ
اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ
لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَافَتُہٗ مَلْجَاٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وَیَا مَنْ لَّا تُحْصٰی عَلَیْہِ ثَنَآءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اَغِثْنِیْ
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **دانتون کے درد کے لئے** یہ تعویذ لکھکر دانتون پر رکھے انشاء اللہ
تعالیٰ درد ساکن ہو جائیگا اَیَّتُھَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ **بیت**
کے چوہے دور ہونے کے لئے یہ اسماء لکھکر ایک بانس کی چھڑی مین باندھکر کعبت کے چاروں

طرف پھر کر کھڑا کردے اسمایہ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم
الٰہی بحرمۃ حضرت بایزید عثمانی ازشر موشہا نگہدار اگر چوہے کھیت مین رہتے ہون تو تعویذ اس صفا سے
لکھے۔

بواسیر دور ہونے کے لئے انار کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٰہی بحرمۃ حضرت بایزید عثمانی
ازشر موشہا نگہدار

دن سبع کے وقت یہ تعویذ لکھے۔

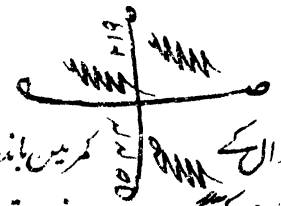

مرگی دور ہونے کے لئے چار کورے بعد زوال کے کمر مین باندھے۔

سکورون پر اصحاب کہف کا نقش لکھے اور ہر سکورے مین کوئلے بھر کر آگ دے جب خوب تپ جائین
تب بچے کی چارپائی کے پایون کے نیچے ایک ایک سکورا رکھدے۔ نقش مذکور یہ ہے۔

۱۰۳۰	۱۲۲۲	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۲۴	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۴۰	۱۰۱۴	۱۰۲۰	۱۰۲۶
۱۰۱۸	۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۱۶

تلی کا ورم دور ہونے کے لئے یہ نقش لکھکر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور سفید مٹی کا ڈھیلا اُسپر رکھکر تین یا پانچ یا سات یعنی بعدد طاق قل ہو اللہ پڑھے اور ڈھیلے پر لوبان رکھکر جلادے اور دوسرا شخص تلی کو پکڑے رہے۔

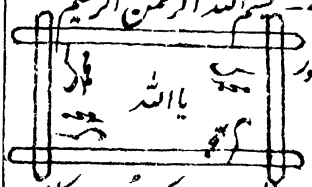

بفضل خدا تلی دور ہو جائیگی۔

اقسام آسیب کے لئے ایک کپڑے کا ٹکڑا (ململ ہو) مین رنگ کر چالیس فتیلہ بنائے اور جس مکان مین آسیب زدہ سوتا ہو اول ایک فتیلہ ایک رات دن برابر جلائے پھر باقی فتیلون کو ایک ایک روز ہر شب چالیس دن تک اُس مکان مین روشن کردیا کرے خدا چاہے آسیب دور ہو۔ **ایضاً** سورۂ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین کے پڑھکر کڑوے تیل پر دم کرکے اور آسیب زدہ کے ناک کان اور ہاتھ پاؤن کے ناخونون پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی **چور پکڑنے کی ترکیب** نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونون ہاتھون پر سیاہی تیل ملکر کھڑا کرے اور سورۂ ناس کے دانون پر ایک ایک مرتبہ پڑھکر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے دانہ پر نیچے کی تیلی پر چور کی صورت نمودار ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ عَنْ هٰذَا مَا كَانَ مَكْتُوبًا

سُہْرُوْرًا قُدُوْرًا قُدُوْرًا قُدُوْرًا سُہْلًا سُہْلًا سُہْلًا سُہْلًا سُہْلًا سُہْلًا سُہْلًا سُہْلًا

الطَّارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ **اسباب**

کرنے کو بیمار کا وہ کپڑا لیوے جسمین کہ رات گذاری ہو اول اُسکو گز سے ناپے پھر اُسپر سو

زد آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ والصافات سے لازب تک اور سورہ جن سے شدیدا تک او

وقت ایک بار پڑھے پھر اُسکو ماپے اگر بڑھ جائے بیماری شیاطین کے مس سے ہے اور جو گھٹ

بخار کا سبب ہے اور جو بڑھ رہے مرض بدنی ہے معلوم کرے اگر سحر وغیرہ سے تو آیات مذکورہ

جن تمام وکمال لکھکر مریض کے گلے مین ڈالے۔ اور جو مرض شیاطین کے مس کرنے سے ہو

م فما لہم من ناصرین تک لکھکر گلے مین لٹکا دے۔ اگر مرض بدنی ہو تو آیات مذکورہ بعدد

کی پرچھکر پلا دے اور تھوڑا پانی مریض کے پیرون اور کپڑون پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ

ہوگی۔ **مرگی دور ہونے کے لئے** سورۂ اذا جاء نصر اللہ سے لیس پڑھکر اور جو

کے زچہ کی چارپائی کے پایہ سے باندھنی مفید ہے **ایضاً** ایک کاغذ کے تختہ پر سورۂ یٰسین بطور

درمیان دائرہ کا خالی رہے پھر وہ خالی گردہ نکال کر حلقہ رہنے دین پھر ایک لوہے کے دستہ

لائین جس سے کوئی چیز نہ تراشی گئی ہو اُسپر سات بار سورہ یٰسین پڑھکر دم کرین جب جنین ماکے پیٹ

ے برائے تو اُسکو مع آنول نال کے کاغذ کے حلقہ مین سے سات بار نکالکر جا قو مذکورہ سے آنول

ہ کاٹین اور اس عمل کا مذرانہ بچے کے والدین سے پانچ ٹکے مانگین **حاجتون کے روا ہونے**

لئے لازم ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کرے کہ آیۃ الکرسی کے العلی العظیم تک جو دس کلمے

پڑھے اور پڑھتے وقت ہر کلمے پر انگلی بند کرے پہلے دائین کی چھنگلی سے شروع کرکے درجہ بدرجہ

ے تک لائے بعدہ اسیطرح بائین ہاتھ کی انگلیان تیز بند کرے جب کلمہ الشفیع عندہ پر پہونچے

دونو عینون کے درمیان ترقی درجات اور کشایش رزق کی دعا خیال سے کرے اور جو قہوری اعداء

ہو تو کلمہ بعلم مابین ایدیہم کے دو عینون کے درمیان مقہوری اعداء کا تصور کرے اور جو کسی شخص کے

اور فرمانبردار بنانے کے لئے کرے تو انگوٹھون کے بند کرنے کے وقت اُس شخص کا تصور کرے اسکے بعد

حاجت روائی ایضاً

حکیم بدرالدین سے اور وہ شاہ ابوالبرکات صاحب عمل سے آیۃ الکرسی کا عمل نقل فرماتے ہیں
دولت وجاہ اور دفع اور تہ و بالا ہونے اعداء کے مجرب ہے وہ یہ کہ ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کے لئے اتوار کے
مداومت کرے کہ آیۃ الکرسی کے دس کلموں پر دسوں انگلیاں بند کرے شروع داہنے چھنگلی سے
انگوٹھے پر ختم کرے اور شفع عندہ کے دو عینوں کے مابین حاجات بطف ہاتھ حسب ہا
وغیرہ دلمین لائے اور یعلم مابین ایدیہم کے دو میموں کے درمیان حاجات قہر یعنی بربادی اعدا
وغیرہ کا خیال کرے جب عقد سے فارغ ہو تو الم نشرح اور قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین سے
آسمان کی طرف پھونکے پھر ایک ایک الحمد مع بسم اللہ و آمین پڑھکر ایک ایک انگلی کھولتا جائے آمین
بسم اللہ کا اخیر میم الحمد للہ کے لام سے ملادے جب دس بار پڑھ الحمد پڑھکر دس انگلیاں کھول
ہاتھ پر پھونک مار کر تمام اعضا پر ملے معمول صاحب عمل کا یہ تھا کہ حمیت اور دفع شر ظلمہ کے لئے یقین
تھے مولانا صاحب کو یہ عمل نواب مصطفیٰ خانصاحب والی جہانگیر آباد سے پہونچا مولانا صاحب اپنی ممانی صاحبہ سے یہ عمل نقل کرتے ہیں جس سے غضب حکام و اہل ظلم اور دشمن ہوا ق قل ہو اللہ
مہربانی اور اطاعت سے بدل جائے اور عامل کا مقصد انجام پاوے عمل یہ ہے کہ آیت قدیا نار کوئی جو سر شخص
علے ابراہیم کو ایجاد ہوئے زکوۃ عمل یا گیارہ بار مگر اول و آخر درود شریف پڑھکر پانی پر دم
دشمن کے مکان کے قرب و جوار میں چھڑک دے اور اگر دشمن یا حاکم دورہ پر آوے تو پانی میں
کر چھوڑ دے جب دشمن کے پاس جائے تو پانی کی ایک ظرف پر آب میں
یا حاکم مہربان ہو کر مقصد عامل کا نکالیگا۔ زکوۃ اسطرح ہے کہ تین روز
کثرت سے پڑھے اگر بغیر روزہ رکھے زکوۃ دیگا تو بھی زکوۃ ادا ہو جائیگی مگر روزہ رکھنا بہتر ہے اور جو
شب میں زکوۃ دینے کا اتفاق ہو تو بہتر ہے۔ بعد ادائے زکوۃ عمل

الحمد للہ و المنہ کہ حصہ دوم ترجمہ جواہر خمسہ فارسی اصلی مع ضمیمہ از مترجم کتاب مذکور اعنی مرزا محمد یوسف صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
سمی بہ **فتوح الغیب** کہ در طریق دعوات اسمائے مکرمہ و اذکیہ مجربہ مستندہ اولیائے کرام
وچشتیہ و سہ
تعالیٰ علیہم اجمعین) عدیل ندارد بحصہ تمام و تنقیح بالاکلام بمابادی الانام رسیدہ در مطبع مجتبائی واقع شد

مہربانی حکام وغیرہ